یہ اخبار ہفتہ وار ہر روز شنبہ کے دن زبان پریس امرتسر سے شایع ہوتا ہے

وکیل

THE VAKIL AMRITSAR

ایڈیٹر منشی فاضل شیخ غلام محمد مختار عدالت

شرح قیمت اخبار مع محصول ڈاک

سالانہ ششماہی

خریدارانِ ممالک بیرون سے ۱۰ شلنگ ۵ شلنگ

عام سے .. .. ۷ روپیہ ۳ روپیہ

طلباء اور کم استطاعت سے بشرط تصدیق ۵ روپیہ ۲ روپیہ

بغیر خریدہ سالانہ یا ششماہی وصول ہوئے اخبار جاری نہ ہوگا نمونہ کا پرچہ آدہ آنہ کا ٹکٹ آنے پر مفت روانہ ہوگا۔

شرح اجرت اشتہارات و مضامین مفیدہ

تجارتی اشتہارات کی اجرت بذریعہ خط و کتابت فیصل ہوگی

مضامین مفید عام اور خبرین منفعت درج کیجائینگی۔

ترسیل زر

ہر قسم کی ترسیل زر منی آرڈر یا رجسٹری کے ذریعہ بھیجنا چاہیئے۔ ورنہ مطلبہ زر وصول نہ ہوگا۔

امرتسر جمادی الآخر ۱۳۱۸ھ مطابق ۲۲ اکتوبر ۱۹۰۰ء یوم دوشنبہ

جلد ۶ نمبر ۳

وکیل

امرتسر مطبوعہ ۲۷ جمادی الآخر ۱۳۱۸ھ مطابق ۲۲ اکتوبر ۱۹۰۰ء یوم دوشنبہ

سلسلہ کیلئے دیکھو اخبار ۱۵ اکتوبر ۱۹۰۰ء

حق شہ کی بقاء سے خلق کو شاد کرے تا شاہ شیوع دانش و داد کرے
بھردی جو گئی ہے رشتہ عمر میں گانٹھ ہے صفر کہ افزائش اعداد کرے

فی زمانہ ترقی تجارت کے بڑے اور ضروری وسائیل ریل تار اور ڈاک سمجھے گئے ہیں اور واقعی جو فوائد ان ذریعوں سے آجکل عام تجارت کو پہونچ رہے ہیں انکی تکرار تحصیل حاصل ہے۔ سو دیکھنا یہ ہے کہ موجودہ سلطان نے اس صیغہ میں کوئی ترقی کی ہے یا نہیں۔ اور اگر کی ہے تو کس درجہ تک۔ خاندان عثمانیہ کی تاریخ پڑھنے والوں سے یہ بات پوشیدہ نہیں کہ اس مبارک عہد کے آغاز میں انتظام مملکت کا یہ صیغہ بھی اور صیغوں کیطرح کس مپرسی اور غفلت کیحالت میں پڑا تھا۔ چنانچہ ہم نہایت اختصار کیساتھ جو اس مختصر مضمون میں ممکن ہے اوسکی بتدریج ترقی اور مختلف مرحلے بیان کئے دیتے ہیں ۱۸۷۶ء میں (یہ وہ زمانہ ہے جب روس کا خونخوار محارب ختم ہوا۔ اور برلن کا عہدنامہ مرتب ہوا) کل قلمرو عثمانیہ میں ۹۵۰ میل میں ریلوے تھی جس میں سے ۸۶۰ میل تو یوروپین ٹرکی میں اور ۹۰ میل ایشیاء کوچک میں ۱۸۸۳ء میں اسکی وسعت ۱۰۷۰ میل تک ہوئی اور ۱۸۸۶ء میں ۱۲۵۱ میل تک پھیل گئی۔ اور ۱۸۹۱ء تک اسکی وسعت ۱۳۰۰ میل تک پہونچگئی۔ ۱۸۹۹ء کی آغاز یا یوں کہیئے ۱۸۹۹ء کی انجام پر یوروپین ٹرکی میں ۱۵۸۶ میل قریب اور ایشیاء کوچک میں ۱۵۵۰ میل میں ریلوے جاری ہے۔ اور علاوہ برآں بصرہ بغداد ریلوے جس کی اجراء کا فرمان سلطان المعظم نے نومبر ۱۸۹۹ء میں صادر فرمایا ہے سولہ سو میل کی لائین ہوگی جو مقام قونیہ سے ساحل سمندر کو ایکطرف علیحدہ چھوڑ کر مرعش حلب بغداد کرستہ سے بصرہ تک جا پہنچے گی۔ اس لائین کا خرچ تقریباً ۲۴ کروڑ روپیہ ہوگا۔ اس لائین کا اجارہ اعلیحضرت نے ایک جرمن کمپنی کو دیا ہے جس سے منجملہ دیگر شرائط کے یہ ایک ضروری شرط ہوئی ہے کہ ایک خاص وقت پر گورنمنٹ لائین مذکور کو مالکان سے خرید لیگی۔ ۱۹۱۰ء میں حضرت خلافت پناہی نے وہ کام کیا جو بہ حیثیت خادم حرمین الشریفین اور خلیفۃ المومنین انکے لیئے نہایت ضروری تھا یعنی حجاز ریلوے کی تعمیر کا اعلان فرمایا۔ یہ ریلوے لائین دمشق سے مکہ معظمہ تک جاری ہوگی جسکی مسافت قریب ایکہزار میل کے ہے اور مکہ معظمہ سے صنعا تک پانسو میل کی مسافت ہے۔ اس لائین سے علاوہ اون دینی برکات کے جو کافہ مسلمین کو طواف بیت اللہ اور زیارت روضہ طہر سے حاصل ہونا یقینی ہیں ہزاروں دنیوی فوائد کا حاصل ہونا متصور ہے۔ مسلمانوں کا باہمی اتحاد اور ہر سال کا میل جول جو نیک نتائج پیدا کریگا وہ ہر ایک عقلمند آدمی پر ظاہر ہے حضرت خلافت پناہی نے اپنے اس حکم سے کل دنیا کے مسلمانوں کو ایک چشم زدن میں ایسا متفق کر دیا۔ اور اوس رشتہ اخوت اور جوش ایمانداری کو جس کا ظہور ایل آئے دن کے میل ملاقات سے یقینی امر ہے زیادہ تر مستحکم کر دیا۔ قوم اور ملت کے معاندین جو ہمیشہ سے اس سالانہ متبرک اجتماع کو نہایت حسد اور رشک کی نگاہ سے دیکھتے تھے اور جو رات دن اسی ادھیڑبن میں لگے رہتے تھے کہ کسی نہ کسی ترکیب سے اس مقررہ مجمع میں تفرقہ اندازی ہو اس مبارک تجویز کے عمل پذیر ہونیسے سخت بیدل ہونگے کہ یہ شیرازہ بجائے پراگندہ ہونیکے اور مضبوط ہوگیا۔ اور یہ ہجوم جو باوجود مشکلات و مصائب سفر اور سستی کی صعوبتوں کے دنیا میں بلحاظ اپنی کثرت ہجوم کے پہلے ہی بیشمل تھا اب بوجہ ان سہولتوں اور آسانیوں کے اور بھی بارونق ہوگا۔ ہزاروں بلکہ لاکھوں کلمہ گو جو محض ان تکالیف کے سبب سے اس فرض الٰہی کی ادا کرنیسے معذور تھے اب بے تکلف حضرت سلطان کی اس مبارک تجویز کے صدقے اپنے مقاصد دارین فائز المرام کامیاب ہونگے حق یوں ہے کہ خلافت پناہی نے اس تجویز سے مسلمانوں کیلئے عام اس سے کہ وہ ۷۰ فرقوں میں سے کسی ایک کے پیرو ہوں فردوس کا دروازہ کھولدیا ہے اور ثواب کا لوٹ مچادی ہے۔ اب اگر اس خوان یغما سے کوئی بدنصیب حصہ نہ لے تو اسکا اپنا قصور ہے۔ خلافت پناہی نے اپنی خلافت کا منصب علی وجہ الکمال ادا کیا۔ اور وہ اس تجویز کے کرنے اور اوسکی اجراء کیلئے نہ صرف دنیا کے اون اولوالعزم تاجداروں میں شمار ہونگے جن کو تاریخ کبھی بھول نہیں سکتی بلکہ اون دیندار بادشاہوں میں بھی جانینگے

جنہین حقتعالی نی اپنی قدرت کاملہ سی دونون جہان کی نعمتین عطا کی ہین۔

تار برقی کا سلسلہ ۱۸۷۸ء مین ۱۷۹۰ میل تھا اور اس وقت قریب ۲۳۰۰ میل کی ہے اور تار گہر اوسی سال مین ۲۱۷ تھی اور اس وقت ۵۰۰ سی زاید ہین۔ علی ہذا القیاس یکم جنوری ۱۸۷۸ء کو ۴۳۰ ڈاکخانی تھے اب اس وقت ڈاکخانے چھ سو سے اوپر ہین۔ یہ خیال رہی کہ بصرہ بغداد ریلوے اور حجاز ریلوی کے ساتھ ہی تار لگانیکا حکم صادر ہوا ہے بلکہ حجاز ریلوی کے فرمان سی پہلے وہان تار لگانیکا حکم ہوا تھا۔ اس سی صاف ظاہر ہے کہ ان ریلون کی اجرا سے بہت دن پہلی ان مجوزہ مقامات مین تار کا سلسلہ جاری ہو جائیگا۔

تار برقی کے سلسلہ کو یہین تک ختم نہین کیا بلکہ حال مین ہندوستان کی ساتھ براہ راست یہ سلسلہ قایم کرنیسے خلافت پناہی نی اور ثبوت اپنی بیدار مغزی کا دیا ہے۔

زراعتی بنکون کا کھلنا اسی عہد کی ایجاد ہی۔ غریب کسان ان بنکونکی طفیل ساہوکارون کی ظالمانہ دست تطاول سی محفوظ ہو گئے۔ بینک کا ہیڈ کوارٹر قسطنطنیہ مین ہی۔ مگر ۹۷ شاخین اور ۳۲۸ ایجنسیان قلمرو کی مختلف دن مین ہین۔ یہان سی غریب زمیندارون کو ڈیرہ سو ترکی پونڈ تک چھ فیصدی سالانہ کی حساب روپیہ ملتا ہی۔ محکمہ زراعت و معدنیات مین جو حیرت انگیز ترقی ہوئی اوسکی مثال کسی سلطان کی زمانہ مین پائی نہین صندوق سازی۔ توپ سازی۔ تیاری آلات فولاد۔ تحلیل معدنیات۔ بارود بے دخان بنانیکا کارخانہ اور کارخانی اسی مبارک زمانی مین سلطنت عثمانیہ کو نصیب ہوئی ہین۔

اپنے ذاتی مصارف مین کفایت کو یہانتک دخل دیا ہی کہ صرف خاص مین سی یک قلم گیارہ ملین پونڈ کی تخفیف کا فرمان دیا۔ اسوقت سلطان المعظم کی ذاتی آمدنی دس لاکھ پونڈ ماہانہ اور اسیقدر خرچ ہے۔ آپکی کفایت اوسکا ہوا کہ سلطنت کی مالیہ مین اب اکیس ملین پونڈ کی افزونی ہوئی۔ باوجودیکہ صرف خاص مین یہان تک تخفیف فرمائی پھر بھی اگر حساب کیا جاوی تو تاریخ جلوس سی آجتک کروڑون روپیہ خیرات مین اسی صرف مین سے دیئے بلکہ حجاز ریلوی کے چندہ کی بھاری رقم بھی اسی مین سی دی۔ اور ہزارون مسجدون کی تعمیر اور مرمت اور سینکڑون شفاخانی اور یتیم خانے اسی اور دار العجزہ اپنی مدمین سی تیار ہوئے۔ اگرچہ متعدد ترکی اخبارات مین اون مسجدون مقبرون اور شفاخانون وغیرہ مفید عام عمارات کی تفصیل چھپی ہے جو سلطان حال کی عہد مین صرف خاص سے تعمیر یا مرمت ہوئی ہین۔ مگر ہمارے اس مختصر مضمون مین اتنی گنجایش نہین کہ اونکا ذکر بالاجمال بھی کیا جاوے اور خیرات کا تو ٹھکانا ہی نہین۔ حق یون ہی کہ سلطان اپنی ذاتی آمدنی مین سی بھی بہت ہی کم اپنے اور اپنے وابستگان کی صرف خاص مین لاتی ہین۔ اور اسکا کثیر حصہ امور رفاہ عام مین اوٹھتا ہے۔

یہ سلطان المعظم کے پبلک کارنامے تھے جو بالاجمال نہایت اختصار کے ساتھ درج ہوئی ہین۔ اب دیکھنا یہ ہی کہ جو شخص ایسی امور خیر کا سرچشمہ ہو اوسکی پرائیویٹ لائف کیسی کچھ قابلقدر ہوگی۔ کیونکہ یہ مسلمہ قاعدہ ہی کہ جو لوگ اپنے آپکو پبلک امور مین اسطرح ممتاز ثابت کرتے ہین اونکی پرائیویٹ کیریکٹر اور قدرتی خصائل مین کوئی نہ کوئی ایسی خصوصیات ضرور ہوتی ہین جو ابنائے جنس بلکہ بنی نوع انسان سی ماوراء ہون۔ تعلیم اور تربیت انسان کی فطرت بدل نہین سکتی۔ البتہ مٹی ہوئے یا زنگ خوردہ جوہر دن کو جلا دیتی ہے۔ ہان یہ ضرور ہے کہ حالات واقعات اور تجربات سی عقلمند آدمی بہت کچھ فایدہ اوٹھاتا ہی اور اپنی آئندہ سلوک زندگی کا دستور العمل بنا سکتا ہی۔ مگر اس تجربہ اور مشاہدہ سے متمتع ہونیکی لیئے فطری جوہر درکار ہے۔ جس سے ہر ایک احمق مستفیض نہین ہو سکتا۔ حوادث آسمانی اور گردش ایام ایک قدرتی احمق کیلئے یاس و حرمان اور کیاست کا باعث ہوتی ہین۔ اور ایک ذہین اونہین حوادث سی اپنی آئندہ حفاظت کی سامان مہیا کرتا ہی یعنی علوم سی ایک شخص جہل مرکب مین گرفتار ہوتا ہی۔ اور دوسرا ہزارون مفید نتایج پیدا کرتا ہی جو خود اوسکی ذات بلکہ کافہ انام کیلئے ترقی کا معراج ہو سکین ؎

فیض کو عالم بالا کی ہے شرط استعداد۔
قطرہ یکجا ہی تباشیر ہے یکجا گوہر ؎

سلطان عبد الحمید اون متعدد اشخاص مین سی ہین جنہون نی زمانہ کی رفتار سی بہت کچھ سیکھا۔ اور جنکی اتالیقی کا اہتمام زیادہ تر زمانہ کی نیرنگی اور اوسکی انقلابات کی سپرد رہا۔ اور یہی وجہ ہی کہ وہ باوجود اس قدر مشکلات کی اپنے مشن مین کامیاب ہی۔ اس نہایت مختصر تمہید کے بعد جس کا ذکر یہان فقط اسلیئے کیا گیا ہے کہ یہی سلطان کی پبلک لائف کی واقعات پر روشنی ڈالتی ہے ہم واقعات کی طرف متوجہ ہوتے ہین جنکے اقتباس مین قلت گنجایش کے سبب سے بہت ہی اختصار سے کام لیا گیا ہے۔

سلطان المعظم ۱۵ شعبان ۱۲۴۵ ہجری مطابق ۲۲ ستمبر ۱۸۴۲ء کو پیدا ہوئے۔ انکی والدہ قوم کی سرکشین تہین جو تہوڑے دنون مین اپنے اس نونہال سے ہمیشہ کے لئے جدا ہوئین۔ ناچار انکی پرورش کا اہتمام سلطان عبد المجید مرحوم نے اپنی ایک اور حرم کے سپرد کیا۔ جو اتفاق حسنہ سے لاولد تہین اور جنہون نے انہین بڑی محبت سے پرورش کیا۔ اور چونکہ سلطان عبد المجید انکی طرف چندان ملتفت نہ تہے۔ اور غور و پرداخت بھی واجبی ہی تھی۔ اس سبب سے یا فطری حالات کی سبب سے یہ اور شہزادون کیطرح کہیل کود مین بہت کم وقت لگاتے تہے۔ اور اپنی حقیقی والدہ کے دست شفقت کی نہونے سی عموماً حزن اور فکر کے آثار اکثر اونکے چہرہ پر نظر آتے تہے جنکا نشان ابتک زایل نہین ہوا۔ یا یون کہین العادت طبیعت الثانیہ کا معاملہ ہو گیا ہے۔ شاید اس غم غلط کرنے کے لئے یا تقاضائے عمر سے کچھ دنون انہون نے عالم رنگ و بو کی بھی سیر کی مگر یہ سیر کچھ تہوڑے ہی دن رہی کہ حضرت نے اون مصاحبون سے علیحدگی اختیار کی جنہین بئس القرین کہنا ناموزون نہوگا۔ یہ خیال ہرگز نکیا جاوے کہ اونہون نے سلطنت کی خیال سی یہ پیش بندی کی ہو۔ کیونکہ سلطان عبد العزیز خان کا زمانہ تہا اور اگر سلطان مرحوم کی تجویز دربارہ ولیعہدی یوسف عزیز الدین (پسر سلطان عبد العزیز) ناکام بھی رہتی (جو آخر مین ناکام ہی رہی) تاہم مراد آفندی حائل تہے اور حضرت سلطان المعظم کو ظاہرا امید ہی نہ تہی کہ تخت سلطنت نصیب ہو اور اتنی جلدی نصیب ہو۔ انکی توبہ اسلیئے بھی زیادہ تر حیرت انگیز ہے کہ وہ ایسے وقت مین بری مصاحبت اور معصیت سی دست کش ہوئے جبکہ سارا دربار سلطان عبد العزیز مرحوم کے رنگ مین رنگا ہوا تھا۔ اور لیل و نہار کی گردش سی بیخبر غفلت اور تعیش کی نیند مین سویا ہوا تھا۔ اور جس زمانہ مین سلطان وقت کی رنگیلی طبیعت نے امیر سے لیکر فقیر تک کے اخلاق ایسے بگاڑ رکھی تہے کہ بڑی سی بڑی بے راہ روی ایک معمولی تفنن طبع سمجھی جاتی تہی اسوقت سے اونکے حالات مین اتنی اصلاح ہوئی کہ آجتک باوجودیکہ اونکی مخالفت مین دراندازون نے افترا پردازی اور سخن سازی مین زمین اور آسمان کی قلابے ملائے۔ مگر یہ کسیکو حوصلہ نہ ہوا کہ اونکے اتقا یا پاکدامنی پر حرف گیری کر سکے اونہین دشمنون نے قاتل۔ خونی۔ متعصب ظالم کہا مگر الحمد للہ کہ یہ جرأت کسیکو نہ ہوئی کہ فاسق یا شرابخور کہے۔ مقام غور ہے کہ ایک سایہ پروردہ ناتجربہ کار شہزادی کی (جسنے پولیٹکل کوڈ کے حروف تہجی نہ پڑہے ہون اور جو دنیا اور اسکے مشاغل سی نفور ایک کنج عزلت مین زاویہ نشین ہو چکا ہو اور جسکا لیل و نہار فقط علما اور صلحا کی صحبت مین بسر ہوتا ہو) گردن پر سلطنت اور ایسی پرخطر سلطنت کا بار عظیم یکدم ڈالدینا کیسا مشکل کام ہی۔ مگر بچپن مین والدہ کی دوامی مفارقت اور آغاز شباب مین باپ کی رحلت اونہین تعلیم دیچکی تہی کہ انسان فقط خدا پر توکل کر کے محض اپنی قوت بازو کے سہارے بے یار و مددگار بھی زندگی بسر کر سکتا ہی۔ اونہون نے اوس قادر مطلق کے بہروسی پر اپنی اوس قوت سی کام لیا کہ اور متوکلاً علی اللہ تعالی اوس تخت پر قدم رکھا جسکی ترصیع بجائے لعل و جواہر کی خار مغیلان سے ہوئی تہی اور جسکا ایک ایک کانٹا بجائے خود ایک بڑے قوی دل کہن مشق آدمی کے زہرہ کو آب کرنے کیواسطہ کافی تہا مگر بحیثیت ایک سچے مسلمان کے اونہون نے محض عالم اسباب کو نظر انداز کر کے خدائے واحد کی توکل پر اس بار گران کا بوجہ اپنے سر پر اوٹھایا کیونکہ اونکا ایمان تہا کہ قسام ازل نے روز میثاق سے اس عقدہ کی گرہ کشائی میرے ہاتھون پر لکھی ہے اور مین ہی باوصف اپنی ناتجربہ کاری اور ناواقفیت کے اس مشکل کو اوسیکی اور فقط اوسی کی امداد غیبی سی حل کرونگا جسکی قدرت کاملہ کے آگے ناممکن کو ممکن بنانا کوئی بڑی بات نہین۔ یہ توکل اور یہ آسرا اونکا در پردہ مساعد اور مددگار تہا۔ مگر جب وہ کنج عافیت سے نکلکر دربار مین آئے تو اونہون نے بجائے اون علما اور صلحا کے جنکی صحبت کے وہ برسون سے عادی ہو چکی تہے۔ یہان اور ہی نقشہ دیکھا کہین تو سرکشی اور جارحین لیڈیان ہین جنہین شب و روز سوائے خود آرائی اور دلفریبی کے اور کوئی کام ہی نہین کہین خواجہ سرا اور خدام ادب ہین جنہین اپنی سلیقہ خدمتگذاری پر اتنا ناز ہی کہ اونکے زعم مین اونکا وجود لوازم زندگی سے ہی اور جسکی بغیر کسی سلطان کو خواہ کیسا ہی سادہ مزاج کیون نہ ہو چارہ ہی نہین۔ کہین نجومی اور شاعر ہین جو اپنے جہوٹے ڈہکوسلون اور بے بنیاد کرشمون سی بڑے بڑے راسخ الاعتقادون کو چکمہ دیجاتے ہین۔ ان سب کے صیغہ ملازمت اگرچہ ایکدوسری سے جداگانہ تہے مگر غرض سب کی متحد تہی یعنے سلطان وقت کو اپنے قابو مین رکہنا اور اس فن مین اونہین وہ قدرت حاصل تھی کہ بہت سے مستقل مزاج سلطان انکی ناپاک اثر سے مسموم ہو چکے تہے مگر سلطان عبد الحمید کا استقلال آخر کار ان سب باتون پر غالب آگیا اور وہ آج بلا خوف تردید یورپ مین باواز دہل کہہ سکتے ہین کہ مین اون ذمایم مین ملوث نہ ہوا جن مین عموماً آسودہ حال اور خصوصاً بادشاہ مبتلا ہوتے ہین۔

۱۹ اکتوبر سنہ ۱۹۰۰ء کو مسودہ قانون انتقال اراضیات پنجاب [illegible]

اور یہہ اونہیں کے اعمال صالحہ کا نتیجہ ہے کہ آج یلدیز کوشک بجائے ایک شبستان عشرت کے علما اور صلحا کا مامن ہے سلطان نے تخت پر بیٹھتے ہی پہلے یہہ کام کیا کہ اون خرابیون کو یک قلم دور کر دیا جنکے سبب سے قسطنطنیہ بدنام ہو رہا تہا ابہی جلوس کو تہوڑے ہی دن ہوئے تہے کہ محل شاہی کے تہیٹرونکو وہاں سے نکلوا دیا۔ حالانکہ حضرت خلافت پناہی خود راگ خوب سمجہتے ہیں اور اوس سے فی الجملہ مانوس بہی ہیں۔ جب انہوں نے اس خس و خاشاک سے نجات حاصل کی تو وہ اون پبلک کامون کی طرف متوجہ ہوئے جنکا ذکر کسیقدر آچکا ہے۔ اب بجائے تعیش اور لہو و لعب کے وہ شب و روز کام کرتے رہتے ہیں اور یہہ امر یورپ میں مسلم ہے کہ کل روئے زمین کے تاجدارون میں ایک بھی ایسا نہیں جسنے اپنی زندگی کو اس درجہ تک پبلک امور کے لئے وقف کیا ہو۔ اونکے مخالف بھی اس بدیہیات سے انکار نہیں کر سکتے کہ وہ شبانہ روز میں ۱۷ اور ۱۸ گھنٹے کام کرتے ہیں۔ اور فقط چہہ یا سات گھنٹے آرام فرماتے ہیں۔ وہ علی الصباح نیند سے بیدار ہو کر صبح کی نماز پڑہتے ہیں (اسمیں کبہی ناغہ نہیں ہوتا) بعد ازان ایک دو پیالے کافی کے پیتے ہیں اوسکے بعد وہ کام میں لگ جاتے ہیں قریب دس بجے کے وزرا کی رپورٹین اونکی خدمت میں پیش ہوتی ہیں۔ انکا معائنہ اور انکے متعلق کارروائی ایک بجے تک رہتی ہے۔ کبہی تو خود ہی تنہا اُنپر مناسب احکام جاری فرماتے ہیں اور کبہی کسی سکرٹری سے مشورہ لیتے ہیں۔ ایک بجے وہ دن کا کہانا کہاتے ہیں اور تناول طعام سے فارغ ہو کر وہ یا تو ہوا خوری کے لئے سوار ہو جاتے ہیں۔ یا ایک سنہری کشتی میں بیٹھکر پانی کی سیر کرتے ہیں۔ دو گہنٹے کے قریب اسمین لگ جاتے ہیں اور پہر قریب تین بجے وہ سفرا و دول غیر یا اپنے وزرا کو باریابی کا شرف عطا فرماتے ہیں۔ شام تک اس میں مصروف رہتے ہیں اور سورج کے غروب ہوتے ہی فریضہ شام سے فارغ ہو کر وہ رات کا کہانا تناول فرماتے ہین۔ اس سے فراغت پا کر وہ دیگر عمائد سلطنت اور افواج قاہرہ کی جنرلوں کو اپنے حضور میں بلاتے ہیں اسکے بعد وہ حرم سرا میں تشریف لیجاتے ہیں جہان اونکی صحبت میں اونکی صاحبزادیان یا چہوٹے بچے حاضر رہتے ہیں۔ اس موقع پر وہ کبہی کبہی کچہہ گانا بہی سنتے ہیں کیونکہ اس سے اونہیں شوق ہے۔ باورچیخانے کا خرچ اگرچہ بہت ہے چنانچہ جب کبہی سلطان ایوان دولمہ باغچہ مین تشریف لیجاتے ہیں تو چہہ ہزار آدمی کا کہانا ایک وقت کے لئے تیار ہوتا ہے۔ مگر خود انکی غذا نسبتاً بہت سادہ ہوتی ہے۔ مسکرات اور منشیات ممکن نہیں کہ اونکی میز پر آسکین بلکہ جب کبہی سفرا و دول غیر یا دیگر معززوں کو وہ مہمان کرتے ہیں تو انکے پاس ادب سے کوئی ایسی شے میز پر نہیں آتی جسکا استعمال شرعاً ممنوع ہو۔ سگارٹ وہ صبح سے لیکر رات تک برابر پیتے رہتے ہیں اور اسمین اونہیں یہانتک غلو ہے کہ کسی وقت بہی اونکے منہہ سے نہیں چہوٹتا۔

فصاحت اور طرز گفتگو } آپکا مکالمہ بہت ہی روح افزا اور زبان نہایت شستہ و صاف ہے اور بسا اوقات اونکے منہہ سے ایسے فصیح اور دلاویز فقرے نکل جاتے ہیں کہ سننے والے کے دل پر خواہ مخواہ اثر کرین۔ آواز سے متانت اور ثقاہت برستی ہے اور اونکی طرز تقریر سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اونہیں خدا نے ازل سے حکمرانی کے لئے

مہمان نوازی } فیاضی اونکی خصلت میں ہے مگر وہ ایک حبہ بھی بیجا صرف نہیں کرتے اونکے خوان نوال سے کبہی کوئی بدوضع یا مسخرا مستفیض نہیں ہوا۔ البتہ علما اور صلحا کی بہت کچہہ وہ خدمت کرتے ہیں اور اپنی عہدہ داروں کو حسن خدمات کے صلہ میں اونکی داد و دہش کی کوئی انتہا نہیں۔ مہمان نوازی اونکی طینت مین ہے کبہی کوئی معزز مسافر ایسا نہوگا جو قسطنطنیہ میں گیا ہو اور اونکی الطاف خسروانہ سے بہرہ یاب نہ ہوا ہو ہمعصر سلاطین اور شہزادے تو درکنار دیگر معززین یورپ بہت کم ایسے ہونگے جنہیں انہون نے بیش بہا تحائف سے مالا مال نہ کیا ہو۔ اور یہہ تحائف پولیٹکل اغراض سے نہین دیتے بلکہ محض ایشیائی مہمان نوازی کی رسوم کے مطابق۔ پروفیسر میکسملر جو قسطنطنیہ کی سیر کو تشریف لیگئے تہے اور جنہوں نے ایک مبسوط کتاب اپنے حالات سفر کی لکہی ہے لکہتے ہیں کہ رخصت کے روز سلطان المعظم نے ہمارے دعوت کی۔ مین اور میری بیوی اور میرا لڑکا تینون تھے۔ میرا لڑکا اون دنوں برٹش سفارت متعینہ قسطنطنیہ میں ملازم تھا۔ سلطان نے کچہہ مرصع زیور میری بیوی کو تحفتاً دئے اور میرے لڑکے کو بھی کچہہ تحفے دئے۔ مگر اوسے دیتے وقت یہ فرمایا کہ مین تمہیں یہہ چیزین فقط اسلئے دیتا ہوں کہ تم اپنے باپ کے بیٹے ہو نہ اس غرض سے کہ تم انگریزی سفارت سے تعلق رکہتے ہو۔ شہنشاہ جرمن اور انکی شہنشاہ بیگم کی جو خاطر و مدارات سلطان المعظم نے دونون موقعون پر کی اوس سے سلطان المعظم کی فراخ حوصلگی کا نشان ملتا ہے۔ شاہ سویڈن اور ناروے کا جس کشادہ دلی سے استقبال کیا وہ شاہ مذکور کے اوس اعتراف احسان سے ظاہر ہے جو اوسنے بذریعہ تار جوبلی کے موقع پر سلطان کی خدمت میں کیا۔ +

حسن اخلاق } اخلاق حسنہ اور داب گفتگو کا یہہ عالم ہے کہ پرانے پرانے ڈپلومیٹسٹون کو ناچار قبول کرنا پڑا ہے اور امر اب ساری یورپ مین مسلم ہے کہ وہ اعلے درجہ کے ڈپلومیٹسٹ ہیں۔

لارڈ ڈفرن نے جو قسطنطنیہ کی سفارت سے ہندوستان کی گورنر جنرلی پر آئے تہے۔ بمبئی کے مسلمانوں کے جواب میں صاف لفظوں میں کہا تھا "کہ حضرت سلطان المعظم دنیا کے جمیع تاجدارون میں شرافت عادات اور حسن سلوک مین سب سے افضل ہیں" رحم دلی اور رقت قلب کا یہ حال ہے کہ جنگ روم و یونان کے دنوں میں یونانی قیدیوں اور رقت قلب کے زخمیوں کے لئے وہی رعایات عمل میں لائے جو اپنی سپاہ کے لئے تہیں اور اونکے اس حسن سلوک کا اثر تھا کہ افواج قاہرہ نے باوجود متواتر فتوحات کے کبہی کسی موقع پر غلبہ اور نصرت کے جوش میں کوئی ایسی بیجا حرکت نہ کی جو سلطان المعظم کی ناپسندیدگی یا یورپین درماندازون کی حرف گیری کا باعث ہو سکے بلکہ یہانتک نوبت پہونچی کہ یونانی عیسائی یہہ حال دیکہکر اکثر علم سلطانی کی پناہ میں جوق در جوق آتے رہے۔ سلطان المعظم کی نسبت بعض یورپین افترا پرداز بزدلی کا الزام لگاتے ہیں مگر یہہ الزام جیسا کہ ظاہر ہے بوجوہات چند در چند بالکل بے بنیاد اور حاسدانہ افترا ہے۔ اول تو وہ اوس خاندان میں سے ہیں جنکے کان تک لفظ بزدلی سے ناآشنا ہیں اور جنکے نزدیک بزدلی سے بدتر کوئی گناہ نہیں۔ اونکی رگوں میں سلطان محمد۔ اور بایزید کا خون دوڑ رہا ہے شجاعت اور جوانمردی اونکی تہور کے گہٹی میں پڑی ہے۔ یہہ کیونکر ہو سکتا ہے کہ جس شخص کا خمیر ایسی مٹی سے ہو وہ بزدل ہو سکے۔ علاوہ بران سلطان نے اپنے استقلال اور دلیری کا کافی ثبوت متعدد موقعوں پر دیا ہے جسنے زمانہ کو ثابت کر دیا کہ وہ اپنے آبا کرام کا خلف الرشید ہے اور واقعی اس امر کا مستحق ہے کہ اونکی وراثت پر مسلط ہو۔ جب یورپ میں پلیونا اور شپکا پاس پر روسیونکو غلبہ ہوا اور ایشیا مین قارص اونکے ہاتھ آیا۔ تو اونکی فوجین مورو ملخ کیطرح قسطنطنیہ پر بڑہیں۔ ایسے نازک موقع پر جب غنیم چارونطرف سے دار الخلافہ پر یورش کئے ہوئے آرہا تھا سلطان کی ہمت اور استقلال میں سر مو بھی فرق نہ آیا حالانکہ عمر بالکل جوان تہی اور تخت پر بیٹھے ہوئے ابہی ایک ہی سال ہوا تھا مگر عثمانی خون نے اپنا کام کیا اور شجاعت کا وہ فطری اور موروثی جوہر پورے آب و تاب کے ساتھ نمودار ہوا۔ سلطان نے ان نفس الامری خطرات کا مطلق خیال نہ کیا اور غازی احمد مختار کو قسطنطنیہ کی محافظت کا اہتمام سپرد کیا اور ہمہ تن دار الخلافہ کی رخنہ بندیوں میں اسطرح مصروف ہوا گویا کچہہ بہی نہیں اور ابہی اس جانگزا وحشت سے فرصت نہ ہوئی تہی کہ مسٹر ڈسریلی (لارڈ بیکنسفیلڈ) نے حکم دیا کہ امیر البحر ہارمنی اپنی آہن پوش جہازونکا بیڑہ آبنائے ڈارڈنیلز میں سے نکالکر قسطنطنیہ کے سامنے لگا دے۔ اگرچہ لارڈ بیکنسفیلڈ کا یہہ حکم اس غرض سے تھا کہ روسی اسلامبول کو لاوارث نہ سمجہین۔ مگر ترکوں کو خوف ہوا کہ انگریزوں کو بہی ملک دبانے کی فکر ہوئی سلطان نے جوس واہمہ میں اپنے مشیرون کے شریک تہے قلعہ نشین توپچیوں کو حکم دیا کہ بصورت پیشقدمی مدافعہ کے لئے تیار ہوں۔ انہی دنوں میں جب انگریزی بیڑہ جزیرہ پرنس کے پاس تھا جو بابو بالی سے ایک دن کی مسافت پر ہے۔ ایک مجلس وزرا کی منعقد ہوئی اور سب نے متفق اللفظ صدر اعظم کی اس تجویز سے اتفاق کیا کہ بروصہ میں بہاگ جانا مناسب ہے کیونکہ دار الخلافہ دو سلطنتون کے نرغہ میں ہے روسی تو سان سٹیفن میں ہیں اور انگریز جزیرہ پرنس میں۔ سچ ہے اذا کان الغراب دلیل قوم + سیہدیہم سبیل الہالکون۔ مگر سلطان ایسے کم حوصلہ نہ تہے کہ وہ ایسے موقع پر بہی ہمت ہارتے اونکی جبین پر میل بہی نہ آئی اور کمال ثابت قدمی اور متانت سے یہہ فرمایا کہ میں ہرگز اس سرزمین سے قدم باہر نہ نکالونگا۔ جو ہونا ہو سو ہو۔ میں یہہ ذلت ہرگز گوارا نکرونگا کہ بہگوڑونکی طرح اوس شہر کو چہوڑ بہاگوں جسمیں چار سو برس سے میری آبا و اجداد حکومت کرتے چلے آئے ہیں اور جسے میری آبا کرام نے تلوار کے زور سے زیر نگین کیا ہے۔ میں جیتے جی یہہ ہرگز نہ دیکھ سکونگا کہ ہلالی علم جامع ایا صوفیا سے اوتارا جاوے اور اوسکی بجائے صلیبی پرچم وہان نصب کیا جاوے" یہ فقرہ سلطان نے کچہہ ایسی استغنا اور لاپروائی سے کہا تہا گویا نہ کوئی روسی فوج سامنے ڈیرہ ڈالے ہی نہ انگریزی بیڑہ منہہ کھولے ہوئے ہے ؎

ہان درد دل کا کچہہ بہی جبین پر اثر نہو + اتنا تو حوصلہ ہوا گر بیشتر نہو +

(باقی آیندہ)

افسوس } کہ اردو لٹریچر کے ایک بڑے سرپرست اور اردو زبان کے ایک قادر الکلام شاعر مفتی امیر احمد صاحب امیر مینائی حیدرآباد میں ۱۴ اکتوبر کی شب کو رحلت فرما ہوئے۔ مفتی صاحب اس زمانہ میں بلحاظ پختہ کلامی زباندانی اور حسن بیان اور بدیہہ گوئی ہندوستان میں مغتنمات سے تہے اور زہد و اتقا شرافت نسب اور تبحر علمی کے اعتبار سے شعرا ہند میں عدیم النظیر تہے تحصیل علوم ظاہری علماء فرنگی محل سے کیا تہا اور انہیں سے فاتحہ فراغ پڑی تہی۔ اور علوم باطنی مین سید امیر شاہ صاحب سجادہ نشین مسند چشتی صابری سے کسب فیض کیا تہا فن شعر میں منشی مظفر علیخان صاحب اسیر سے تلمذ تہا۔ وطن اگرچہ آپکا لکہنو تھا اور اوسی مردم خیز خطہ مین تعلیم و تربیت بہی پائی تہی مگر چونکہ نواب کلب علیخان صاحب بہادر

شہنشاہ آسٹریا نے آرچ بشپ سیاجیو ڈاکٹر سٹیدلر کو سخت ملامت کی ہے شہنشاہ کی ملامت اس قصور پر تھی کہ بشپ مذکور نے ممبر پر چڑھکر یہ خطبہ پڑہا تھا کہ علاقہ بوسنیا کو قلمرو آسٹریا سے ملحق کر دیا جائے شہنشاہ نے یہ کہا کہ مذہبی پیشواؤن کو پولیٹکل معاملات مین مناسب نہین کہ مداخلت کرین۔ آسٹریا کے لبرل اخبارات شہنشاہ کے اعتراض کی تائید کرتے ہین اور سب کے سب متفق اللفظ کہتے ہین کہ واقعی پادریون کو ان مسایل سے کوئی غرض نہ رکھنا چاہیئے۔ مگر اخبار وٹیرسڈ جو پادریون کا اخبار ہے۔ اسکے برخلاف کہتا ہے کہ اتہام نامناسب ہے۔ پادری جسطرح پہلے پولیٹکل معاملات مین دخیل تھے۔ آگے بھی ویسے ہی رہین گے۔ ہمین یہ خبر پڑھکر تعجب ہوا۔ اور تعجب کا زیادہ تر موجب یہ ہے کہ شہنشاہ آسٹریا جیسا سالخوردہ کہنہ مشق بیمہ بات مُنہ سے نکالے۔ سلاطین یورپ کی متواتر کارروائیون اور انکے اسباب ملک گیری کے مکرر مشاہدات نے اسبات کو قول فیصل کا رتبہ دیدیا ہے کہ آجکل کے مدبرون نے ملک گیری کا اصل الاصول یہی قرار دیا ہے کہ جس ملک پر دانت ہو وہان ایک جماعت پادریونکی وعظ کیلئے بھیجی جاتی ہے جب وہ جماعت وہان مختلف حصون مین پھیلجاتی ہے تو سلطنت اونکے لیئے سلطانِ وقت سے کچھ رعایتون اور حقوق کی خواستگار ہو جاتی ہے اور جہان یہ ملگئے تو وہ اپنا قدم جماتے ہین اور رفتہ رفتہ تھوڑے ہی دنون مین کچھ ایسی طرح پاؤن نکالتے ہین کہ سلطنت کیلئے وبالِ جان ہو جاتے ہین۔ کچھ دنون بعد یہ ضرور ہے کہ تخالف مذہب اور توہین مذہب کے سبب سے انکا فساد ملک کی باشندون سے ہو جاوے تو یہ فوراً ہی گورنمنٹ کو طرح طرح کے رنگ چڑھاکر اور ایک ظلم کو مہیب سے مہیب تر کلون مین دکھاکر بھڑکاتے ہین اور عام کشت وخون اور معرکہ آرائی کیلئے معقول بہانے بنالیجاتے ہین آخرکار نوبت یہانتک پہونچتی ہے کہ بیچارہ بادشاہ جو صدیون سے ملک مین حکمران ہوتا ہے ان نیک نفس مقدس بزرگوارون کے ہاتھ سے جو سچی دیانداری اور شائستگی کی اشاعت کیغرض سے آتے ہین اپنا ملک یا کم سے کم آزادی ہاتھ سے دیبیٹھتا ہے۔

فی الاصل اشاعت مذہبی ان لوگون کا مقصود نہین ہوتا۔ اور نہ اسمین انہین کامیابی ہوتی ہے چنانچہ پولیٹی بجلو نے ایک مضمون مین جو اوسنے نارتھ امریکن ریویو مین شایع کیا ہے مشنریونکی ناکامی کا حال اون ہی کی زبان سے لکھا ہے۔ وہ لکھتا ہے کہ ڈاکٹر پلیٹس نے جو روسی مشن کا اسقف اعظم پیکن مین تہا۔ مجھ سے خود بیان کیا کہ مین ۴۰ برس تک چین مین دین عیسائی کی منادی کرتا رہا۔ اور اس طویل عرصہ مین فقط ایک شخص میرے ہاتھ پر عیسائی ہوا۔ اور اوسکی نسبت بھی مجھے کامل یقین نہین کہ سچے دل سے مذہب قبول کیا ہو۔ مسٹر بجلو لکھتے ہین کہ فرقہ جیوئیٹ کے لوگون کو جو فی الجملہ کسیقدر کامیابی ہوئی ہے اوسکا سبب فقط مذہبی منادی نہین بلکہ زیادہ تر اوسکا باعث یہ ہے کہ اونہون نے ایک صدی تیار کر رکہی ہے جسمین تمدن کے ذریعہ مشرقی ہندوستان کے ساتھ ملایا ہے اور اس ترکیب سے وہ مودی کیفیت اونہین قبل از وقوع بتادیتے ہین۔ اور اپنی اس قسم کی پیشین گوئیون سے ہلہم من اللہ ہونیکا دعوی کر دیتے ہین علاوہ بر آن اونکا نباہ اس سبب سے بھی ہو جاتا ہے کہ وہ چینیون سے کہتے ہین کہ تنعوشس اپنے اعمال کے اعتبار سے عیسائی تھا۔ جہانتک کہ حسن اخلاق کا تعلق ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ مذہب بدہ مین بہت سی نیک باتین پائی جاتی ہین۔

اس سے بڑھکر ایک اور کارسپانڈنٹ نے رسالہ ریوسٹاپولیٹکا مطبوعہ ۱۶ جولائی مین ایک مضمون ان پادریونکی بیجا مداخلت کے بارہ مین لکھا ہے۔ وہ لکھتا ہے کہ تہذیب اور شائستگی کو ان پادریون نے سخت نقصان پہونچایا ہے اور موجودہ مشکلات فقط اون ہی کے دم سے ہین۔ جتنے لوگ انکے ہاتھون پر عیسائی ہوتے ہین سب برائے نام ہوتے ہین ہمارے سارے عیوب بامان مین آجاتے ہین مگر ہماری کوئی نیکی اونمین نہین آتی بجائے انکے پرٹیکل آدمی مامور کیئے جائین تو زیادہ مفید ہے۔

ان سب سے بڑھکر ہمارے خیال کی تائید مسٹر آرملڈ وارڈ کی اوس پر زور تحریر سے ہوتی ہے۔ جو صاحب موصوف نے رسالہ انیسوین صدی مین دی ہے وہ لکھتے ہین کہ مصر مین جو لوگ انگریزی مین نوشت خواند کر سکتے ہین اونکے دلون مین یہ خیال ہو گیا ہے کہ چونکہ آرچ بشپ اور بشپ ہوس اوف لارڈس کے ممبر ہین اس سبب سے اونکی رائے کو معاملات انتظامی مین بہت کچھ دخل ہے اور اونہون نے انگلستان کے لوگون کو اس امر پر آمادہ کر لیا ہے کہ دنیا کے دیگر مذاہب کی جگہ مسیحیت کو قایم کرین۔ ان حالات اور نیز آئے دنکی مشاہدات نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ فی الحال جو تحصیلدار کو تحصیل کا اختیار دیا گیا ہے اسکا اثر تحصیلدار کی رعایتی رخصت پر بھی پڑیگا۔ اور تحصیلدار کو رخصت سے واپس آکر چارج لینے کے بعد ۱۵ دن تک تحصیل کا کام کرنا ہوگا۔ اور اسکے بعد رخصت پر جانا ہوگا۔ اور اسک

سیاحت یوروپ

مرقومہ منشی محبوب عالم
گذشتہ اشاعت سے آگے

ان سوسائٹیون کے اپنے مکانات ہین۔ انکے ممبر جو بلحاظ قدامت ملازمت یا بلحاظ خاندان کے ممبر بن سکتے ہین بڑی احتیاط سے داخل کیے جاتے ہین۔ اونکے پریسیڈنٹ اور سکرٹری ماسٹر اور وارڈن کہلاتے ہین۔ ممبر ماسٹر منتخب کرتے ہین اور سب سوسائٹیون کے ماسٹر اور پالوٹ (سابقہ) ماسٹر اپنے مین سے ہر سال ایکمرتبہ ایک شخص کو لنڈن کا لارڈ میر گلڈہال کے عالیشان کونسل کے کمرے مین بذریعہ ووٹ منتخب کرتے ہین۔ یہی لنڈن کا لارڈ میر ہے کہ جس کا رتبہ انگلستان کے وزیر اعظم سے بھی لنڈن مین بعض صورتون مین بڑا سمجھا جاتا ہے۔ جب حضور کہ منظر لنڈن مین تشریف لاتی ہین تو لنڈن کا لارڈ میر چابیان اونہین پیش کرتا ہے تب وہ شہر مین داخل ہوتی ہین۔ یہی لارڈ میر ہے کہ ہندوستان کے قحط یا جنگ ٹرانسوال کیلیے چندے اہل لنڈن سے جمع کرتا ہے جسکی دعوتون مین شریک ہونیکا لنڈن کے سب سے بڑے امرا کو فخر حاصل ہوتا ہے۔ اسکے مکان کا نام مینشن ہاوس ہے جو بنک آف انگلینڈ کے قریب ہی واقع ہے اور باہر سے ایک معمولی مکان معلوم ہوتا ہے۔ گلڈہال کی لائبریری مین مینے بہت گھنٹے نہایت دلچسپی سے صرف کیے تھے۔ میرا جی چاہتا ہے کہ کرسٹل پیلیس (شیشہ کے محل) ٹاور آف لنڈن اور ٹائمز وغیرہ بعض اخبارات کے دفاتر اور عمارات کا حال لکھون۔ لیکن پیسہ اخبار مین ان حالات کی گنجائش نہ ہوگی۔ لنڈن کے حالات کی کئی ضخیم کتابین انگریزی مین موجود ہین۔ انشاء اللہ بہت جلد اس دنیا کے شہرون کے بادشاہ کے حالات کی ایک چھوٹی سی کتاب اردو زبان مین بھی موجود ہو جائیگی۔ جہانتک قابل دید مکانات اور شہر کی دوکانات کا تعلق ہے وہ تو مینے کافی دیکھ لیے ہین لیکن لنڈن کی رونق کی نسبت سنا ہے کہ اسوقت جوبن پر نہین تھی گو اجنبی مسافر کیلیے لنڈن دیکھنے کا وقت بلحاظ موسم اس سے بہتر دوسرا نہین ہو سکتا۔ اسلیے کہ ہزارہا اہل امریکہ اسوقت لنڈن مین موجود تھے۔ یہانتک کہ جب مینے مسز طامس کک اینڈ سن کے دفتر سے نیویارک (امریکہ) جانے کیلیے ٹکٹ خریدنا چاہا تو اونہون نے ۲۰ اگست کو مجھے جواب دیا کہ ۲۲ ستمبر سے پہلے کسی لائن کے امریکہ جانے والے جہاز مین دوم درجے مین جگہ خالی نہین۔ اسقدر اہل امریکہ جو براعظم یوروپ اور نمائش پیرس دیکھنے کو آئے تھے براہ لنڈن اپنے وطن کو واپس جا رہے ہین۔ مگر اسوقت لنڈن کے اکثر آسودہ حال اور دولتمند ممبران پارلیمنٹ۔ طالب علم اور پروفیسر وغیرہ لوگ بوجہ تعطیلات ساحل بحر کے مقامات پر بغرض تفریح چلے گئے تھے اور لنڈن مین کئی ملاقات کے قابل شخص موجود نہ تھے۔ پیرس مین میرے دوست مسٹر میسن نے جب کہ وہ مع کنبہ کے ساحل بحر پر تھے مجھے تفریح کیلیے وہان جانیکی دعوت کی تھی۔ اور لنڈن مین آنریبل رائے بہادر مدن گوپال صاحب بیرسٹر نے مجھے تاکید کی کہ سی سائیڈ (ساحل بحر) پر جاکر وہانکی زندگی ضرور دیکھون لیکن ایمان کی بات یہ ہے کہ جس چیز کو دیکھنے مین یوروپ مین آیا تھا۔ وہ شہرون کے کارخانون اور انسٹی ٹیوشنون مین موجود تھی۔ اور میرا وقت یہانکے قیام کا اسقدر مختصر تھا کہ مین اوسکو تفریح مین بالکل خرچ نہین کر سکا۔ بلکہ ہندوستان کی محنت و مشقت کی زندگی سے مجھے یہان تگ و دو۔ نوشت خواند اور دیکھ بھال کا زیادہ کام کرنا پڑا ہے۔ اسلیے جو آرام مین یہان کرنا چاہتا تھا۔ وہ انشاء اللہ وطن مین جاکر کرونگا۔ گو میری قسمت مین آرام نہین لکھا ہے۔ لاہور سے چند یوروپین اور دیسی احباب سے بعض معرفت کے خطوط لنڈن کیلیے ساتھ لایا تھا۔ اون سے مجھے بہت مدد ملی۔ اور کچھ اسی قسم کے خطوط پیرس سے بھی ملے تھے۔ اسلیے ان تھوڑے دنون مین جو مینے لنڈن مین قیام کیا مجھے اکثر شہر کے مضافات مین بذریعہ ریل کھانا کھانے یا چاء کی شرکت کیلیے جانا پڑا۔ خاص شہر لنڈن جس قطعہ اراضی کا نام ہے اوسمین تو ۲۷ اپریل ۱۸۹۱ء کو صرف ۳ لاکھ ۱۳ ہزار ۸۱ آدمی گھرون مین آباد تھے۔ لیکن (۸۰) مختلف راستون سے دن مین ۱۱ لاکھ ۲۱ ہزار ۷۰۸ آدمی باہر سے اس علاقہ مین کام کرنیکو داخل ہوئے جو شام کو شہر مین کام کرکے اپنے اپنے گھرون کو ۵-۷-۱۰-۱۵ میل کے فاصلہ پر جا سوتے ہین۔ ٹریموے اور آمنی بس گاڑیان اور زیر زمین اور دوسری ریلین اس بیشمار ہجوم کو بہت سستے دامون پر اونکے گھرون مین پہونچا دیتی ہین۔ اسلیے یہ ذرا بھی نرالی بات نہین کہ مینے بعض اوقات اپنے ہوٹل سے جو لنڈن کے مرکز مین واقع تھا پندرہ میل کے فاصلہ پر شام کا کھانا دس گیارہ بجے تک کھایا ہو۔ رات کو ہوٹل مین آکر سویا ہون۔ افسوس ہے کہ مین یہان اون سب کرمفرماؤن کے نام درج نہین کر سکتا جنہون نے لنڈن مین میری تواضع اور مدارات کی۔ مگر لاہور کے فخریہ پروفیسر آرنولڈ صاحب کے بہنوئی مسٹر رچرڈسن کا شکریہ ادا کرنا واجبات سے ہے کہ جنہون نے مجھے سب سے زیادہ جگہین دکھلانے مین امداد دی۔ اور اپنے دوستون سے چٹھیان لیکر دین۔ اور مسٹر چٹاولے سیکرٹری آپاتھیکیریز ہال (لنڈن) نے بھی جو میرے پیرس کے دوست مسٹر میسن کے بہنوئی ہین مجھے اس بارہ مین خصوصاً برتی سیری دکھلانے مین بہت راہنمائی کی۔ اپاتھیکیریز ہال جنڈن ایک نہایت قدیم اور معزز انسٹی ٹیوشن ہے۔ جو خود امیدواران سے طبی امتحانات لیکر اونہین سرٹیفکیٹ دیتا ہے۔ اور یونیورسٹی اونہین معزز تسلیم کرتی ہے۔ دنیا مین سب سے زیادہ دوائیان یہان تیار ہوتی ہونگی۔ لاہور کے میو سکول آف آرٹس کے سابق پرنسپل مسٹر اینڈروز کی راہنمائی سے مینے انڈیا آفس کی لائبریری سے حسب ضرورت فایدہ اوٹھایا۔ یہی انڈیا آفس ہے جو ہندوستان کی قسمت پر قادر ہے اور ہندوستان کے گورنر جنرل پر بھی حکمرانی کرتا ہے۔

علاوہ آنریبل رائے بہادر مدن گوپال صاحب کے پنجاب کے ایک دوسرے معزز جنٹلمین دیوان نرندر ناتھ صاحب ڈپٹی کمشنر بھی اسوقت لنڈن مین میری طرح مسافر تھے۔ لیکن ان صاحبون سے ملاقات کا مجھے ایک ہی دفعہ موقعہ ملا کیونکہ یہ سی سائیڈ پر گئے ہوئے تھے۔ لاہور کے نامور بیرسٹر لالہ گنپت رائے کے چھوٹے بھائی ڈاکٹر دھنپت رائے نے بھی مجھے بعض مقامات دکھلائے خصوصاً مستعمل کتابون کے بیچنے والے کتب فروشون کا بازار دکھلایا جس مین کئی مرتبہ جاکر کتابونکے دیکھنے مین بہت سا وقت صرف کیا کرتا تھا۔ صرف مستعمل کتابون کے بیچنے والون کا لنڈن مین ایک خاص بازار ہے۔ اور ان لوگون کے یہان بڑے بڑے ذخیرے قیمتی کتابونکے ہین۔ مینے آٹھ دس سائیکلوپیڈیے اور ڈکشنریان خریدین جن مین سے بعض کی پندرہ پندرہ بیس بیس جلدین ہین۔ انگریزی زبان مین معلومات کے ذخیرے بے انتہا ہین۔ افسوس ہے کہ میری جیب نے یاوری نہ کی۔ ورنہ لنڈن مین بہت سی کتابین مشرقی اور مغربی زبانون اور علوم کی خریدنے کے قابل تھین۔ حاجی محمد ڈولی صاحب جن کا اصلی نام محمد دولت یا دولہ ہے۔ اور جو لنڈن مین مسلمانی کو قایم رکھنے مین بہت سعی سچے دل سے کر چکے ہین اور وہان مسجد تعمیر کرنا چاہتے ہین۔ انکے کنبہ مین دو وقت بیٹھکر کھانا کھانے سے مجھے اپنا گھر یاد آگیا۔ یہ صاحب ۷ سال سے لنڈن مین مقیم ہین اپنے بچون کو یہان خوب تعلیم دلاتی ہے۔ انکا بڑا بیٹا عمر میڈیکل کالج کی تعلیم ختم کرنیوالا ہے۔ اور دونون صاحبزادیان عائشہ اور فاطمہ بہت اچھی تعلیم حاصل کر چکی۔ اور پیانو باجہ بڑی خوبی اور چابکدستی سے بجاتی ہین۔ انشاء اللہ انکے مشن کے متعلق زیادہ حالات کسی آیندہ پیسہ اخبار مین درج کرونگا۔ مولوی رفیع الدین احمد جو لنڈن کے مسلمانون مین ایک ممتاز شخص ہین مجھے چلنے سے صرف دو روز پہلے ملے۔ یہ بھی شہر سے باہر گئے ہوئے تھے۔ آپکا مقصد لنڈن مین رہکر پارلیمنٹ مین داخل ہونیکا ہے۔ تاکہ انگلستان کی مسلمان رعایا کے حقوق کی نگہداشت کر سکین۔ ان کے متعلق بھی انشاء اللہ آیندہ ذکر کرونگا۔

یوروپ کے تمام بڑے شہرون کیطرح لنڈن کی بھی دن کی زندگی سے رات کی زندگی علیحدہ قسم کی ہوتی ہے۔ لوگ تھیٹرون اور تماشگاہون مین جاتے ہین۔ اور بازارون مین بن ٹھن کر عورتون کو ساتھ لیکر چکر لگاتے ہین۔ شام کو ہائیڈ پارک اور ریجنٹ پارک وغیرہ مقامات مین لنڈن کے ہر درجے کے شوقین جمع ہوتے ہین۔ اتوار کو دن کے وقت ان پارکون مین بڑی رونق ہوتی ہے۔ یہ پارک ایک قسم کے باغ سمجھیے جو گھاس اور درختون سے آراستہ ہین۔ بیچ مین ہر طرف سڑکین بنی ہوئی ہین کہین پانی کی جھیلین بھی ہین۔ جن مین کشتیان پڑی ہین۔ ہندوستان کے رہنے والے یوروپ کے بڑے بڑے شہرون کے پارکون کا صحیح اندازہ نہین لگا سکتے جو ایسے پر رونق شہرون مین جہان لنڈن اور پیرس کیطرح بوجہ قلت گنجائش جس قدر مکانات زمین کے اوپر ہین اتنے ہی زمین کے نیچے تہ خانون مین ہین کئی کئی میل کے لمبے چوڑے پارک لوگون کی تفریح کیلیے موجود ہین۔ اندازہ تو کیجیے کہ میلون سرسبز درخت اور گھاس آبادی کے اندر کیسے دلفریب مقامات ہونگے جبکہ جابجا بیٹھنے کو بنچین موجود ہون۔ لنڈن کے پارکون مین تو نہین لیکن پیرس کے پارکون مین بواڈا بولون (بولون کے جنگل) برلن اور ویانا کے ٹیٹر گارڈن (جانورون کے باغ) مین بعض جگہ ایسے گھنے اور بلند درخت ہین کہ آبادی سے دور گھنے جنگلون کی سیر کا مزہ آجاتا ہے۔ باقی آیندہ کام

مشاہیر اسلام

احمد بن اسمٰعیل کورانی کا حال - سلطان مراد خان و ایتی روم کے عہد مین نہایت ممتاز فاضلون مین سے تھے شیخ عارف عالم عامل فاضل کامل ولی اللہ ہونا ان کا مسلم تھا۔ اصول فقہ حنفیہ اپنے ہی وطن مین پڑھکر قاہرہ گئے۔ اور اسی جگہ فقہ کی تکمیل کرکے قرآن مجید کو حفظ و اتقان کے ساتھ پڑھا۔ نیز حدیث و تفسیر مین کمال حاصل کرکے علماء عصر کی سندات حاصل کین تکمیل حدیث کی سند انہون نے حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ سے لی تھی تکمیل کے بعد قاہرہ مین درس جاری فرمایا اور جو علماء انکے درس مین آتے وہ انکی فضیلت کا اقرار کیا۔ انہی ایام مین مولے یکان حجاز کو جاتے ہوئے قاہرہ آئے اور روم تک ساتھ گئے جب مولی یکان سلطان مراد خان سے ملے تو سلطان نے پوچھا کہ آپ ہمارے لیے کیا ہدیہ لائے۔ فرمایا۔ ایک عالم جو مفسر و محدث ہے سلطان نے پوچھا کہان ہے۔ فرمایا باہر اوسیوقت احمد بن اسمٰعیل طلب ہوئے سلطان ایک گھنٹہ تک انکے ساتھ بات چیت کرتا رہا جب انکا پایہ فضیلت معلوم ہوا تو انکو شہر بروسا کے مدرسہ مراد غازی کا پرنسپل مقرر کر دیا۔ اور پھر سلطان بایزید خان کے مدرسہ مین تبدیل کر دیا۔ سلطان کا فرزند محمد شہر منیسہ کا حاکم تھا۔ اور مطلق نہ پڑھتا تھا۔ سلطان نے چند اساتذہ پیاپے مقرر کیے۔ لیکن شہزادہ نے کسی سے ایک سبق تک نہ پڑھا۔ تحصیل علم تو درکنار۔ قرآن مجید معرا سے بھی معرا رہا۔ سلطان نے چاہا کہ کوئی بارعب فاضل ملے تو اوسے شہزادہ کا اُستاد بنائے۔ سلطان کے سامنے احمد بن اسمٰعیل کا ذکر ہوا۔ سلطان نے انکو بلایا۔ اور اپنے ہاتھ سے چھڑی دیکر تعلیم شاہزادہ پر مامور فرمایا۔ مولانا اس چھڑی کو ہاتھ مین لیے ہوئے شہزادہ کے پاس گئے اور کہا مجھے سلطان نے تمہاری تعلیم کیلیے مقرر کیا ہے اور یہ چھڑی دی ہے کہ اگر تم میرے احکام کی تعمیل نکرو تو مین تمکو سزا دون۔ شہزادہ یہ سُن کر کھل کھلا کر ہنس پڑا۔ ملا کورانی نے شہزادہ کو پکڑ کر چھڑی سے خوب ہی اُڑایا۔ شہزادہ کی دل مین اوسکا رعب جم گیا۔ اور تھوڑے عرصہ مین ہی قرآن مجید ختم کر لیا۔ سلطان مراد نے انکو انعامات سے مالامال کر دیا۔

جب سلطان محمد خان سریر آرائے سلطنت ہوئے۔ تو انکو وزارت پیش کیگئی۔ مگر اونہون نے انکار کر دیا۔ کہا حضور کے اتنے خادم ہین جو درجہ بدرجہ ترقی کی آرزو رکھتے ہین اور سب کی آنکھ وزارت پر لگی رہتی ہے اگر اوس سلسلہ مین سے کوئی بھی نہ ہوا۔ اور ایک ایسا شخص ہو گیا جو نہ مین ہی نہین تو سب کی دشمنی ہو جائیگی سلطان نے اس جواب کو پسند کیا اور انکو قاضی عسکر کر دیا۔ اونہون نے قاضی ہو کر کاروبار قضا انہی اقارب کے سپرد کر دیے سلطان کو یہ حرکت پسند نہ آئی۔ مگر از راہ شرم و ادب کچھ نہ کہا۔ وزیر سے مشورہ کیا اوسنے کہا آپ انکی سامنے اوقات بروسا کی خرابی کا ذکر کیجیے۔ دیکھین وہ کیا جواب دیتے ہین سلطان نے ایسا ہی کیا۔ کورانی بولے کہ اگر مجھے مامور کر دیا جائے تو انتظام ہو سکتا ہے سلطان نے کہا بیشک وہان مدت سے آپکی ضرورت ہے۔ اسپر انکو قاضی بروسا کر دیا گیا۔ کچھ عرصہ کے بعد انکے پاس ایک خادم سلطانی سلطان کا خط لیکر آیا۔ اسمین کئی خلاف شرع باتین تھین کورانی نے خط چاک کر ڈالا۔ اور خادم کو خوب مارا۔ سلطان اس حرکت سے سخت ناراض ہو گیا اور انکو معزول کر دیا۔ یہ بھی خفا ہو گئے۔ اور مصر چلے گئے۔ وہان ملک قاتبائی حکمران تھا۔ اوسنے انکا نہایت ادب کیا۔ اور کمال عزت و عظمت کے ساتھ اپنے پاس ٹھہرایا۔ کچھ عرصہ کے بعد سلطان محمد خان اپنی حرکت سے پشیمان ہوا۔ اور اوسنے ملک قاتبائی کے نام فرمان لکھا کہ مولی کورانی کو یہان بھیجدو۔ شاہ نے یہ فرمان کورانی کو سنایا اور یہ بھی التماس کی کہ آپ یہانہی تشریف لیجیے مین سلطان سے بڑھکر حضور کی خدمت کرون گا۔ اونہون نے کہا یہ ہیچ ہے۔ مگر اب مجھے جانا ہی چاہیے کیونکہ مجھے سلطان کی ساتھ اور سلطان کو میرے ساتھ جو درجہ محبت ہے۔ جو باپ بیٹے مین ہی پائی جاتی ہے۔ سلطان جانتا ہے کہ میرا قلبی رجحان اور طبعی میلان بجانب سلطان ہے پس اگر مین نہ گیا۔ تو سلطان خواہ مخواہ یہ سمجھیگا۔ کہ تمنے مجھے روک لیا ہے۔ اس سے تمہارے تعلقات بگڑ جائینگے۔ یہ چند روزہ بدمزگی جو طرفین مین ہو گئی تھی۔ یہ صرف اتفاقی امر تھا۔ شاہ مصر نے اس تقریر کو پسند کیا اور نہایت تعظیم و تکریم کے ساتھ رخصت کر دیا۔ اور سلطان کیلیے بھی قیمتی تحفے و ہدایا روانہ کیے۔ سلطان محمد خان نے قسطنطنیہ مین انکی تشریف آوری کے بعد انکو پھر قاضی بروسا کر دیا۔ اور پھر منصب فتوی پر ممتاز بنایا۔ اسوقت انکی تنخواہ بیس ہزار درہم ماہوار تھی۔ پچاس ہزار درہم سالانہ متفرقات کے ملتے تھے تحف و ہدایا مزید برآن رہے۔ آخر عمر تک نہایت عیش و آرام کے ساتھ زیر حمایت سلطانی بسر کرتے رہے۔ انہی ایام مین قرآن مجید کی تفسیر لکھی جس کا نام غایۃ الامانی فی تفسیر السبع المثانی رکھا۔ اس تفسیر مین اکثر جگہ زمخشری و بیضاوی پر اعتراضات وارد کیے ہین۔ انہی ایام مین صحیح بخاری کی شرح لکھی جسکا نام کوثر الجاری علی ریاض البخاری رکھا۔ اسمین اکثر جگہ کرمانی اور ابن حجر پر اعتراضات درج کیے شرح مجمع پر نہایت لطیف حواشی لکھے۔ حدیث و تفسیر اور علوم قرآن کا درس جاری کیا۔ اور سینکڑون طلبہ سند فضیلت لے کر انکے مکتب سے نکلے۔

انکے تمام اوقات منقسم تھے اور کوئی وقت ایسا نہ تھا جو درس یا فتوی یا تصنیف یا عبادت سے خالی ہو۔ انکے ایک شاگرد کا بیان ہے کہ مین ایک شب انکے کمرہ مین سویا عشاء پڑھکر اونہون نے اول سے قرآن مجید پڑھنا شروع کیا۔ بیچ مین میری آنکھ کھلی۔ دیکھا کہ پڑھ رہے ہین۔ پھر سو گیا۔ پھر آنکھ کھلی تو دیکھا کہ وہ سورہ ملک پر پہونچ گئے ہین غرض پو پھٹنے سے پہلے قرآن مجید ختم کر دیا۔ مینے خادم سے پوچھا۔ وہ بولا کہ یہ تو حضرت کی عادت مستمرہ ہے۔

ملا کورانی دراز قامت مہیب شخص تھے۔ ڈاڑھی گہن کی اور لمبی تھی جسمین رنگ کیا کرتے تھے۔ راست گوئی مین نہایت دلیر تھے سلطان اور وزیر کو نام لیکر بلایا کرتے تھے۔ جب سلطان سے ملنے آتے تو صرف سلام مسنون اور مصافحہ کیا کرتے نہ جھکتے۔ نہ ہاتھ چومتے اور نہ عید کے دن ملنے جاتے۔

ایکدن سلطان بایزید خان کو ملنے گئے خادم نے آکر کہا سلطان سلام کہتے ہین اور التماس کرتے ہین کہ کل تشریف لائیے۔ اگلا روز عید تھی۔ کہا مین نہین آؤنگا۔ خادم نے پھر آکر کہا۔ کہ چلیے بلاتے ہین۔ کہا بارہا کیوجہ سے کپڑے ہو رہا ہے۔ پہنا گیا تو جرابین خراب ہونگی۔ خادم نے کہا سلطان نے حضور کو اجازت دی ہے کہ دیوانخانہ تک سواری پر چلین۔ جہان سلطان سواری سے اُترتے ہین۔ وہان اُتریں۔

یہ ہمیشہ سلطان کو نصیحت کیا کرتے اور کہا کرتے۔ کہ اگر تو اپنے فرضون کو ادا نہین کرتا۔ تو کھانا اور پینا تیرا سب کچھ حرام ہے۔ ایکروز انکو سلطان کے ساتھ کھانا کھانیکا اتفاق ہوا۔ سلطان نے کہا مولانا آج تو آپنے بھی حرام ہی کھایا۔ کہا نہین میری طرف کا کھانا حلال اور تمہاری طرف کا حرام ہے۔ سلطان نے قاب پھرا دیا۔ اب کورانی ادھر سے کھانے لگے۔ جدھر سے سلطان کہا رہا تھا۔ سلطان نے کہا کہ اب تو آپنے بھی جانب حرام سے کھا لیا۔ کہا نہین۔ اب حرام ادھر سے اُدھر منتقل ہو گیا تھا۔ اسی لیے تمکو برتن پھیر دینے کی سوجھی۔ سلطان خاموش ہو گیا۔

ایک دوائی خانہ کا واقعہ: - مسٹر سی آر گرمیڈن دوا فروش انٹاریو یارک بیان کرتے ہین کہ پچھلی سردیون مین ایک عورت میری دوکان پر آئی اور اوسنے کہانسی کی ایک دوائی مانگی جو میرے ہان نہ تھی۔ وہ مایوس ہو کر مجھ سے پوچھنے لگی کہ تم کسی کہانسی کی دوائی کی سفارش کر سکتے ہو۔ مین نے کہا کہ مین چیمبرلین کی کہانسی کی دوائی کی سفارش کر سکتا ہون۔

Chamberlain's Cough Remedy

اور تم ایک شیشی لے جاؤ اور اسکا استعمال کرو۔ اگر تمہین فایدہ نہ ہوا۔ تو بوتل لوٹا دینا مین تمہیں پھیر دونگا۔ ایک دو دن کے بعد وہی عورت ایک سہیلی کو ساتھ لیے آئی جسکو کہانسی کی دوا کی ضرورت تھی اور اسکو کہا کہ تم بھی چیمبرلین کی کہانسی کی دوائی خریدو میری رائے مین اس دوائی کا یہ واقع بہت ہی اچھی سفارش ہے +

یہ دوائی شیخ فیروز الدین سوداگر ادویات انگریزی امرتسر ملسکی ہے

چوٹ - سوجن - لنگڑاپن کیلیے چیمبرلین کی دوائی درد سے ابھی کوئی چیز نہین - امتحان کرلو۔

Chamberlain's Pain Balm

جب تمہین کہانسی کے مارے نیند نہ آئے تو یہ ضروری نہین کہ کوئی تم سے کہے کہ چیمبرلین کی کہانسی کی دوائی

Chamberlain's Cough Remedy

کی چند خوراکین حلق کی کھجلی کو رفع کر دینگی اور پھر نیند آجائیگی۔ بڑی اچھی دوائی ہے امتحان کرو +

یہ دوائی شیخ فیروز الدین سوداگر ادویات انگریزی امرتسر ملسکی ہے

ایکدن لوگون نے کہا کہ شیخ ابن الوفا ملا خسرو کو ملنے چلے جاتے ہین۔ اور آپ کی ملاقات کو کبھی نہین آتے۔ فرمایا خسرو عالم باعمل ہو اوسکی زیارت ضروری ہو۔ مین اگرچہ عالم ہون۔ مگر مین سلاطین سے ملتا جلتا ہون۔ اسلئے میرے پاس آنا ضروری نہین۔ انکی طبیعت کا عجیب خاصہ یہ تہا کہ حسد ذرا نہ کرتے۔ اگر معاصرین مین سے کسی کو عہدہ و منصب مین اپنے فوقیت دیجاتی۔ اور کوئی شخص اسبارہ مین انسے کہتا۔ تو فرماتے کہ انسان اپنے عیوب کو خود نہین دیکھتا۔ اگر اسے مجھ پر فضیلت نہ ہوتی تو اللہ تعالیٰ اسکو یہ منصب نہ دیتا۔

ایک روز اونہون نے سلطان محمد خان کے پاس تحکایت کے ضمن مین یہ حکایت سنائی کہ امیر تیمور نے کسی نہایت ضروری کام پر ایک قاصد روانہ کیا۔ اور اسکو اجازت دیگئی کہ جہان گھوڑا بدلنا چاہو وہان جو اچھا گھوڑا ملجائے جھٹ لیلو۔ خواہ وہ شہزادہ ہی کیون نہو۔ قاصد سفر کو روانہ ہوا۔ اوسی راہ مین ملا سعد الدین تفتازانی کا کیمپ ملا وہ خیمہ کے اندر کرتے ہوئے تھے۔ اور انکی سواریکے متعدد گھوڑے بندہی ہوئے۔ قاصد نے وہان سے ایک گھوڑا لیا۔ اور چلنے کو تھا کہ تفتازانی کو خبر ہوگئی۔ اونہون نے خدام سے کہہ دیا۔ کہ اسے پکڑلو۔ نوکرون نے حسب الحکم پکڑکر خوب زدوکوب کیا۔ قاصد مار پیٹ کہا کر امیر تیمور کے پاس واپس چلا گیا۔ امیر کو سخت غصہ آیا۔ مگر تھوڑی دیر کے بعد کہا۔ اگر میرا فرزند شاہرخ مرزا بھی ایسی حرکت کرتا۔ تو مین اسی قتل کرا دیتا۔ لیکن ایسے شخص کو مین کیونکر قتل کرسکتا ہون۔ کہ جس شہر یا ملک کو مین تلوار سے فتح کیا۔ وہان اسکی تصنیف پہلے سے داخل و رائج تھی۔ یہ سنکر تفتازانی نے کہا کہ میری تصنیفات کہ معظمہ تک پہنچ چکی ہین۔ حالانکہ سلطان کی سیف وہان نہین پہونچی سلطان نے کہا سچ ہے۔ تفتازانی کی تصانیف کو لوگ خود لکھ لکھ کر لیجایا کرتے تھے۔ اور آپنے خود اپنی تصنیف کو لکھا اور مکہ معظمہ بھیجدیا۔ کورانی ہنس پڑے اور اس جواب کو خوب ہی پسند کیا۔ ۷۹۳ھ ہجری کو قسطنطنیہ مین وفات پائی۔ رحمہ اللہ تعالیٰ۔

وفات کا قصہ بھی عجیب ہی فصل بہار کی ابتدا مین اونہون نے قسطنطنیہ سے باہر اپنا خیمہ لگوالیا۔ اور تمام فصل اسی مین رہی۔ پھر ایک باغ خریدا۔ اور خریف کا موسم وہین پورا کیا۔ اور اراکین دربار اور وزراء ہر ہفتہ انکی زیارت کو جایا کرتے۔ ایک روز صبح کی نماز پڑھکر کہا کہ شہر کے فلان محل مین چلو۔ اشراق کیوقت اسمین چلے گئے اور قبلہ رخ پہلوے رہنت لیٹ گئے۔ اور تمام قاریان شہر کو جمع کرلیا۔ کہا تم لوگون پر میرے کچھ حقوق ہین اور آج اونکو ادا کرنیکا دن ہی مین چاہتا ہون کہ نماز عصر تک مجھ قرآن مجید سناتے رہو۔ قاریون نے قرآن مجید شروع کردیا۔ شہر مین یہ خبر مشتہر ہوگئی۔ داؤد پاشا وزیر اعظم کو اسکی کمال محبت تھی۔ وہ یہ حالت دیکھکر رونے لگا۔ فرمایا داؤد کیون روتا ہے کہا حضرت بہت ہی کمزور اور ضعیف ہوگئے جاتے ہین۔ اسلئے دل اختیار روتا آتا ہی فرمایا مجھی اپنی حالت پر رونا چاہیئے۔ مجھی تو اللہ تعالیٰ نے دنیا مین بسلامت رکھا۔ اور انشاء اللہ اب سلامت ہی اٹھائیگا۔ بایزید (سلطان بایزید خان) کو میرا سلام کہہ دینا وہ خود میرے جنازے پر آئے۔ اور تدفین سے پہلے میرا قرض ادا کردے۔ اتنی باتون مین وقت ظہر ہوگیا۔ نماز ظہر اشارہ سے پڑہی۔ اور وقت عصر کا خطرا بھی کے ساتھ سوال کرنے لگے۔ مؤذن نے نماز عصر کی اذان کہنی شروع کی۔ اور اونہون نے پہلی دفعہ اللہ اکبر سنا تو کلمہ طیب پڑھا۔ اور روح کلمہ کے ساتھ ہی پرواز کرگئی۔ سلطان نے اونکا تمام قرض قرضخواہون کو بلا دریافت تمسک و شہادت ادا کردیا۔ جو ایک لاکھ اسی ہزار ہوا۔ اور پھر خود نماز جنازہ کیلئے حاضر ہوا۔ انکے جنازہ پر جس کثرت کے ساتھ زن و مرد و اطفال تھے۔ اور جس شدت سے عام و خاص پھوٹ پھوٹ کر رو رہے تھے وہ ایک خاص واقعہ تھا۔ ہر شخص یہ سمجھ رہا تھا۔ کہ آج پدر حقیقی سر پر سے اوٹھ گیا ہے۔ رحمۃ اللہ علیہ

(قاضی محمد سلیمان عفی عنہ سیشل مجسٹریٹ اڑھلی بابر)

مسٹر ای ایچ کوک ملازمت جیل سنٹرل ایشیا یہ بیان کرتے ہین کہ مین کبھی کہانسیکے باعث ہیضہ مین مبتلا ہوگیا۔ اور مین نے ذرات تمام بیان جانکنی مین مبتلا رہا۔ مینے خیال کیا کہ مین یقیناً مرجاؤنگا۔ اور کوئی دوا جن پر دعا مین استعمال کرین مگر کچھ فایدہ نہ ہوا۔ مینے چیمبرلین کی قولنج ہیضہ اور اسہال کی دوائی Chamberlain's Colic, Cholera and Diarrhoea Remedy. منگائی۔ اور تین خوراکون سے بالکل اچھا ہوگیا۔

یہ دوائی شیخ فیروز الدین سوداگر ادویات انگریزی امرتسر سے ملسکتی ہے۔

دار العلوم ندوۃ العلماء کا معائنہ نمبر (۲)

اس سے پہلے ناظرین نے متعدد معائنے اس دار العلوم کے ملاحظہ کئے ہونگے۔ مین چاہتا ہون کہ چند معائنے اور بھی آپکے سامنے پیش کرون تاکہ بغیر اہل اسلام کو متعدد انہادتون سے اس مدرسے کی واقعی حالت کا یقین ہو جائے۔ اس کا بہت بڑا نفع یہ ہی کہ ہمارے بھائی مسلمان رغبت دلاکر اپنے بچون کو تعلیم کیلئے بھیجین۔ اور اوسکے فیض سے مستفیض ہون۔

معائنہ اوّل مولوی عبد الرحمن صاحب

یہ صاحب ڈبرو گڈہ ملک آسام کے متعدد اور بالاتفاق معتقد علیہ اوس ملک کی ہین وہان سے دار العلوم کا شہرہ سُن کر دیکھنیکی غرض سے آئے تھے۔ اور اکثر مدارس دیکھنے کے بعد ۷ ربیع الثانی ۱۳۲۷ھ ہجری کو اس مدرسہ مین آئے اور معائنہ کرکے یہ رائے لکھی "بعد حمد و صلوٰۃ کے عرض یہ ہی کہ مینے سنہ حال کی سیاحت ہندوستان مین اکثر مشہور مدرسون کو ملاحظہ کیا۔ مگر الحمد اللہ کہ جو طرز تعلیم و مسلک دار العلوم ندوہ مین ملاحظہ کیا وہ اور کہین نہین پایا اس مدرسہ کی طرز تعلیم نہایت عمدہ اور مفید ہی اس مدرسہ نے قلیل عرصہ مین حیرت انگیز ترقی کی ہی۔ مدرس صاحب نے ایک ایسا نرالا طرز تعلیم ایجاد کیا ہی کہ اوس سے طلباء بہت جلد ترقی کرینگے۔ اور یہان ابتدائی درجہ مین جس طرح سے تعلیم ہورہی ہی اور طلباء جیسی جلد ترقی کررہے ہین یہ بات شاید اور مدرسون مین انتہائی درجہ کے طالب علمون مین بھی کم پائی جائیگی۔ مین اس مدرسہ کو دیکھکر بہت محظوظ ہوا۔ خداوند تعالیٰ اس مدرسہ کو دن بدن ترقی عطا فرماے اور تا بدیر قایم رکھے۔ آمین"

معائنہ دوم جناب نواب امیر حسن صاحب بہادر مجسٹریٹ کلکتہ۔

مینے آج دار العلوم کا معائنہ کیا اور جماعت اول و دوم کے طلبہ کا عربی مین امتحان لیا اور نتیجہ امتحان سے بہت نہایت تعجب انگیز خوشی حاصل ہوئی۔ طریقہ تعلیم اس مدرسہ مین ایسا عمدہ ہی کہ لڑکے تین سال کے اندر علم عربی کی کافی استعداد حاصل کرسکتے ہین۔ ہماری معزز دوست نواب محسن الملک بہادر اور مشر سید شرف الدین بیرسٹر نے جو رائے اس مدرسہ کی نسبت دی ہی اوس سے مجھے بالکل اتفاق ہی۔ مجھی امید ہے کہ بہت جلد اس مدرسہ مین تعلیم انگریزی لٹریچر کیلئے ایک کلاس جاری ہوجائیگی اوس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ اگر اس مدرسہ کے لڑکے تین سال بعد گورنمنٹ اسکول مین داخل ہونگے تو یقیناً دو برس کے اندر انٹرنس کا امتحان پاس کرینگے۔ ہر مسلمان کو لازم ہے کہ اس مدرسہ کی تائید کرے"

سید امیر حسن عفی عنہ مجسٹریٹ کلکتہ و سکرٹری سنٹرل نیشنل محمڈن ایسوسی ایشن کلکتہ

حسن اتفاق ہی جس روز نواب صاحب معائنہ کیلئے تشریف لائے تھے بانکی پور سے مولوی ظہور الحق صاحب وکیل اور مولوی عابد علی صاحب و فخر الدین اگری اور منشی محب الحق صاحب مختار بھی آئے تھے اور اس معائنہ مین تینون حضرات بھی شریک تھے۔

× × × × × × × × × × × × × × × جب نواب صاحب معائنہ سے فارغ ہوکر تشریف لیچلے تو مختار صاحب نے طلباء سے کہا کہ بھلا نواب صاحب کا خیر مقدم تو عربی عبارت مین لکھو۔ مولانا محمد فاروق صاحب نے کہا کہ پہلے اردو مین لکھ لو پھر اسکا ترجمہ عربی مین کرنا۔ مختار صاحب نے کہا کہ جی نہین عربی ہی لکھین جو انکی سمجھ مین آئے۔ اوسپر فوراً اکثر لڑکون نے لکھا جو ایک حیرت انگیز بات ہی مختار صاحب اکثر کی عبارتین انہی کے ہاتھ کی لکھی ہوئی اپنے ہمراہ لیگئے ہین۔ مین اون مین سے بعض اون طلباء کی عبارت جو ابھی ابتدائی درجہ کے سال دوم کی خواندگی پڑہتے ہین۔ اہل علم کے معائنہ کیلئے لکھتا ہون "الیوم وغل مدرستنا هذه كرسيد فاق المزن نداه۔ وتحاكى الغيث يداه۔ وزان الاسلام بتقواه۔ يقال له المولوى امير حسن خان۔ اسئل الله ان وقاه ان يبى الله الزمان (محمد خالد طالب علم درجہ دوم) السنتنا يشكر من شرف مدرستنا بمقدمه واحسن الينا بقدومه ورفع رؤسنا بجوده فاللهم ادمه معادام دار القمران۔ واكفه ان يبى اليه الزمان واحفظ من العدو ما يسبح في الماء الحيتان۔ وهو خان بهادر نواب امير حسن خان مجسٹریٹ کلکتہ (حافظ فضل الرحمن طالب العلم درجہ دوم)" یہ دونون لڑکے اوضح المسالک پڑہتے ہین جو عربی کا ابتدائی رسالہ کاپیہ کے پڑہائی جاتی ہے۔

معائنہ مولوی ظہور الحق صاحب وکیل اپنے نقشہ نما بابتدائی سال اول و دوم و سوم و نیز علی کا رد و ائی کا رسالہ

موجودہ دارالعلوم بغور و تامل دیکھی - اور اون مضامین کو بھی دیکھا جو لڑکون نے حسب فرمایش اخی معظم منشی محب الحق صاحب مختار بزبان عربی متعلق خیر مقدم جناب نواب مولوی سید امیر حسن خان بہادر مجسٹریٹ کلکتہ لکھی - مین یقین کرتا ہون کہ طریقہ تعلیم دارالعلوم ضرور لڑکون کو سہ سالہ قلیل مدت مین زباندان عربی و ذی استعداد طالب علم دیگر علوم مندرجہ نصاب تعلیم کا بناویگا اور پھر اونکو اعلے درجہ کی تعلیم انگریزی کا موقع بخوبی حاصل ہوگا - اور اسمین یہ معین ہوگا - مینی انتظام دارالاقامۃ طلبہ و دیگر امور متعلقہ کو بھی اچھی طرح سے دیکھا اور جہانتک مین خیال کرتا ہون بہت اچھا انتظام اور اچھی نگرانی ہی میرے خیال مین یہ دارالعلوم مسلمانونکی ترقی کا زینہ ہی عموماً مسلمانون کو اسکی ساتھ ہمدردی کرنا چاہیئے - (محمد ظہور الحق وکیل)

ہم اپنے ملک کی بھائیون کو مژدہ دیتی ہین کہ انکی خوش نصیبی سے یہ دارالعلوم کھلا ہی اگر وہ اپنی پیارے بچون کیلئے دارین کی بہبودی چاہتے ہین تو وہ اپنی بچون کو تعلیم کیغرض سے یہان بھیجین اور اوسکی امداد مین کوئی دقیقہ اوٹھا نرکہین - جو حضرات اپنی بچون کو انگریزی پڑہانا چاہتے ہین اونہین بہت ضرور ہے کہ اول یہان کی درجہ ابتدائی مین ضرور تعلیم کرائین - اسمین کئی فایدے یقینی ہین - اول یہ کہ جو بچے دس برس مین انٹرنس پاس کرتے ہین وہ اس تعلیم کے ساتھ چھ سات برس مین بہت آسانی سی کرین گے - جناب نواب صاحب اگرچہ پانچ ہی برس مین انٹرنس پاس کرنیکو فرماتے ہین مگر مینے کمزور طبیعت کی لحاظ سی برس دو برس زیادہ کردیئے ہین دوم - یہانکی تعلیمیافتونکی لیاقت بدرجہا زائد ہوگی اون لڑکون سی جو اسکول مین صرف انگریزی پڑہکر انٹرنس پاس کرتے ہین یہانکی طلبہ اپنی مطلب کو اردو عربی - انگریزی تینون زبانون مین عمدہ طرح سے بیان کرسکین گے اور لکھ سکین گے - کیونکہ یہان تقریر و تحریر کی مشق کرائی جاتی ہے - سوم ہمارے نزدیک مسلمانون کو بڑا فایدہ یہ ہی کہ وہ اپنی دین سی واقف ہوکر انگریزی پڑہین گے - اور صحبت وغیرہ کا برا اثر اونپر ایسا نہ ہوگا کہ انھین اپنے دین مین متزلزل کردے - (خلیل الرحمن سہارنپوری مہتمم دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ ۱۳ جمادی الثانی)

پانچ بچونکی خوش نصیب مان

سوتھ لنڈن پریس کے بیان کی بموجب مسز ایملی فاسٹر کو ایک عجیب سانحہ پیش آیا - یہ عورت ایک شخص کی بیوی ہے جو برکسٹن کے مشہور مالکان آمنی بس گاڑیہائے کا تیرہ سال سی ملازم ہے - اسکا گھر ۲۸۹ شیکسپیر روڈ ہرن ہل - لنڈن - ایس - ای مین واقع ہے اور جب اس سی ملاقات کیگئی تو مسز فاسٹر نے جسکی عمر ۴۵ سال ہی اور پانچ بچونکی مان ہی یون بیان کیا - مجھی خوشی ہے کہ اپنا قصہ بیان کرنیکا مجھی موقع ملا - اگرچہ اچھی اچھی ڈاکٹر میرا علاج کرتے رہے مگر بارہ سال تک مین اس مرض مین مبتلا رہی کہ میری اندر کیطرف خون بہتا تھا کچھ مہینی گزری میری نسبت مایوسی ہوگئی تھی - مین کمرے کی ایک سرے سی دوسرے سرے تک بھی چل نہ سکتی تھی - اور میرا خاوند مجھی اسطرح اوٹھاتا گویا کہ مین ایک بچہ ہون - اگرچہ جب مینی شادی کی تھی تو مین خاصی قوی تھی - آخری تجویز کے طور پر میرے خاوند نی مجھے ترغیب دی کہ مین ڈاکٹر ولیم کی پنک پلز فار پیل پیپل استعمال کرون جن کی نسبت اسنی بہت کچھ پڑہا تھا - قبل ایک بکس ختم کرنے کی مجھ مین طاقت آنی لگی - اور مین نے دیکھا کہ بلا مدد مین کمرے مین چلسکتی ہون - مینی کل سات بکس کھائے ہین اور اب تم دیکھ سکتی ہو کہ مین کس قدر تندرست ہون - مین تو جسطرح کہا کرتے ہین سچ مچ مرکر بچی ہون -

بیان کرتے ہین کہ اسوقت مسز فاسٹر خندہ پیشانی خندہ رو عورت ہی اسکے چہرہ پر صحت کی سرخی ہی اور اگر وہ خود زور سے یقین نہ دلائی تو کسی کو یقین نہین آتا کہ چند ماہ ہوئے وہ کچھ کھا سکتی تھی نہ اسی نیند آتی تھی - مسٹر فاسٹر نے کہا آج مین ڈاکٹر ولیم کی پنک پلز کی بدولت ہر وقت کہانی کے لیئی تیار رہتی ہون اور نیند کے بھی مزے لیتی ہون -

مسٹر فاسٹر نے ایک عورت کا بھی ذکر کیا جسے انیمیا کی مرض تھی اور اسی نواح مین رہتی تھی - ڈاکٹرون سی اسے کچھ نہ فایدہ ہوا - اور مسز فاسٹر سے سبق لیکر تجربہ کیا - نتیجہ یہ ہوا کہ ڈاکٹر ولیم کی پنک پلز کے پانچ بکس کھانے کی بعد وہ بالکل نئی عورت بن گئی -

مرضون مین بڑا دور ہے - انیمیا سے بدہضمی ہوجاتی ہے - بدہضمی سے پیٹ مین پھوڑا ہوجاتا ہی اور اندر ہی اندر خون بہتا ہی - اور اسکا نتیجہ پھر انیمیا یعنے خون کی کمی ہوتا ہے - اگر ہم خون کی پرورش کرکے اسکو گاڑہا کرسکین جس امر کیلئے ڈاکٹر ولیم کی پنک پلز بالخصوص مشہور ہین تو انیمیا رک جاتا ہے اور اسطرح ہمین غذا سے پورا فایدہ حاصل ہوتا ہی -

ڈاکٹر ولیم کی پنک پلز سے تمام امراض دفع ہوجاتے ہین جو ضعف اعصاب - کثرت محنت سی یا گرم ملکون مین رہنی سے پیدا ہوئے ہون مثلاً جگر کی شکایات اور ملیریا اور دیگر بخارات کی بعد کا ضعف - خلد - لو کو موٹرائے ٹکسی (آخرالذکر کو تو عام ادویہ سی کبھی صحت ہی نہین ہوتی) عرق النساء - رعشہ - امراض نخاع - سر درد عصبی - امراض قلب اور وہ امراض جو خون کی کمی اور کمزوری سے پیدا ہوتی ہین - مثلاً انیمیا - دق - وجع مفاصل بدہضمی - دم پھولنا - اختناق الرحم - زنانہ امراض اور چہرہ کی زردی اور دبلاپن - یہ گولیان (بنی تو زن و مرد ہر دو کے لیئے ہین - مگر عورتون کے امراض مخصوصہ مین بہت مفید ہین) تمام معزز دوا فروش بحساب عار روپیہ فی ڈبیہ یا چھ ڈبیہ بارہ روپیہ کو فروخت کرتے ہین - انکی بجائے اور دوا جو کھلی یا بند بکتی ہو بالکل نکمی ہے - لا مودر (تنسی ۲۷ کالبادیوی روڈ بمبئی ۵۸ کیننگ سٹریٹ کلکتہ - تمام ہندوستان - برہما - لنکا مین ڈاکٹر ولیم میڈیسن کمپنی کی ایجنٹ ہین -

بزرگان سلف کا طریقہ خیرات

جو لوگ ہر ایک سائل کو خیرات دیتی ہین وہ ایک بڑے گناہ کی مرتکب ہوتی ہین - کیونکہ وہ ان قوتون کا ستیاناس کرتے ہین جو خداوند تعالی نے اپنی بندون مین پیدا کی ہین - اور جو بھیک کا ٹکڑا کہانے سے بالکل غارت ہوجاتی ہین اور امت محمدیہ کے ہزارون افراد کو مفت خوری اور کاہلی کا عادی بنا رہی ہین - حضرت سرور عالم کیخدمت مین ایک سائل آیا جو تندرست و توانا تھا آپنے پوچھا کہ تیرے پاس کیا اثاثہ ہے اوس نی دو ایک مٹی اور لکڑی کے برتن بتائی آپنے فرمایا لے آؤ - اسنے حاضر کیئے تو ایک صحابی کو ارشاد فرمایا کہ انکو بازار مین بیچکر رسی اور کلہاڑی خرید لاؤ - جب دونون چیزین آگئین تو سائل کو دین اور فرمایا کہ جنگل سے لکڑی لاکر بیچا کرو - اسطرح اسکو مردانہ طور پر اپنی اور اپنے متعلقین کی پرورش کا طریقہ تلقین فرمایا - اور اوسکو وہ چیز عطا فرمائی جس کا وہ محتاج تہا یعنی ہمت -

حضرت عمرؓ کے پاس ایک بھک منگا آیا - جسکی جھولی خیرات کی مال سی بھری ہوئی تھی - امیر المومنین نے وہ جھولی لیکر جو کچھ اوس مین تہا صدقہ کی اونٹون کی سامنے ڈالدیا - اور خالی جھولی سائل کو دیکر فرمایا کہ اب تو سوال کرسکتا ہی - کیا ہمارے زمانہ کی فیاض مسلمان ان مثالون سی سبق حاصل نہین کرسکتے ؟ مسلمانون کو خدا کی فضل سے داد و دہش سیکھنی کی ضرورت نہین ہے - البتہ طریقہ داد و دہش سیکھنی کی ضرورت اور اشد ضرورت ہی - جس دن طریقہ بھی آگیا وہ دن قوم کے لیئے نہایت مبارک ہوگا - خداوند تعالی وہ دن جلد دکھاوے - (سلام)

اعلان

۴-۵-۶ نومبر ۱۹۰۰ء کو ندوۃ العلماء کا سالانہ اجلاس پٹنہ مین ہونیوالا ہے - اس ضرورت سے ۲۶ اکتوبر ۱۹۰۰ء کو دفتر ندوۃ العلماء کا پٹنہ جائیگا - لہذا تا اطلاع ثانی کل خط و کتابت (شہر پٹنہ دفتر ندوۃ العلماء کی پتہ سے کیجاوے)

المشتہر مددگار ناظم ندوۃ العلماء -

اشتہار نیلام جائداد نزول واقع خاص لاہور

(۱) جو کہ جائداد نزول ایک بیش قیمت حویلی سہ منزلہ عمارت پختہ واقع شہر لاہور معہ تہ خانہ و اراضی زیر آن تقریباً ایک کنال ۱۸ مرلہ سابقہ جائے رہائش رانی صاحبہ رانی کشن کور رانی مہاراجہ کہڑک سنگھ حال موسومہ حویلی رانی نکائین بتاریخ ۶ نومبر ۱۹۰۰ء بروز سہ شنبہ بوقت ۱۲ بجے دن کی روبرو جناب صاحب افسر نزول بہادر بمقام ٹون ہال میونسپل کمیٹی لاہور نزد گولباغ نیلام ہوگی (۲) جائداد کا نقشہ دفتر نزول ضلع لاہور مین ملاحظہ کے واسطی موجود ہے (۳) خریداران کو چاہیئے کہ وہ خود دیکھ بھال لیوین - کیونکہ بعد مین کوئی عذر نہین سنا جاویگا - (۴) منظوری نیلام صاحب سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ تعمیرات سرکاری کی جانب سی ہوگی کہ نیلام کو منسوخ کرین یا جائداد کو مکرر نیلام کا حکم دیوین (۵) چہارم حصہ زر ثمن کا بوقت نیلام کے وصول کیا جاویگا - باقی بعد آنے منظوری کے اگر بقایا ادا نہ کیا جاویگا تو زر بیعانہ اوسکا ضبط ہوگا - ۱۴ ستمبر ۱۹۰۰ء - (راقم) ایم سٹوڈپٹی کمشنر و افسر نزول ضلع لاہور - بھگوانداس داروغہ نزول ضلع لاہور -

محاربۂ چین

لنڈن-۱۲-اکتوبر-سینٹ پیٹرزبرگ کی ایک تار سے معلوم ہوا کہ ایک شاہی فرمان اس مضمون کا صادر ہوا ہے کہ مشرقی ایشیا مین فوجین بتدریج حرکت کرین اور جب گفتگوئے مصالحت سے یہ پایا جائے کہ چین مین امن کا قیام ممکن ہوگیا ہے تب یوروپ کیجانب واپس ہون +

کرنیل کمپبل ٹنٹسن مین کمانڈر ہے اور کرنیل رچرڈسن پیکن اور پاؤٹنگفیو کی افواج کا افسر ہے +

۱۳-اکتوبر-۲۲ ویں بمبئی انفنٹری معہ متفرق لوازمات کی زیر کمان میجر کنٹول مقام کولون کو جاتی ہے +

" کونٹ وان والڈرسی نے کل برٹش فوج پاؤٹنگفیو کنسنجنٹ یقیمہ ٹنٹسن کا ملاحظہ کیا اور انکی وجاہت ظاہری دیکھکر تحسین و مسرت کا اظہار کیا +

لنڈن-۱۴-اکتوبر-ہم پاؤٹنگفیو ۱۲ تاریخکو دو کالمون مین منقسم ہوکر ٹنٹس سے چل پڑی ہے - دیگر دول کی سپاہ تو سبھی اور برٹش فوج چکر دیتی ہوئی بوکسرون کے گاؤن بستیون کا صفایا کرتی ہوئی جائیگی +

۱۵-اکتوبر-لی ہنگ چنگ پیکن پہونچ گیا ہے اس نے سر کلوڈی مکڈانلڈ سے اور دیگر سفراء سے ملاقات کی - ایک جہاز کروزر اور دو شیمر آہن پوش عنقریب چھوٹنے کو ہین تاکہ روس کے بحرالکاہل والے دستہ کو کمک پہونچائین - برٹش بریگیڈ نمبر ۱۴ کا کو پہونچ گیا ہے - بعد کی خبر ہے کہ فیلڈ مارشل والڈرسی پیکن کیجانب بڑھ گیا ہے - الور نفنٹری (ریاست الور کی پیدل فوج) ٹنٹسن پہونچگئی ہے - سمین سے تین سو سپاہی فرانسو پاؤٹنگفیو کی مہم مین جا شامل ہوئی ہین +

۱۶-اکتوبر-برٹش افواج مقیمہ کولون سرحد کی حفاظت کر رہی ہین - تاکہ بھگوڑے سرحد پر کچھ فساد نہ کرین بغاوت جو اس وقت اس سرے سے اُس سرے تک پھیلی ہوئی ہے - نہ کہ وہ گروہ کے خلاف ہے نہ کہ دول یوروپ کے خلاف - چینی افواج باغیون کا پیچھا کر رہی ہین - اور انہون نے کانٹن سے کمک طلب کی ہے - پیرس ٹائمز کا نامہ نگار متعینہ ٹوکیو بیان کرتا ہے کہ جاپان نے ایم ڈلکاسی (وزیر خارجیہ فرانس) کے مراسلہ کو منظور کر لیا ہے +

" - سر آرمسٹرانگ ٹنٹسن پہونچے اور پیکن کو روانہ ہوگئے - برٹش عبارون کا ایک دستہ ٹنٹسن مین پہونچا ہے - کرنیل کمپبل کا کالم پاؤٹنگفیو ہوتا ہوا تولس پہونچگیا ہے - تین سو سپاہی بمبئی انفنٹری کے اور ساٹھ ہانگ کانگ آرٹلری کے اسوقت سرحد کولون پر ہین - باغی مقام ہوئی چو کو گھیرے ہوئی ہین - انہون نے چین کی شاہی فوجون کو شکست دیدی ہے - اور تین سو دو سو قتل بھی کیئے - بعد کی تارون سے معلوم ہوا کہ ایم ڈلکاسی کی نوٹ مین بھی زیادہ تر وہی وجوہ پائی جاتے ہین جو جرمن نوٹ مین تھی - لیکن اسمین کئی تجاویز نرمی و صلاحیت کی پیش کیگئی ہین - منجملہ انکے ایک یہ بھی ہے کہ پیکن سے سمندر کا راستہ کھلا رکھنے کیلئے چند مستقل چوکیان قائم کیجائین - دیگر دول فی بالعموم اس نوٹ کو متعدد وجوہ کے لحاظ رکھکر منظور کر لیا ہے -

۱۷-اکتوبر-سینٹ پیٹرزبرگ مین یہ خیال کیا گیا ہے کہ روسیون کا پیکن سے واپس ہونا اس بات کی علامت ہے کہ روسی پالیسی کا عام میلان دیگر دول یوروپ سے الگ ہوکر چین کے ساتھ کوئی جداگانہ عہدنامہ یا اقرارنامہ کرنیکی طرف ہے +

" - پیکن سے ٹائمز کی ایکتار بڑی مظہر ہے کہ یہان دول غیر کے قائمقامون کی ایک کمیٹی نے یہ بات منظور کی ہے کہ وہ شرائط و مطالبات پیش کر دیئے جائین جنپر صلح مبنی ہوگی - یعنی اول یہ کہ جو چینی افسر قتل عام مین شریک تھے انکو سزا دیجائے - دوم تاوان جنگ ادا کر دیا جائے - سوم تاکو اور دیگر قلعے خالی کر دیئے جائین - چہارم ایک مستقل سفارتی گارد مقرر کیجائے - پنجم تسنگ لی یمن یعنی چینی پارلیمنٹ توڑ دیجائے - اس سے بعد کی ایک تار سے معلوم ہوتا ہے کہ پیکن کے مراسلہ مورخہ ۱۵-اکتوبر سے پتہ لگا - کہ جس فرمانشاہی کی رو سے پرنس تواں اور دیگر شہزادونکی سزا کا حکم ہوا تھا اسکی نسبت اب یہ یقین کیا جا رہا ہے کہ وہ ایک جعلی فرمان تھا جو دول متفقہ کو دھوکہ دینے کیغرض سے شایع کیا گیا تھا +

لنڈن-۱۸-اکتوبر-چینی باغیون نے مقام دوچو والے دریائے مشرق پر قبضہ کیا ہے اور کانٹن کا خطرہ ہے - روسی سفیر اور سفارت پیکن کو واپس ہو رہے ہین - ۱۹۰۰ اکتوبر - ہم پاؤٹنگفیو کا پیکن والا کالم ۱۶ تاریخ کو چوچاؤ پہونچا - راستہ مین کہین مقابلہ نہین ہوا - کونٹ والڈرسی پیکن پہونچگیا ہے اور ملکہ چین کی محل کیطرف بڑھگیا تمام یوروپین اقوام کے لوگ اس کے ساتھ تھے - امن کی شرائط پر غور کرنیکے لیئے ورساء کی پہلی میٹنگ اگلے اتوار کو ہوگی - شہزادہ چنگ اور لی ہنگ چنگ بھی امین شریک ہونگے +

محاربۂ انسوال

لنڈن-۱۲-اکتوبر-سر ہنری کیمپبل بنرمین نے کلمار نوک مین تقریر کرتے ہوئے بیان کیا کہ جو صوبجات جنوبی افریقہ مین اب حاصل کئے گئے ہین انمین کرون کالونی یعنی شاہی مقبوضات کا سا انتظام ٹھیک نہ ہوگا - بلکہ فوجی انتظام اوٹھا دینے کے بعد انکو خود مختاری دینی چاہیئے -

اس امر کی تصدیق ہوگئی ہے کہ جنرل بُلر انگلستان جاتے ہین +

لنڈن-۱۴-اکتوبر-کپتان ولنگٹن اور ایک اور افسر مقام لنڈلے کے قریب جاسوسی کرتے ہوئے مارے گئے -

ڈی وٹ نے ایک اعلان شایع کیا ہے بدین مضمون کہ جو برگر لڑنیسے انکار کرین گے وہ تمام جنگی قیدی بنائے جائینگے +

۱۵-اکتوبر-بوئیر کسانون نے مختلف ضلاع مین لوٹ مار کرنے والے جتھون کا پتہ بتانا شروع کر دیا ہے - اس سے بعد کی تار خبر ہے کہ وسٹ کنٹ رجمنٹ کے کرنیل گرووہ صاحب نے فرنکفورٹ کے قریب ایک بوئیر دستہ کو جو پیچھے رہگیا تھا اچانک جا پکڑا جسمین سے ۱۶ کو تو قتل اور زخمی کیا اور ۱۸ کو گرفتار +

۱۶-اکتوبر-بوئیر دھمکی دیتے ہین کہ ہم فلپوس پر حملہ کرین گے - لارڈ رابرٹس نے جنرل بُلر کے ٹال کانڈر سے سبکدوش ہونے کے اعلان مین جنرل موصوف کا شکریہ ادا کیا ہے کہ انہون نے مشرقی ملحال کی ازگیر مین بڑی لیاقت سے کام لیا -

لارڈ رابرٹس نے حضور وائسرائے کیخدمت مین بحیثیت اوکے آنریری کرنیل آف لسٹڈن ہارس ہونیکے ایک پیغام تار کے ذریعہ درخواست کی ہے کہ اگر ہوسکے تو اس فوج کی سپاہیون کی سامیان ہندوستان مین ابھی کچھ عرصہ تک اور محفوظ رکھی جائین - لارڈ رابرٹس یہ بھی لکھتے ہین کہ لڑائی کا قریبًا خاتمہ ہوچکا ہے لیکن ہمین ابھی تک مجتمع رہنا لازم ہے - اور یہ بات بھی ملحوظ رکھنے کے قابل ہے کہ جس فوج نے سلطنت عظمیٰ برطانیہ کی خاطر اسقدر جانبازی دکھائی اسکی سپاہیون کیلئے بڑی مشکل ہوگی اگر اون بیچارون کو اس وفاداری کی وجہ سے کسی وقت یا مصائب کا سامنا کرنا پڑے - کمانڈر انچیف افواج جنوبی افریقہ کی اس مخلصانہ التماس کو ملحوظ رکھکر حضور وائسرائے یہ توقع ظاہر فرماتے ہین کہ جہانتک ممکن ہوگا لارڈ رابرٹس کی یہ درخواست بخوشی منظور کیجائیگی +

لنڈن-۱۶-اکتوبر-کرنیل لسٹڈن مقام لیڈن برگ مین اپنی گھوڑے سمیت ایک کڑاڑی پر سے گر پڑی گھوڑا مرگیا - لیکن کرنیل لسٹڈن کو بظاہر کچھ ضرر نہین پہونچا - بوئیر حملہ آور آمد و رفت کی راہ پر بہت سرگرمیان کر رہے ہین - فوج لیکر جا کر لوگون کو اطمینان دلایا ہے - ایک سرکاری مراسلہ سے واضح ہوتا ہے کہ جنرل فرنچ کیمڈوڈورپ سے روانہ ہوگئے - دشمن کی کمک کو صاف کرنے کیغرض سے ہیڈلبرگ کیطرف جائینگے - کرنیل ماہن جو موٹنڈ انفنٹری کی کمان پر تھے - کامیابی کے ساتھ دشمن سے جا بھڑے - لیکن کپتان ٹیلر ایم بٹیری والے اور لفٹنٹ ویلم اور جون - آٹھ ہین ہسار کے - اور آٹھ اور سپاہی مارے گئے - علاوہ ازین تین افسر اور ۲۵ سپاہی زخمی ہوئے - جنرل فرنچ نے گیرولیسا پر قبضہ کر لیا ہے +

لنڈن-۱۷-اکتوبر-سر الفرڈ ملنر پریٹوریہ مین ہین - اور سول اڈمنسٹریشن (انتظامات مالی) کا بندوبست کر رہے ہین - بعد کے پیغام تار سے معلوم ہوا کہ لنڈن مین سٹی امپیریل والنٹیرز کے خیر مقدم کی بڑی دھوم دھام سے تیاریان ہو رہی ہین - پہلی پلٹن فوج لنڈن مین فتح کا مارچ کرتی پھیرے گی - اسکے بعد شہر کی کمیٹی انکی ضیافت کریگی - سینٹ پال کے گرجا مین شکرانہ کی نماز بھی پڑھی جائے گی - ٹائمز لکھتا ہے کہ سر الفرڈ ملنر کا پریٹوریا جانا اس ارادہ سے منسوب کیا جا سکتا ہے کہ جدید نوآبادیون کی گورنری کا کام سنبھال لین - لارڈ رابرٹس نے نوآبادیون کی افواج کا ملاحظہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اگرچہ جنگ ختم ہوچکی ہے - لیکن اہم کام کرنا تو ابھی باقی رہتا ہے جس مین ہماری مسلسل خدمات اور لگاتار کوشش کی ضرورت ہے +

۱۸-اکتوبر-لارڈ رابرٹس رپورٹ کرتے ہین کہ ادینج ریور کالونی اور مغربی ٹرانسوال مین متعدد چھوٹی چھوٹی لڑائیان ہوئین - اور انمین سے ایک لڑائی مین لفٹنٹ اسٹیفیلڈ مارے گئے +

محکمہ جنگ نے اعلان دیا ہے کہ جنوبی افریقہ سے نو جین حسب ضرورت واپس طلب ہونگی - اور تمام سپاہیونکی امداد معاش کی نسبت خیال رہیگا جو لڑائی سے فارغ ہوں - جنرل بوتھا ایڈنبرگ کیطرف بڑھ رہے ہین جو ممکن ہے کہ محصور ہو - جنرل بلر کو میٹرنبرگ مین ایک شاندار طور پر الوداعی ضیافت دی گئی - اس تقریب پر انہون نے تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ جب مین افریقہ آیا ہون تو میرا خیال تھا کہ ۔۔۔

اسلامی خبرین

فہرست زر چندۂ حجاز ریلوی جو میان غلام نبی و حبیب اللہ صاحبان تاجران شال امرتسر کو وصول ہوا:-

میزان مندرجہ وکیل ۱۵-اکتوبر سنہ ۱۹۰۶ء ۱۰۱۱ر ۱۰ر

منشی رحیم بخش صاحب ہمدار اکیاری دہلی - .. .. .. عہ ر

بابو الہ بخش صاحب اوورسیر آسام بنگال ریلوے .. .. .. ۵ ر ۸ ر

بابو غلام قسیم صاحب اوورسیر نہر .. لعہ ر احمد صاحب از پشاور .. .. ۲ ر

محمد حسین صاحب فوق .. .. .. عہ عبد الحکیم صاحب ملازم نہر گنگ عہ ر

کل میزان ۱۰۱۱ر ۱۰ر

پشاور کے مسلمانون نے ۳ ماہ حال کو ایک جلسہ شاہی باغ مین بصدارت کرنیل نواب محمد اسلم خانصاحب بوکل اسلامیہ ہائی سکول کی عمارت کیلئے چندہ جمع کرنیکو منعقد کیا۔ بمعہ رقوم موعودہ کے کل چندہ تین ہزار دو سو باسٹھ روپیہ ہوا۔ ایک ہزار روپیہ خان بہادر محمد ابراہیم صاحب عطا فرمایا۔ اور خانصاحب موصوف نے پچاس روپیہ اپنی طرف سے دیا۔

شیراز و طہران اور بعض دیگر مقامات ایران مین شاہ کجکلاہ کی روانگی یورپ کیوقت سے بدنظمی اور گھبراہٹ ہونیکے متعلق جو خبرین آتی ہین انمین بڑا مبالغہ پایا گیا ہے

اس خبر سے ہمارے لیڈنگ آرٹیکل مطبوعہ ۲۴ ستمبر کی پوری پوری تائید ہوتی ہے۔ آجکل کے یورپین مدبرین کی یہ عادت مین داخل ہے کہ جب کسی سلطنت یا علاقہ پر انکا دانت ہوتا ہے تو وہ پہلے ہی سے ایسی مبالغہ آمیز خبرین اڑایا کرتے ہین اور بعد مین انہی کو اپنی دستاویز قرار دیتے ہین۔

انجمن اسلامیہ پنجاب کی سیکرٹری کو ایک چٹھی قبل ازین حضور وائسرائے کی پرائیویٹ سیکرٹری کیجانب سے موصول ہوچکی ہے جس مین حضور ممدوح کیطرف سے اوس قوی کے لیے جس کا منشا دیہ ہے کہ سرحدیون کا بیان کردہ عذر در اصل عذر نہین شکریہ اور اظہار خوشنودی کیا گیا ہے۔ اسکے علاوہ حال مین ایک اور ضابطہ چٹھی بوساطت صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر لاہور پہونچی ہے جس کا مضمون یہ ہے:- جناب من! التماس یہ ہے کہ انجمن اسلامیہ لاہور کو آپ اس امر سے مطلع کردین کہ ہز ایکسلینسی وائسرائے آپکی حسن سعی کو (جو اپنے بعلیم دینی بہائیون کی تلقین و ہدایت درباره مسئلہ غرار عمل مین آئی اور انکو جتایا گیا کہ تم مذہب کو ناحق بدنام کرتے ہو جس کام کو تمنے موجب ثواب سمجھ رکھا ہے یہ جہاد نہین۔ بلکہ فساد ہے جسکی اسلام مین سخت ممانعت ہے وغیرہ) نہایت قدر و وقعت کی نگاہ سے دیکھتے ہین۔

امتحان اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری مین امسال جو دو مسلمان شریک ہوئے ہین انمین سے ایک صاحب تو میان عبد الحمید صاحب بی۔ اے باغبانپوری ہین۔ اور دوسرے مسٹر رحمان مہدی خانصاحب بی۔ اے شاہپوری۔ آخر الذکر صاحب انجمن محمڈن کالج علیگڈھ مین ہسٹری کے پروفیسر ہین۔

پورٹ سعید سے طاعون کا قرنطینہ اوٹھا دیا گیا ہے اب صرف ڈاکٹری ملاحظہ ہوا کرے گا۔

نواب صاحب ڈہاکہ نے طوفانزدگان کلکتہ کی امداد مین پانچہزار روپیہ دیا۔

شاہ ایران سیاحت یورپ ختم کرکے بوڈاپسٹ سے مراجعت فرمائے ایران ہوئے۔

نامہ نگار ٹریبون بیان کرتا ہے کہ لاہور کے ایک ہندو لالا چند نے جہلم کی مسجد مین دین اسلام قبول کیا۔

مدراس کے بارسوخ مسلمانون مین یہ تجویز زیر پیش ہے کہ سر آرتھر ہیولاک کی کوئی مناسب یادگار قائم کی جائے ہز ایکسلینسی نے اپنے زمانہ گورنری مین خصوصاً مسلمانون کی بہت کچھ حوصلہ افزائی فرمائی ہے۔ دیسیون مین سب سے پہلے کلکٹری کا عہدہ اور بلیک ٹاؤن کورٹ کی سینیر مجسٹریٹی مسلمانون کو عطا فرمائی مدراس میونسپلٹی کی ریونیو انسپکٹری اور اسی قسم کی بعض دیگر عنایات بلاشبہ قابل شکر گزاری ہین۔

بغداد شریف کے قریب بٹی کے تیل کی بڑی بڑی کانین دریافت ہوئی ہین جن کے ٹھیکہ کیلئے آستانہ علیہ مین بہت سی درخواستین گذرتی ہین۔

خلافت پناہی نے حکم صادر فرمایا ہے کہ بمقام کل چمچک کے کل مدارس و مساجد کی بصا کی وقف کی آمدنی سے مرمت کیجائے۔

الملنگ کی مشورات فی دان کی دلہی ولائیت کی زوجہ محترمہ کی صدارت مین حجاز ریلوی کے چندہ کیواسطے ایک کمیٹی قائم کی ہے۔ ایک سو پونڈ سے کچھ اوپر اب تک جمع ہوچکا ہے۔ خداوند کریم ان شریف بیبیون کی ہمت مین برکت دے۔

حجاز ریلوی کے چندہ مین ضلع فتحگلی سے بین ہزار قرش اسوقت تک جمع ہوچکا ہے۔ وہانکے سرکاری ملازمون نے خوشی سے ایک ایک مہینہ کی تنخواہ چندہ مین دینی کی ہے۔

بیوک آطہ کے اسلامی مقبرہ کے گرد چاردیواری بنائی جانیکا حکم دیا گیا ہے جس پر چوالیس ہزار قرش سے کچھ زاید صرف ہوگا۔

خلافت پناہی نے حکم دیا ہے کہ دار الخلافہ کے مکتب اعدادی الملکی مین تجارت و صنعت کی تعلیم دینے کیلئے جرمنی سے معلم طلب کیجائین۔

دولت عثمانیہ نے ایران کے بعض شہرون مین قونسل خانے قائم کیے جانیکا حکم دیا ہے۔

سلاطین پاشا خرطوم کو جا رہے ہین جہان وہ برٹش انسپکٹر جنرل سوڈان مقرر ہونگے۔

خدیویہ کمپنی کا جہاز شرقیہ جزیرہ انڈروس کی قریب ٹوٹ گیا ہے۔ چالیس جانین ضایع ہوئین۔

ضلع یزد شہر سے ۲۵۸۰۰۰ قرش موعودہ چندہ حجاز ریلوی مین سے ۲۰۱۷۸۰ قرش وصول ہوکر وہان کے زراعتی بنک مین داخل ہوچکا ہے۔ باقی رقم کیلئے کوشش کیجارہی ہے کہ ایک ہفتہ مین جمع ہوجائے۔

بجائے جواد پاشا مرحوم کے حقی پاشا شکوہ نجم کے مشیر مقرر ہوئے ہین۔

اخبار نوویہ مسئلہ فارس کی نسبت مکرر سلسلہ جنبانی کرتے ہوئے یہ رائے دیتا ہے کہ گورنمنٹ روس کو لازم ہے کہ ایران کے ہر ایک حصہ مین اپنے مفاد پر نظر رکھنی چاہیے۔ اور انکی حفاظت کرنی چاہیے۔ اخبار مذکور کی اس تحریر کیوجہ یہ ہے کہ حال مین بوشہر کے حاکم کو گورنمنٹ انگلشیہ کیطرف سے ایک عمدہ اور بیش قیمت تلوار اسکی تزک و احتشام کیساتھ دیگئی ہے۔ جیسے کسی ہندوستانی مہاراجہ نواب کو کوئی تحفہ دیا جاتا ہے۔ علاوہ بریں جرمنی کے وکلاء بھی آدھمکے ہین۔ اور انکے جہازون کی آمد و رفت خلیج فارس مین رہتی ہے۔ اس طرح پر جرمنی والون نے فارس کے معاملات مین دخل دینا شروع کردیا ہے۔ برخلاف اسکے روس کا جنگی جہاز خلیج فارس مین کبھی کبھی نظر آتا ہے۔ برلن سے ڈیلی نیوز کی نامہ نگار نے ۱۶ ستمبر کو تار دیا ہے کہ سینٹ پیٹرزبرگ سے اس مضمون کا تار آیا ہے کہ روسی گورنمنٹ کا ارادہ ہے کہ روس و فارس کی درمیان ایک اور ریلوے لائین تیار کیجائے۔ پہلی ریلوے لائین کا کام چھ مہینے سے شروع ہے۔ اور لائین انزلی بندرگاہ سے شروع ہوتی ہے اور اردبیل اور زنجیوان سے گذرتی ہوئی تبریز مین ختم ہوتی ہے۔ یہ دوسری لائین باکو سے شروع کیجائیگی۔ اور لنکوران و آستارا سے ہوتی ہوئی انزلی مین پہونچے گی۔ وہان سے از راہ رشت طہران تک بڑھائی جائیگی۔ روسی انجنیر اس لائین کی پیمائش مین نہایت سرگرمی سے مشغول ہین۔

قصبہ بٹالہ ضلع گورداسپور مین مولوی احمد علیصاحب حجاز ریلوی کے چندہ کیلئے بہت سعی فرما رہے ہین وہ آپ پہلے بھیج چکے ہین ۱۵ عہ روپیہ بتفصیل ذیل مولویصاحب موصوف کے پاس اور جمع ہین۔ اگر ہمارے علمائے دین ہر قصبہ و گاؤں مین ایسی ہی سعی اس کار خیر مین فرماوین تو دنون مین ہزارون بلکہ لاکھون روپیہ کا جمع ہونا کچھ مشکل نہین۔

شیر محمد صاحب مستری چراغدین جنڈا مستری علم دین خیر دین عہ گاہی شاہ عبد الرحمن شاہ دین چراغدین۔ پیر اندتا زرگر۔ شیخ عبد اللہ۔ محمد انور جو شیخ برکت علیصاحب۔ حاجی عبد الکریم میان گلا دین وجمال الدین۔ حافظ الٰہی بخش۔ حافظ خدا بخش صاحبا مسجد منشی حسین بخش صاحب اپیلنویس متفرق اجل تسعہ

افسوس مرد ہے کہ حکیم امجد علی خانصاحب ۱۴ ماہ حال کو اس دار فانی سے رحلت فرما گئے۔ آپ عربی فارسی کی بڑی بھاری فاضل تھے۔ ۴۵ سال تک ڈپٹی کلکٹری کے عہدہ پر گورنمنٹ کی خدمات نہایت ہوشیاری و دیانتداری سے انجام دین۔ ہندو مسلمان مین تو آپکی بڑی عزت تھی ہی لیکن بہت سے صاحبان انگریز کے ساتھ بھی دوستانہ تعلقات رکھتے تھے جنازہ کے ہمراہ نہ صرف اہل اسلام بلکہ اہل ہنود بھی بکثرت تھے بازار کی دوکانین حکیم صاحب مرحوم کی ماتمی یادگار مین بند کردیگئی تھین۔

مرزا پور کے مسلمانون نے بھی ایک جلسہ کرکے اس مین ہز ہونر لفٹنٹ گورنر بہادر کی مزید ڈیوشن پاس کرنیکی تعریف کی ہے کہ نواب محسن الملک بحیثیت انکی سیکرٹری مدرسۃ العلوم ہونیکی ہمین پورا اعتماد ہے اور انکی علیحدگی سے خصر دستوم کو اور خاصکر کالج کو نقصان پہونچیگا۔ لہذا نواب صاحب ممدوح کی خدمت مین التماس کیجاتی ہے کہ آپ قوم کے حال پر رحم فرماکر استعفا دینے کا ارادہ ملتوی رکھین۔

ہندوستان کی خبرین

بڑودہ کے متروک سکون کی کمی پوری کرنیکے لیے بمبئی مین جدید سکے ٹکسال مین ضرب ہو رہے ہین اور امید ہے کہ دو چار مہینے تک اور یہہ کام رہیگا ۔

مہاراجہ کپورتھلہ چاہتے ہین کہ نارتھ ویسٹرن ریلوے کے حصہ لاہور انبالہ پر ایک ہلکی ریل جالندہر سے کپورتھلہ تک اور وہان سے سلطانپور کو لیجائین ۔ کلکتہ کا ایک ہمعصر کہتا ہے کہ یہہ تو ممکن نہین کہ یہہ دیسی ریاست اپنے خرچ سے ریل بنا سکے ہان یہہ بیشک ہو سکتا ہے کہ ریاست زمین مفت دیدے اور کچھ اور رعایتین بھی کر دے اور ممکن ہے کہ قلیل سے منافع کی گارنٹی بھی دے تاکہ کسی برانچ لائن کمپنی کو یہہ کام کرنیکی ترغیب ہو یہہ لائن دوآبہ کے وسط مین ہوگی جہان دریائے بیاس اور ستلج ملتے ہین ۔

بمبئی مین تمام جہازران کمپنیون نے اشتہار دیا ہے کہ ۱۵ اکتوبر کے بعد مسافرون سے دس فیصدی کرایہ زیادہ لیا جائیگا کیونکہ کوئلہ کی قیمت بہت بڑہ گئی ہے ۔

حضور وائسرائے سالگزشتہ کیطرح ابکے بھی کلکتہ مین دو دربار کرینگے پہلا ۲۱ دسمبر کو دوسرا ۳ جنوری کو ۔

میجر جنرل ٹرنڈ ڈائرکٹر جنرل ملٹری ورکس ۳ نومبر کو شملہ سے کوئٹہ کے دورہ پر روانہ ہونگے ۔ اور ۱۹ نومبر کو شملہ واپس آئینگے ۔

گورنمنٹ آف انڈیا نے منظوری دیدی ہے کہ ملٹری ورکس (فوجی تعمیرات) کا ضلع خیبر توڑ دیا جائے آئندہ سے درہ خیبر کی تعمیرات کی نگرانی کمانڈنگ رائل انجنیر ضلع پشاور کے سپرد ہوگی ۔

سر انٹونی مکڈانل ۲۹ ماہ حال کو نینی تال سے مکتیسر کی بیکٹیریولوجیکل لیبوریٹری دیکھنے جائینگے مسٹر ریواز ہوم ممبر اور مسٹر ہیوبٹ ہوم سیکرٹری آپکے ہمراہ ہونگے ۔ ہز آنر کا ارادہ مکتیسر سے مراد آباد جانیکا ہے جہان وہ ۵ نومبر کو پہونچکر نئے پولیس ٹریننگ سکول کا ملاحظہ کرینگے ۔ اور اگلے دن طامسن کالج رڑکی کا ۷ کو علیگڈہ ۸ اور ۹ کو آگرہ مین ہونگے ۔ ۱۰ تاریخ کو ہز آنر الہ آباد پہونچ جائینگے اور ایک ہفتہ قیام فرماکر لکھنؤ روانہ ہونگے ۔ سر انٹونی موسم سرما کا ایک حصہ بھی دورہ مین گذارنیکا ارادہ رکھتے ہین ۔ اواخر نومبر مین آپکا قیام مقام گونڈہ مین ہوگا ۔ اور وہان سے نوجوان مہاراجہ بلرام پور کو گدی نشین کرنے جائینگے ۔ اور گونڈہ مین بندوبست کے کام کو ملاحظہ فرمانیکے بعد ہز آنر فیض آباد اور وہان سے لکھنؤ تشریف لیجائینگے شروع جنوری مین صدر مقام الہ آباد مین تبدیل ہو جائیگا جہان سے کچھ دنون بعد غالباً بندیلکھنڈ کا دورہ کرینگے جس کے متعلق فی الحال یہہ امر خاص طور پر زیر غور ہے کہ آیا اس دورہ مین کس ڈھنگ سے زیادہ سہولت اور وقت وغیرہ کی کفایت رہ سکتی ہے ۔

گورنمنٹ بنگال نے اس امر کا فیصلہ کر دیا ہے کہ بہار مین مسئلہ نیل کی تحقیقات کے لیے ایک کمیشن مقرر ہو ۔

ایک بنگالی کی تین سالہ لڑکی مقام پوڈوپوکر مین روشن لیمپ سے کھیلتی ہوئی جل مری ۔ اسیطرح ایک اور لڑکی رنگ برنگی دیا سلائیون سے کھیلتے کھیلتے کپڑون مین آگ لگجانے سے جلکر مر گئی ۔ ہر چند اسکا علاج کیا گیا مگر بچ نسکی ۔

ڈاکٹر جی لوئیس سابق پلیگ آفیسر کراچی بندر مین افسر حفظان صحت مقرر ہوئے ہین ۔

مسٹر شلنگ امریکن ایک ہاتھ کا آدمی ہے اسنے دنیا کے گرد چکر لگانے پر پانچہزار ڈالر کی شرط کی ہے اور اسی سفر مین ان دنون وہ بمقام کلکتہ ٹھیرا ہوا تھا چلتے وقت اسنے اوپیرا ہوس مین ایک الوداعی جلسہ کیا ۔

جو نقصان بنگال کے ڈویژن اڑیسہ اور پریزیڈنسی بردوان مین پچھلے طوفان سے اور بمبئی کے حصہ ہائے کرناٹک پنچ محل کیڑا بروچ ناسک شولاپور اور ستارا ڈویژن مین امساک باران سے پہونچا ۔ اس سے قطع نظر زراعت کیحالت عموماً ہر جگہہ اچھی ہے چارہ بکثرت ہے اور فصل اکثر مقامات مین عمدہ حالت مین ہے ۔

مقابلہ کا امتحان اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری ۸ ماہ حال کو شروع ہو کر ۱۲ تاریخ کو ختم ہو گیا ۔ امسال سات امیدوار تھے جن مین سے چھ ڈاکٹری معائنہ مین پاس ہوئے انمین دو مسلمان ہین ۔ دو ہندو ۔ ایک سکھ ۔ ایک عیسائی ۔

ہز ہائینس میر خیرپور بروقت تشریف آوری حضور وائسرائے کراچی آئینگے ۔ اور باضابطہ ملاقات دید و اوید ہوگی ۔

جوناگڈہ مین نواب صاحب کے نئے آرٹس کالج کا افتتاح ۳ نومبر کو حضور وائسرائے کرینگے ۔

لیڈی نارتھکورٹ نے دس ہزار روپیہ ڈفرن فنڈ مین دیا ۔ لیڈی ممدوحہ اور حضور گورنر بمبئی دونون جب سے ہندوستان آئے ہین برابر اس فنڈ سے بڑی دلچسپی و ہمدردی کا اظہار فرماتے رہے ہین ۔

پشاور مین افواہ ہے کہ مہاراجہ کشمیر عنقریب پشاور آنیکو ہین ۔

میان احتشام علی لکھنوی صاحبزادہ وزیر اعظم بھوپال نے ایک معقول رقم میلہ درگا پوجا کے فنڈ مین دی ہے (وکیل ۔ کاش کہ یہ عطیہ درگا پوجا کی بجائے کسی تعلیمی انسٹی ٹیوشن یا صنعتی کارخانہ کے نیگ لگتا ۔ عام اس سے کہ وہ درسگاہ ہندوؤن سے تعلق رکھتی ہو ۔ یا مسلمانون سے یہہ امر تو بہرحال باعث مسرت ہوگا کہ ہندو مسلمان مناسب موقعون پر ایک دوسری کی آزادانہ ہمدردی سے باہمی اتحاد و ارتباط کو ترقی دیتا لیکن اسمین کم از کم یہ تو ضرور ملحوظ رہنا چاہیے کہ ملک یا قوم کی کونسی ضروریات زیادہ توجہ کی محتاج اور اسی لیے مقدم ہین ؟ کسی کار خیر کو اسکا برمحل ہونا ہی مستحسن بنا سکتا ہے ۔)

فرلو سے واپس آکر مسٹر جی کاسن واکر عارضی طور پر دہلی مین ڈویژنل جج ہونگے ۔ مسٹر اے ۔ ای ہری لاہور کے ڈویژنل جج ۔ اور مسٹر پی ڈی اگنیو ڈپٹی کمشنر جہلم بجائے مسٹر اے ۔ ای اسکورٹ کے جو راولپنڈی مین ڈسٹرکٹ جج ہونیوالے ہین مسٹر بی ۔ این بوسورتھ سمتھ اسسٹنٹ کمشنر کا جو بمبئی پریزیڈنسی مین قحط کی ڈیوٹی پر تھے ۔ ڈیرہ اسمعیلخان مین تقرر ہوگا ۔

ایک دیسی قیدی جسے گورنمنٹ ریلوے پولیس نے بمقام ہوڑا چوری کرتے ہوئے پکڑا تھا ہتھکڑیان توڑ کر پل کیطرف بھاگ گیا اور کلکتہ جا پہونچنے کیغرض سے دریا مین کود پڑا چونکہ ایکبار بھی ابھرتا ہوا نہین دکھلائی دیا اس سبب سے یقین کیا جاتا ہے کہ وہ ڈوب گیا ۔

جہلم سے نامہ نگار ٹربیون لکھتا ہے کہ شہر بھر مین صرف ایک چٹھی رسان ہونیکے باعث جو ڈاک ساڑھے نو بجے تقسیم ہونی چاہیے وہ دو دو اور تین تین بجے ملتی ہے ۔ پبلک کو اس سے بڑی تکلیف ہے اکثر ہرج اور نقصان بھی ہو جاتا ہے ۔ امید ہے کہ صاحب سپرنٹنڈنٹ ڈاکخانجات ضلع جہلم اسطرف توجہ فرماکر ضرور پوسٹمینونکی تعداد بڑھاوینگے ۔

ضلع گڑھوال کے ڈپٹی کمشنر کا بیان ہے کہ ۲۳ و ۲۹ و ۳۰ ستمبر کو بلند تر سلسلہ ہائے کوہ پر ہلکی ہلکی برفباری ہوئی ۔ چور ہوٹی پہاڑ پر ۲۷ و ۲۸ ستمبر کو قریباً آٹھ آدمی اور سات آٹھ سو بھیڑ بکریان تبت سے واپس آتی ہوئی برف باری مین مر گئین ۔

اخبار انگلشمین کو ولایت سے حسب ذیل تار خبر آئی ہے ۔ اندرونی پولیٹکل حلقون مین افواہ ہے کہ لارڈ کرزن سے دریافت کرینگے آیا وہ ہندوستان کی وائسرائلٹی کو چھوڑ کر انگلستان مین فارن سکرٹری کا منصب قبول کرنا پسند کرینگے لیکن اندیشہ ہے کہ ہز ایکسیلنسی کی جانشینی کیلئے سردست کوئی لائق آدمی ملنا مشکل ہے ۔

بقول اخبار بمبئی راجہ صاحب جیند نے مسٹر مونالیسن ساکن بمبئی کی دختر اولو مونالیسن سے شادی کی ہے ۔ دلہن کی عمر پندرہ برس کی ہے اور رسم شادی سکھونکے رواج کے موافق ادا ہوئی ۔ اور یورپین رانی کا نام رانی جسونت کور رکھا گیا ۔

گورنمنٹ نے حکم جاری کیا ہے کہ جو سرکاری حکیم یا میڈیکل آفیسر راجگان اور رؤسا کے علاج کیلئے طلب کیے جائین لوکل گورنمنٹ کو اطمینان کر لینا چاہیے کہ جو کچھ صلہ ڈاکٹر کو دیا گیا ہے وہ دو ہزار روپیہ سے زیادہ نہ ہو اس سے بڑی رقم کیلئے گورنمنٹ ہند کی منظوری حاصل کرنی چاہیے ۔

یہ امید موہوم نکلی کہ طاعون نے پنجاب کا پیچھا چھوڑ دیا ہے وہ گرمیون مین تھوڑے دنکے لیے ہوا کھانے گئی تھی ۔ موسم سرما کے ساتھ ہی پھر اپنے ہیڈ کوارٹر مین آگئی خدا اس موذی کو غارت کرے ۔ موضع محرم پور ضلع جالندہر مین دو کیس ہو چکے ہین پچھلے سال یہ گانون بچگیا تھا ۔ اگرچہ سنہ ۹۹ء مین اس پر طاعون کا پہلا وار ہو چکا تھا مگر اب سوال یہ پیدا ہوگا کہ کیا دو دو سال کے بعد بھی طاعون کے کیڑے مر کر دوبارہ پیدا ہو جاتے ہین موضع منگووال مین بھی ایک کیس سنا گیا ہے لیکن ابھی تک تحقیق نہین ہے کہ وہ اصلی طاعون ہے یا مشتبہ ۔ صاحبزادہ ڈپٹی کمشنر حفظان صحت موضع مذکور مین تحقیقات کیلئے تشریف لائے ۔ جو ہفتہ چھ اکتوبر کو ختم ہوا اسمین طاعون سے ۲۱۲۳ موتین کل ملک مین ہوئین اضلاع بمبئی مین ۱۱۴۲ ریاست میسور مین ۷۶۵ کلکتہ مین ۸۸ شہر بمبئی مین ۱۸۶۱ ۔

چترال ریلیف کی فوجین بخیریت تمام دیر مین آگئی ہین ۔

ہندوستان مین افزائش نسل اسپان کیلئے ایک کمیٹی ۲۰ اکتوبر سے کام شروع کریگی ۔ اسکی افسری پر اس فن کے ماہر لارڈ آرتھر سیسل ولایت سے آئے ہین یہ لارڈ سالسبری کے سوتیلے بھائی ہین تنخواہ ۳۷۵۰ ماہوار ملیگی ۔

کمانڈر انچیف بہادر ۲۹ ماہ حال کو شملہ سے اپنے سرمائی دورہ پر روانہ ہونگے ۔

چترال ریلیف کی فوجین ۱۳ تاریخ کو دیر مین پہونچین ۔ دوران کوچ مین کوئی حادثہ وقوع مین نہین آیا ۔ ہر طرح خیریت رہی ۔

پنجاب مین گزشتہ کثرت باران کیوجہ سے ملیریا کی قسم کا بخار اکثر جگہ پھیلا ہوا ہے ۔ اضلاع دہلی و فیروزپور مین جہان پچھلے دنون سب سے زیادہ شدت کی بارش اور دریاؤنکی طغیانی رہی ہے کوئی گھر نہ ہوگا جو خاصہ ہسپتال نہ بنا ہوا ہو ۔ لاہور کی بھی کچھ اچھی حالت نہین ہے ۔ شہر کا بڑا حصہ مبتلائے تپ ہے ۔

جالندھر گھوڑون اور مویشیون کی نمائش ایکے دسہرہ کے دنون مین خاص کامیابی سے ہوئی ۔ جانورون کی تعداد معقول تھی ۔ شہر مین بخار کی کثرت ہے ۔ شیخ نجم الدین صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو پانچ چار خون کی وارداتون کا پورا پورا پتہ لگانے مین کامیابی ہو چکی ہے ۔ شہر جالندھر اور نیز علاقہ مین آپ کو بڑی ہر دل عزیزی حاصل ہے ۔ یہان سے ہیضہ تو دور ہو گیا ہے مگر افسوس قرب و جوار کی بستیون مین عام فصلی بیماری کا زور ہے ۔

جہلم دریا بالکل خشک ہو گیا ہے ۔ یہ امر کمیٹی جہلم کی توجہ کے لائق ہے ۔ سڑکون اور بازارونکی حالت بلحاظ صفائی و حفظان صحت کے نہایت خراب ہے خصوصاً پکا بازار نام باغ کی حالت ان دنون مین جبکہ چار طرف بیماری پھیلی ہے صفائی کیطرف خاص خیال ہونا ضروری ہے ۔

مقام ہجرانوان ضلع حصار مین ایک بنئے کو ایک ہزار پچاس روپے سے کچھ اوپر کا ایک دفینہ ملا ہے جس مین سیسے کے سکے ہین اور انپر اکبر کی مہر ہے ۔ پولیس نے صاحب ڈپٹی کمشنر کی خدمت مین ملاحظہ کے لیے بھیجدیے ہین ۔

شملہ مین جرائم کی کثرت ہے ۔ گزشتہ چھ ہفتون مین چار خون ہوئے جن مین سے اخیر واردات تو نہایت سنگین اور دلیرانہ تھی ۔ جو وائسریگل لاج کے احاطہ مین واقع ہوئی ۔ ایک بھنگی نے اپنے دوسرے ہمقوم کے گولی ماردی جس سے مقتول کا بھیجا اڑ گیا ۔ قاتل معہ بندوق کے پکڑا گیا ۔ اسکے پاس سے پندرہ فیر کی گولی بارود نکلی ۔

اخبار پنجاب ٹائمز بحوالہ امرتا بازار پتر کا راوی ہے کہ وارجلنگ مین ایک یوروپین عصمت مآب مس (ناکتخدا لڑکی) بچہ جن کر آبادی سے باہر پھینک آئی ۔ کارخانہ چاء کے مزدورون نے کام پر سے گھر کیطرف آتے ہوئے ناگہان کسی بچہ کے رونے کی دھیمی دھیمی آواز سنی ۔ تلاش کرنیسے پتہ لگا کہ سڑک کے پاس جھاڑی مین ایک چینی کی سی مورت بلک رہی ہے اوٹھا کر لے آئے حکام تک بات پہونچی ۔ بچہ کی کنواری مان بھی پکڑی آئی اور اب تحقیقات ہو رہی ہے ۔

علی پور مین جائنٹ مجسٹریٹ کے کورٹ مین ایک شرمناک مقدمہ چل رہا ہے ۔ چنکر تھا کے ہڈیون کے کارخانہ کا اسسٹنٹ مینجر اور اسکا دربان ماخوذ ہین ۔ مینجر علاقہ شمالی کی ایک نوجوان حسین عورت پر بری نیت رکھتا تھا ۔ ایک شام کو جب وہ چلی آرہی تھی دربان کو حکم دیا کہ پکڑ لاؤ ۔ اسنے پکڑ کر کمرے کے اندر لیجانیکی کوشش کی ۔ مگر عورت نے شور مچا دیا ۔ مدعیہ کے گواہ گذر چکے ہین ۔ ملزم کے گذرنیوالے ہین ۔

بنارس سے ۱۶ ماہ حال کی تار برقی مظہر ہے کہ اخبار کالیداس کے مقدمہ مین مجسٹریٹ کو آجکا سارا دن فیصلہ لکھتے لکھتے گذر گیا ۔ آخر چار بجے کے بعد فیصلہ دیا کرشناجی آباجی گروجی یعنے پروپرائٹر سے تین ہزار روپیہ کا مچلکہ لیا گیا ۔ اور پانچ پانچ ہزار کی دو ضمانتین ۔ وامن راؤ پبلشر کو حکم ہوا کہ ایکہزار کا مچلکہ ذاتی لکھ دے اور پانچ پانچ سو روپیہ کی دو ضمانتین اور لیواٹی یعنے ایڈیٹر بری ہو گیا ۔ ملزم نمبر اول و دوم کو اگر وہ مچلکہ اور ضمانت نہ دیسکین سال بھر کی قید محض ۔ چنانچہ وامن راؤ کے عوض ایک شخص نے ایک ہزار روپیہ کے پرامیسری نوٹ جمع کر دیئے جو عدالت نے منظور کر لیے ۔ اور دوسری ضامنی کے لیے ملزم کو دو ہفتہ کی مہلت ملی ۔ کرشناجی نے مہلت کی التجا کی مگر عدالت نے منظور نہ کی اور وہ حراست مین رکھا گیا ۔

بمبئی مین ایک دردناک حادثہ حال مین واقع ہوا ۔ شیمبرٹ نامی ایک یوروشین نے اپنی بیوہ بھاوج کے ادراک اور شخص سی مرچنٹ کے گولی ماردی اور پھر خود اپنے بھی ماری ۔

ضلع گوجرانوالہ مین گزشتہ کثرت باران کیوجہ سے بخار کا زور ہے ۔ دیوان نرندر ناتھ ایم اے یوروپ سے واپس آکر ۲۱ کو لاہور پہونچین گے ۔ اور ضلع گوجرانوالہ کی ڈپٹی کمشنری کا چارج لین گے ۔

ہریانہ ایک چھوٹا سا قصبہ ہشیارپور کے شمال مین ہے مگر یہان دو زنانہ مسکول ہین ایک ہندون کا دوسرا مسلمانون کا عموماً ان دونون کے اخراجات چندہ سے چلتے ہین ۔ باشندگان قصبہ کو اصلاح و ترقی کیجانب توجہ دلانیوالی ایک مشترکہ سوسائٹی بھی ہے ۔ ہندو مسلمانون مین جیسا یہان اتفاق ہے شاید اور کہین نہ ہوگا ۔

حال مین ایک یہ سوال اٹھا ہے کہ آیا پلیڈرون کو اوس روپیہ پر انکم ٹیکس ادا کرنیسے بری کیئے جانیکا حق ہے جو وہ کتابون کی خریداری مین صرف کرتے ہین ۔ حکام کی رائے مین کوئی حق نہین ۔ انکم ٹیکس کے معاملہ مین یہ اصول ملحوظ رکھا جاتا ہے کہ "وہ رقوم منہا کر دی جائین جن کا خرچ ہونا آمدنی پیدا کرنے کے لیئے لازمی ہوتا ہے" مگر تعجب ہے کہ قانون پیشہ لوگون کا یہ خرچ مستثنیات مین نہین شمار ہوتا ۔ کیا وہ کتابون پر رقمین لگائے بغیر کچھ کمائی کر سکتے ہین ۔

حضور وائسرائے ۲۵ کو شملہ سے روانہ ہونگے ۔ ہز اکسیلنسی مقامات ذیل مین دورہ کرین گے ۔ کراچی ۔ بھوج ۔ سومناتھ ۔ جوناگڈھ ۔ راجکوٹ ۔ سورت ۔ بمبئی ۔ بیجاپور ۔ ہمپی ۔ (واقع بلاری) مورموگاؤ ۔ شمالی کنارا ۔ کوچین ۔ کوٹیلون ۔ ٹراونڈرم ۔ تناولی ۔ مدورا ۔ ترچناپلی ۔ تنجور ۔ میسور ۔ بنگلور ۔ مدراس ۔ رمبھا ۔ ۱۷ دسمبر کو کلکتہ واپس پہونچین گے ۔

کشمیر کی خبر ہے کہ منی مرگ پر برفباری شروع ہو گئی ۔ اور درہ برزل پر دو تین فیٹ پڑی ہوئی ہے ۔ امسال برفباری جلدی شروع ہو گئی ہے ۔

صاحب وزیر ہند نے ہندوستان کیلئے روپیہ مضروب کرنیکو ۱۰ لاکھ پونڈ کی چاندی اور خریدی ۔ ۳۷ لاکھ پونڈ کی پہلی خریدی جا چکی ہے جس کا ۸½ کروڑ روپیہ مضروب کیا جائیگا ۔

میسور مین ہیضہ اور طاعون کیوجہ سے ۹۰ فیصدی دوکانین بند ہین ۔ اکثر لوگ ترک وطن کر گئے ۔

کلکتہ کے گزشتہ طوفان باران سے ۱½ کروڑ روپیہ کی مالیت کے نقصان کا اندازہ کیا گیا ہے ۔

نرائن گنج واقعہ بنگال مین ایک جہاز پر ۳۳ ہزار من سن لدا ہوا تھا ۔ کپتان بخار مین بیہوش پڑا تھا ۔ سن مین آگ لگ گئی ۔ ملاح جہاز چھوڑ کر بھاگ گئے ۔ کپتان کی نعش دریا مین سے ملی ۔ ملاحون پر مقدمہ قائم ہوا ہے ۔

ریواڑی کے پادری ولیمس جنہون نے اسلام کے خلاف ایک رنجدہ کتاب شائع کی تھی کشمیر مین ہیضہ سے فوت ہو گئے ۔

کلکتہ کے مشہور جوتشی منماتھ بھٹاچارجی نے یکم جولائی کو حسب ذیل پیشگوئیان جنگ ٹرانسوال کے متعلق لکھکر بھیجی تھین ۔ لارڈ رابرٹس نے پنڈت کا شکریہ ادا کیا ۔

۵ جولائی سے ۲۰ جولائی تک چند لڑائیان ہونگی جن مین برٹش فوج کامیاب رہیگی ۔ اور ۲۲ جولائی سے پہلے بوئیرونکی باقیماندہ پوزیشنین برٹش قبضہ مین آجائینگی ۔ ۱۴ اکتوبر سے پہلے دشمن کا بالکل قلع قمع نہ ہوگا ۔ ۱۲ نومبر سے پہلے پہلے ایک زبردست انتظام گورنمنٹ جنوبی افریقہ مین قائم ہو جائے گا ۔ بعد ازان لارڈ ممدوح جنگ کا خاتمہ کر کے انگلستان کو روانہ ہونگے ۔ اور شروع دسمبر مین وہان جا پہونچین گے ۔

گورنمنٹ ہند کی کارکن کونسل کا گزشتہ اجلاس شملہ پر بہت دیر تک رہا ۔ کیونکہ ملٹری اخراجات کا مسئلہ زیر بحث تھا ۔ یہ کھلا ہوا راز ہے کہ اگر ہندوستان مین آلات حرب موجودہ ضروریات کے لحاظ سے اعلے اور جدید ساخت کے رکھنے کی ضرورت ہے ۔ تو کروڑون روپیہ مزید خرچ کرنے بغیر چارہ نہین ہے ۔ خیریت سے فوجی اخراجات مین ابکے سال بچت بھی معقول رہیگی ۔ کیونکہ معقول تعداد گورہ فوج کی عرصہ سے جنوبی افریقہ مین اور ۳۰ ہزار فوج چین مین خزانہ انگلینڈ کے خرچ پر کام دے رہی ہے ۔

اراضیات کی تشخیص قیمت ۔ شملہ ۱۲ اکتوبر ۔ چیف کمشنر ممالک متوسط کے نام سیکرٹری محکمہ مالگذاری و زراعت کیطرف سے ایک چٹھی پہونچی ہے جسمین بندوبست ضلع ناگپور سے بحث کیگئی ہے ۔ اور اس امر کیطرف توجہ دلائی ہے کہ صوبجات متوسط کے جدید بندوبست پر اخبارات مین اور نیز امپیریل لیجسلیٹو کونسل مین مخالفانہ نکتہ چینی کیگئی ہے اسواسطے گورنر جنرل صاحب بہادر باجلاس کونسل نے یہ ضروری سمجھا ہے کہ ناگپور بندوبست کو منظور کرنیسے پہلے اسکے نتائج کی جانچ کسیقدر توجہ کیساتھ کر لیجائے ۔ اسکے بعد انہی نکتہ چینیون کے ضمن مین مسٹر رومیش چندر دت کے اس بیان کا حوالہ دیا گیا ہے ۔ کہ ممالک متوسط کا بندوبست ۱۸۹۰ء سے جیسا کہ سخت اور تکلیف دہ رہا ہے ویسا اس سے پہلے کبھی کوئی بندوبست انڈیا کے کسی حصہ مین نہین ہوا ۔ اس چٹھی مین یہ جتایا گیا ہے کہ یہ سنگین الزامات جہانتک بندوبست ضلع ناگپور سے متعلق ہین بالکل بے بنیاد ہین ۔ واقعات اور شمار و اعداد کا حوالہ دیکر ظاہر کیا گیا ہے کہ بندوبست خاصہ ہے اور منظوری کے مطابق ہے ۔ چٹھی کو اس بیان پر ختم کیا ہے کہ ممالک متوسط کا بندوبست ۴۴

۴۴ میعاد کے معاملہ مین بالکل اسی بنا پر رکھا گیا ہے جیسا کہ پنجاب مین ہوتا ہے اور اسکی تعیین اب سے بیس سال پہلے ہو چکی ہے اور کہ اس صوبجات کا تجربہ بتاتا ہے کہ زراعتی خوشحالی اور اراضی کی قیمت عام کے لحاظ سے یہ بندوبست بالکل مناسب اور قابل اطمینان ہے ۔

مختلف خبرین

جنوبی افریقہ کی کانگرس نے بالاتفاق یہ رائے ظاہر کردی ہے کہ ہم ایشیاء کے مزدورون کا یہان آنا پسند نہین کرتے۔ مسٹر روڈز نے یہ بیان کیا کہ روڈیشیا مین چینیون کو کام پر لگانا بھی چھوڑ دیا گیا ہے۔

ہمالیہ نام جہاز ۷۵ ہزار پونڈ (۱۱ لاکھ ۲۵ ہزار روپیہ) کا سونا آسٹریلیا سے ہندوستان کو لیکر آرہا ہے۔

شاہ یونان کی نسبت بیان کیا جاتا ہے کہ آپ بارہ زبانین بول سکتے ہین۔

ولایت مین تجربہ ہوا ہے کہ گوشت جمی ہوئی حالت مین تیس برس تک محفوظ رکھا گیا۔ اور اتنی مدت گذر چکنے پر بھی اسے بالکل کھانیکے لائق پایا۔

لنڈن مین سڑکون کی چھڑکاؤ اور ریت بچھانے پر تاکہ گھوڑون کو ٹھوکر نہ لگے دس ہزار پونڈ یعنی ڈیڑھ لاکھ روپیہ سالانہ خرچ ہوتا ہے۔

شاہان یوروپ مین حضور ملکہ معظمہ سب سے زیادہ پست قد ہین اور بلجیم کا پادشاہ سب سے زیادہ بلند بالا۔ لیوپولڈ ثانی (شاہ بلجیم) کا قد ساڑھے چھ فٹ کے قریب ہے۔

کل دنیا مین سال بھر کے اندر تمام اخبارات کی جتنی کاپیان چھپین انکا اندازہ بارہ ارب کیا گیا ہے۔ انمین ۷۸۱۲۶۰ ٹن یعنی ۲ کروڑ ۱۸ لاکھ ۷۵ ہزار ۲ سو اسی من کاغذ لگا۔ پیکن دارالخلافہ چین کا اخبار کن پو ایک ہزار سال سے برابر چھپتا رہا ہے۔

روم دارالخلافہ اٹلی کے مقام فورم کی کھدائی جو ہو رہی ہے اسمین سے ایک سنگ مرمر کے گھوڑے کا سر اور دھڑ نکلا ہے۔ اسکی ساخت نہایت خوبصورت اور قیمتی بیان کیگئی ہے۔ یہ یقین کیا جاتا ہے کہ وہ مسیح سے دو صدی پہلے کا ہے۔

پارلیمنٹ روم مین ایک بل پیش ہونیوالا ہے جسکی رو سے شادی ہونیکے پہلے زوجین کے واسطے طبی ملاحظہ کرانا اور ایک ڈاکٹری امتحان پاس کرنا لازمی قرار دیا جائیگا تاکہ جو لوگ عوارض جسمانی مین مبتلا ہون وہ نہ بیاہے جاسکین۔ تجویز تو بہت اچھی ہے۔

شہنشاہ بیگم جرمنی والدہ قیصر ولیم و دختر کلان حضور ملکہ معظمہ افسوس ہے کہ سخت علیل ہین شہنشاہ جرمنی تمام کاروبار معطل کرکے عیادت کو گئے ہین۔ خاص معالج جو بلایا گیا اسنے تشخیص کیا ہے کہ شہنشاہ بیگم کو کوئی قریبی خطرہ نہین ہے۔

تبت کے لامہ گرو کی ایک سفارت روس کو گئی ہے زار روس نے لواڈیا مین اس سے ملاقات کی ہین۔

روئی کے نرخ مین ذرا کمی ہوجانیسے لنکاشائر کے کارخانجات پارچہ بافی پھر کام کرنے لگے ہین۔ صرف ۴ ہزار لوم بیکار۔

پایۂ تخت سپین کے ٹرکی سفیر نے تنخواہ وصول نہ ہونیسے استعفا دیدیا۔

تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ سبزی خور اقوام بمقابلہ گوشت خور اقوام کے خوش گلو ہوتے ہین مثلاً اہل اطالیہ جو زیادہ گوشت خور ہوتے ہین (جیسے اہل نیپلز اور اہل جنیوا) انمین مغنی بہت شاذ ہوتے ہین جس قدر آئرلینڈ کے دیہات کی عورات خوش گلو ہوتی ہین اسقدر آئرلینڈ کے قصبات کی عورتون کی آواز سریلی نہین ہوتی ہے۔ ناروے مغنیون کا ملک نہین ہے لیکن ملک سویڈن ناچ اور راگ کا بر اعظم ہے۔ ایسے ہی جانورون مین تجربہ کیا ہے چنانچہ گوشت خور جانورونکی آواز سخت ہوتی ہے۔ اور اناج خور جانور سریلے ہوتے ہین۔

زار روس کی لڑکیان سارا دن دعا و نماز مین صرف کرتی ہین۔ اور یہی انکو سب سے اعلے آزادی دیگئی ہے انکے پاس کوئی قیمتی کھلونے نہین ہین چونکہ ملک روس کا خیال ہے کہ انمین سادہ پن کا شوق بڑھے۔ بڑی بڑی بیش بہا گڑیان جو ملکہ معظمہ کیطرف سے انکی طرف بھیجی گئی تھین وہ بھی خاص خاص موقعون پر دکھائی جاتی ہین۔ انکی صحت جسمانی کی ترتیب کی بابت انگلش اطوار کا لحاظ رکھا جاتا ہے کیا گرمی کیا سردی انکی پوشاک سفید ہوتی ہے۔ اور اکثر جرابین پہنتی ہین انکے کمرون مین ہمیشہ ۱۰۰ درجہ والی تھرمامیٹر ۴۸ درجہ تک رہتی ہے نیز شدت کی سردی مین بھی انکو ہلکی پوشاک پہن کر باہر جانا پڑتا ہے۔

ٹیکس واقعہ امریکہ پر سمندر مین ذرا سا طوفان آگیا تھا۔ ہوا زور سے چلنے لگی۔ لہرین شہر مین آگئی تھین۔ کروڑون کا نقصان ہوگیا ۶ ہزار آدمی مر گئے۔ تین ہزار زخمی ہوئے۔ دس ہزار بے پناہ رہگئے۔ جو کل تک امیر کبیر بنے ہوئے تھے کوڑی کوڑی کو محتاج ہوگئے۔ ایک لاکھ گٹھریان ردی کی دریا برد ہوگئین۔ اب جبراً کیا امیر اور کیا غریب تمام آدمی ملبہ صاف کرنے پر لگائے گئے ہین۔ ایسے وقت مین بھی اکثر اخوان الشیاطین خدا کے غضب سے نہ ڈرے اور منہدم مکانات اور زخمی آدمیون کا مال و اسباب لوٹنے اور مرے ہوؤن کی نعشون سے طلائی انگشتریون کے لالچ سے انگلیان کاٹ کاٹ کر لیجانے لگے۔ اسلئے جنگی قانون جاری کیا گیا۔ اور لوٹیرون کو گولی سے مارنیکا حکم ہوا۔ ۱۲۵ آدمیون کو موت کی سزا ملی اور بہت سے جلاوطن کئے گئے۔ ۱۰۰۰ آدمیون کے قریب بے خانمان ہوجانیکے صدمہ سے پاگل ہوگئے۔

ولایت کے ایک حکیم نکولا ٹیسلا نامی نے ایک برقی آلہ ایسا ایجاد کیا ہے جسکی نسبت موجد کا خیال ہے کہ علم الادویہ اور طبی دنیا مین ایک انقلاب عظیم پیدا کردیگا۔ اسکی تجویز ہے کہ ایک آلہ "اوس سی لیٹر" کے ذریعہ سل دق ناسور اور ایسے دیگر امراض کا علاج کرے گا جن کے بارہ مین میڈیکل سائنس کی تمام کوششین اب تک ناکام رہی ہین۔

لنڈن کے مینشن ہوس مین قحط زدگان ہند کا امدادی چندہ ۲۰ ستمبر تک (۳۷۱۱۰۰) پونڈ یعنی ۵۵ لاکھ ۶۶ ہزار پانسو روپیہ ہوچکا تھا۔

ٹاماٹیو مین بھی وبائے طاعون جا پہونچی ہے۔ یہ مقام جزیرہ مدغاسکر کی ایک بستی ہے جو افریقہ کے جنوب مشرق مین واقع ہے۔

وزیر ہند سے درخواست کیگئی ہے کہ مفصلہ ذیل سامان بہم پہونچا کر چین کو روانہ کرین۔ ۱۳۲۰ سمور کی ٹوپیان ۴۲۲۰۰ اونی گلوبند۔ ۲۶۴۰ ڈراز۔ ۳۱۳۰۰ گرم کوٹ ۲۹۰۰۰ نری کی جوتیان ۲۹۰۰۰ لمبی جرابین۔ اور ۱۳۳۰۰۰ موٹی جرابین۔

چین مین گداگری کا پیشہ ہندوستان سے بھی زیادہ پھیلتا جاتا ہے۔ وہان بھیک منگون نے اپنی ایک سوسائٹی قائم کی ہوئی ہے جس کا نام "لیون منگ ہیوئی" یعنی انجمن اتفاق دریوزہ گران ہے جسے بڑے بڑے آدمی امداد دیتے ہین۔ پیکن مین سب سے بڑا بھکاری "پرنس آف بیگرز" کہلاتا ہے جسے انکی خفیہ سوسائٹی کے ہر ایک ممبر پر موت زندگی کا پورا اختیار حاصل ہے۔ دارالخلافہ چین مین ہر آدمی کو اک خاص رقم "پرنس" صاحب کی مقرر کی ہوئی لازماً ادا کرنی پڑتی ہے جو نہ دے اسکی سزا یہ کہ گھر کو آگ لگا دیجائے یا ایک بھکاری اسکے دروازے کے آگے خودکشی کرلے۔

کوئٹہ کے سنڈیمن ہائی سکول مین پٹھانون۔ سردارون۔ یوروپینون۔ پارسیون اور ہندو مسلمانون کا ایک جلسہ گزشتہ جمعہ کو ہوا جس مین ایچ۔ ایس۔ بارنیس بالقابہ ایجنٹ گورنر جنرل کی خدمات متعلقہ بلوچستان ایجنسی کا اعتراف کیا گیا۔ مسٹر موصوف فارن آفس کو تبدیل ہوکر بلوچستان سے رخصت ہوتے ہین۔ اس الوداعی جلسہ مین بارہ ہزار کے قریب چندہ بھی ہوا جس سے کوئی مناسب یادگار قائم کیجائیگی۔

برلن مین بیان کیا جاتا ہے کہ جرمن چانسلر (وزیر اعظم) نے استعفا دیدیا ہے۔ بعد کی تار سے معلوم ہوا کہ خود قیصر ولیم نے چینی پالیسی کے متعلق کونٹ بولو (وزیر خارجیہ) کو ہدایات دین اور سابق چانسلر سے کچھ بھی صلاح و مشورہ نہین کیا۔ بعد مین کولون گزٹ نے نیم سرکاری طور پر یہ خبر شائع کی کہ کونٹ بولو امپیریل چانسلر مقرر ہوگیا ہے۔

پارلیمنٹ کا اجلاس وسط جنوری سے پہلے نہین ہوگا۔

رپورٹ ہوئی ہے کہ متعدد طوفانون مین برما کے کئی مقامات کی زمین نیچے کو دھنس گئی۔ اور کئی جگہ سے ریلوے لائین بھی ٹوٹ گئی۔

وارفنڈ کا چندہ مینشن ہوس مین (۵۱۰۵۰۰۰) روپیہ سے اوپر ہوگیا۔ اس قدر رقم آجتک کسی لارڈ میر نے نہین جمع کی۔ موجودہ لارڈ میر نے اپنے عہد مین آجتک ۲۵۸۹۰۰۰۰ روپیہ چندونکا جمع کیا ہے جسمین یہ رقم بھی شامل ہے۔

یوروشین کانگرس۔ پچھلے ہفتہ وکٹوریہ پبلک ہال کلکتہ مین "یوروشین و اینگلو انڈین ایسوسی ایشن" کا اکیسوان سالانہ جلسہ بصدارت مسٹر ایچ بریڈلے کلکٹر مدراس منعقد ہوا۔ ایسوسی ایشن کے مستقل پریزیڈنٹ مسٹر جے ایچ۔ ایم۔ بیرسٹر ایٹ لا نے ان اعتراضات کا جواب دیا جو لفظ "یوروشین" پر کیے جاتے ہین۔ پچھلے سال کانفرنس مین جو بمقام الہ آباد ہوئی تھی۔ اور جس مین مدراس کیطرف سے کوئی قائمقام نہین آیا تھا۔ یہ تجویز پاس ہوئی تھی کہ لفظ یوروشین کو چھوڑ کر صرف اینگلو انڈین کا ٹائٹل اس ایسوسی ایشن کے نام مین رکھا جائے۔ مسٹر

موصوف اپنے جواب مین یہ بات بڑی معقول کہی کہ اینگلو انڈین کہلانا زیادہ اونہی کو پھبے گا جو سوسایٹی مین اور نیز گورنمنٹ کے ہان بڑی حیثیت اور وقعت رکھتے ہین - بچارے غریبون کو تو اسمین بڑی دقت پیش آئیگی بلکہ غیر ممکن ہوگا کہ اینگلو انڈین کہلانے کے قابل وہ اپنی حالت بنا سکین - اور اگر یہ ہو کہ غریب بدستور اسی نام سے پکارے جائین - اور متمول و عالی مرتبہ لوگ اینگلو انڈین کے ممتاز خطاب سے مخاطب کیئے جائین - تو رفتہ رفتہ وہ ہم مین سے ایک ادنیٰ قوم سمجھی جانے لگین گے - اسلئے نام وہی یورپین رہنے دیا جاے ہان اپنے حقوق کیلئے البتہ جھگڑنا چاہیے ٭

قحط کے × × × × × × متواتر تجربون سے جو عملی نتائج حاصل ہوئے ہین - اونکو ملحوظ رکھکر یہ انتظام کرنے کی تجویز زیر غور ہے کہ سرکاری جنگلات مین گھاس کے بڑے بڑے ذخیرے موجود رہا کرین - اور رعایا کو بھی بوقت ضرورت انپر دسترس ہو - فی الحال ان امور کی تحقیقات ہوگی کہ (۱) گھاس کی کون کونسی قسمین چارہ کے مطلب کی ہوتی ہین ؟ (۲) کاٹنے کا سب سے اچھا وقت کونسا ہے ؟ (۳) گھاس کی فراہمی مین سب سے زیادہ کفایت کس طریقہ سے رہ سکتی ہے ؟ (۴) ریل کے ذریعہ دور سے دہر لانی یعنی کے لیے مناسب ترین شرح کرایہ کیا ہونی چاہیے ؟ ٭

کپتان کیمپبل ایڈیکانگ وائسیرائنگل سٹاف کی نسبت خیال کیا جاتا ہے کہ اگر لارڈ کچنر بہادر جدید گورنر مدراس منتخب ہوئے تو یہ انکی ملٹری سیکرٹری ہونگے ٭

۱۷ ویں بنگال کیولری جسے ۱۶ اکتوبر کو بنارس سے یہ اسٹیشن جانا تھا اسمین ہیضہ پھیلگیا ہے اور اب تا وقتیکہ رجمنٹ مذکور دس روز تک بیماری سے پاک نہ رہے نقل و حرکت ملتوی رہیگی ٭

موجودہ شاہ اٹلی کی نسبت سنا جاتا ہے کہ تمام مقامات - محلات - باغات وغیرہ جو انکے کام مین نہین آتے رعیت کو دیدینا چاہتے ہین - اندازہ کیا گیا ہے کہ اٹلی کی شاہی عمارات اور تفریحگاہون پر جو اب چھوڑی جانے کو ہین ستر اسی لاکھ فرنیک سالانہ خرچ ہوتا ہے - اور یہ ایک بڑی خطیر رقم ہے - جو ایک کنبہ کو صرف سامان عیش مین اڑجاتی ہے - حالانکہ ملک کے خزانہ سے اور بھی بہتیرا خرچ اسی ایک خاندان پر اٹھ جاتا ہے جو ہری سلطنتون مین پریزیڈنٹ اور اسکے کنبہ کیلئے عمدہ رہائش کا سامان تو کر دیا جاتا ہے - مگر سنرخانہ خصوصیات مین ایک کارروپیہ نہین اڑایا جاتا ٭

تبت کی جو سفارت سینٹ پیٹرزبرگ مین پہونچی ہے اس کا ارادہ لنڈن جانیکا ہے غرض یہ کہ ہندوستان کے رستہ چین جانیکی اجازت حاصل کرے ٭

مسٹر عبدالرحیم صاحب بیرسٹر کلکتہ آنریبل نواب سید امیر حسن صاحب مجسٹریٹ شمالی ڈویژن کے ایام رخصت مین انکی قایمقام ہونگے ٭

وزیرزادہ محمد اکرم خانصاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر لاہور کے دو نوکر گھر سے کچھ لیکر بھاگ گئے تھے اونہون نے راولپنڈی کو تار دیا جسپر ایک نوکر پکڑا گیا - اسکے پاس ایک کلہاڑی ساٹھ روپے کے نوٹ اور دس روپے نقد نکلے - اب وہ زیر حراست ہے ٭

ریلوے حادثہ کے جرم مین سابق سٹیشن ماسٹر لکھنو کو جو دو ماہ قید کی سزا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت سے ہوئی تھی اسکا اپیل سشن جج کی ہان سے نامنظور ہوا - ملزم کیطرف سے مسٹر روس اسٹن نے نظر ثانی کی درخواست کی ہے ٭

جمرود مین پانی کی کمیابی کے باعث دیسی رسالہ کیواری وہان سے پشاور کو واپس بھیجدیا گیا ٭

مدراس سے ۱۸ اکتوبر کی تار برقی مظہر ہے کہ ہز ایکسیلنسی مسز آرتھر ہیولاک نے اپنی سٹاف کی آج صبح کو اٹاکمنڈ سے بہان پہونچنے - باقی افسران سرکاری چند روز بعد پہونچینگے ٭

بمبئی سے ۱۹ اکتوبر کی تار برقی مظہر ہے کہ گجرات کی تازہ ترین خبرون سے معلوم ہوتا ہے روئی کی فصل کے ایسی عمدہ ہونیکی امید نہین جیسی کہ توقع تھی - بڑودہ کے مغربی ڈویژن مین جو کاشت کیگئی تھی وہ اوسطاً کم بڑھی ہے اور فصل کچھ ہوتہار نظر نہین آتی - مشرقی ڈویژن مین حاصل اوسط درجہ کی ہے لیکن بہت مجموعی جہان جہان آخر مین کاشت ہوئی تھی - وہان اکتوبر مین بارش نہ ہونے کیوجہ سے سب جگہ فصل کو نقصان پہونچنے لگا ہے پریزیڈنسی کے جنوبی حصہ سے بھی اسی قسم کی شکایات آرہی ہین کہ شروع مین بارش نہ ہونیسے روئی کی فصل کو عموماً نقصان پہونچ رہا ہے ٭

۱۸ ماہ حال کو بمبئی مین طاعون کے ۱۷ کیس ہوئے اور ۹ موتین کل اموات جملہ اسباب سے ۱۲۰ - شہر پونا مین وبا کی کچھ کمی نہین معلوم ہوتی - ۱۵ اور ۱۶ ماہ حال کے درمیان ۱۰۳ تازہ کیس ہوئے - اور ۷۸ موتین کل اموات ۴۳ تھین ۱۵ - ۱۶ اکتوبر کی تاریخ مین ۱۸ تازہ کیس ۹۷ موتین اور ۴۳ کل اموات ٭

موضع منگووال ضلع جالندھر مین طاعون کا ایک مشتبہ کیس ہوا - مریض برس روز کی ایک لڑکی ہے جسکے غالباً ٹیکہ نہین لگا تھا - ۱۸ تاریخ تک موضع مذکور مین اور کوئی کیس نہین ہوا تھا ٭

سمر آکلینڈ کالون پریزیڈنٹ اور ہیڈ مینیجر اف کمپنی دبرماریلوے آجکل مصر و دیگر ممالک مشرقی مین دورہ کر رہے ہین - اور اس موسم سرما مین وہ ہندوستان واپس آئینگے - اور اس کے بعد چین - جاپان وغیرہ جائینگے ٭

کیپ ٹون مین بھی ہندی مسلمانون نے سلطان اعظم کی ۲۵ سالہ سالگرہ کے موقعہ پر ایک جلسہ کیا - ہز امپیریل مجیسٹی کی خدمت مین مبارکبادی کا ایڈریس بھیجا گیا ٭

انسان سال بھر مین نوروز بالاوسط بیمار رہتا ہے ٭

ٹرانسوال کا رقبہ ایک لاکھ ۱۹ ہزار مربع میل ہے جو جزائر برطانیہ کے رقبہ سے کچھ ہی کم ہے (رقبہ جزائر برطانیہ = ایک لاکھ ۲۱ ہزار مربع میل) ۱۸۹۶ء کی مردم شماری کے بموجب گوری لوگون کی آبادی ڈیڑھ لاکھ کے قریب تھی - ایک لاکھ ۳۸ ہزار مرد - ایک لاکھ ۲۷ ہزار پانسو عورتین - اور تخمیناً ۳½ ملین یعنی ۲½ لاکھ دیسی باشندے اسکے علاوہ تھے - یہان کی لوگون کا بڑا کام عموماً کانون سے سونا نکالنا ہے - گو یہانکی سرزمین زراعت اور مویشی کے حق مین بھی خاص طور پر مفید ہے - ایک لاکھ ۱۹ ہزار مربع میل مین سے صرف پچاس ہزار ایکڑ یعنے سو مربع میل کے قریب رقبہ مین درحقیقت زراعت ہوتی ہے ۱۸۹۴ء مین یہان سے صرف دس ہزار پونڈ یعنے ایک لاکھ پچاس ہزار روپیہ کا سونا نکلا تھا - ۱۸۹۵ء مین پندرہ لاکھ پونڈ یعنے سوا دو کروڑ روپیہ کا - ۱۸۹۶ء مین تگنا ہو گیا یعنے ۴۵ لاکھ پونڈ کا - ۱۸۹۷ء مین باوجود لڑائی جھگڑے کے (۸۶۰۰۰۰۰) پونڈ کا - اور دو برس بعد ۱۸۹۹ء مین (۱۶۰۰۰۰۰۰) پونڈ کا - گویا ۱۸۹۴ء سے ۱۸۹۹ء تک ستر ملین پونڈ یعنے ایک ارب پانچ کروڑ روپیہ ٹرانسوال کی زمین سے نکلا - ٹرانسوال کی بڑی بڑی اشیاے برآمد یہ ہین - سونا - اون - مویشی - کھالین - غلہ - شتر مرغ کے پر - ہاتھی دانت - وہان ۳۰ ستمبر ۱۸۹۹ء مین یہان ۷۰۰ میل ریل تیار اور جاری تھی - ۲۰۰ میل زیر تعمیر اور ۲۵۲ زیر تجویز ٭

افسوس نواح قسطنطنیہ کے مقام ہستی کسی مین بڑی بھاری آگ لگی - ڈیڑھ سو سے زیادہ گھر - چالیس دوکانین ایک ترکش حمام اور ایک یہودیون کا معبد جلکر تباہ ہو گیا ٭

حیدرآباد کی خبرین - دفتر عدالت مقدمی مین جس طرف سے ایک ہزار روپیہ نقد بطور ضمانت پیشگی رقم وصول ہوئی ہے - ایک کارکن پر بھی شبہ تھا لہذا اوس کے ضلع مین تبادلہ کیا گیا - دفتر صدر محاسبی مین جس شخص نے جعلی چیک بنایا تھا وہ اب تک فرار ہے تحقیقات ہو رہی ہے - سنا جاتا ہے کہ وہ حیدرآباد کے کہین کو چلدیا تھا - ملا عبدالقیوم صاحب کی نسبت پریزیڈنٹ صاحب نے یہ کہکر اپنی رائے دینے سے انکار کیا کہ اگر سرکار انگلشیہ مین ایسا شخص ہوتا تو اسے معطل اور پھر بعد تحقیقات کے موقوف کر دیا جاتا - پٹہ خانہ انگریزی مین عالی روپیہ پیسہ لینے کا جو حکم جنرل پوسٹ ماسٹر نے دیا تھا - اسپر کینٹ کونسل نے نوٹس لیا تھا آخر یہ فیصلہ ہوا کہ عالی سکہ بلا عذر بدستور جاری رہے - بتقریب سالگرہ امداد بیوگان کیلئے چندہ ہو رہا ہے - نواب عزیز یار جنگ کی معرفت جو رقم غربا و متاہلین مین بطور خیرات تقسیم ہوا کرتی ہے اسکے متعلق کچھ دنون سے شکایت تھی کہ مستحقین کو نہین پہونچتی ہے اسیوجہ سے دو سال سے یہ رقم روک لیگئی تھی مگر اب پھر اسکی منظوری ہو گئی ہے چنانچہ بیس ہزار روپیہ نواب صاحب موصوف کو وصول بھی ہو گیا ہے ہمین امید ہے کہ یہ رقم تقسیم کیوقت مستحقین کو دیجائیگی - کارخانہ شکرسازی جو سید عبدالرزاق صاحب کے ہولا تھا اسکے بارہ مین حکم ہوا ہے کہ تیار شدہ شکر پر پندرہ روپیہ فیصدی محصول داخل کیا کرو ورنہ کارخانہ بند کر دو - اس حکم کی اپیل ہو گئی تو فیصلہ یہ ہوا کہ بیشک کارخانجات کی کہلنے سے ملک تباہ ہوتا ہے رعایا کو سخت نقصان پہونچتا ہے لہذا ضرور محصول داخل کرنا پڑے گا - افسوس کہ تجارتی کاروبار کو برباد ملک کا باعث ٭

مجرب و آزمودہ شرطیہ دوائیں جو تا حصول صحت دیجاتی ہیں

۱۷۳۸۳۲۱۳

انڈیا میں

سنہ ۹۶-۹۷-۱۸۹۸ء

سرخرو بعد از غسل دوا کے دو قطرے ملنے سے جھریاں دور چہرہ بارونق گلفام ہو جاتا ہے شیشی .. (عہ)

نعمت دنیا بہرہ پن اور کانونکی شاں وغیرہ دور کرتا ہے قیمت (عہ)

یہ تین سال کی اموات کا موازنہ ہے جو سرکاری کاغذات میں چھپا ہے۔ کیا یہ کل مرنے والے مہلک اور لاعلاج بیماریوں میں مبتلا ہوئے تھے؟ نہیں ہرگز نہیں۔ نصف سے زیادہ موتیں ان لوگوں کی پائی جاتی ہیں۔ جنہوں نے جان بوجھ کر خودکشی کی یعنے باوجودیکہ انکی بیماریاں قابل علاج نہیں۔ مگر اپنی بُری عادت سستی کی وجہ سے توجہ پر متوجہ علاج نہیں ہوئے اور علاج کیا بھی تو ناتجربہ کار ان پڑھ عطاروں و عطار فرقا کی وجہ کثرت اموات کی ہے اور یہ یقینی بات ہے۔ اگر یہ لوگ تجربہ کار طبیبوں سے وقت پر رجوع لاتے۔ حاذق حکما کے مشورہ پر عمل کرتے تو بے آئی موت مرتکب خودکشی نہ ہوتے **بخار** سب سے زیادہ کثیر الوقوع مرض ہے۔ جوان۔ اعلے۔ غریب۔ امیر۔ بچہ۔ جوان۔ بوڑھا سب کو گھیر لیتا ہے۔ اگر کوئی اس کے پنجہ سے بچ بھی جائے۔ تو عمر بھر کے لئے روگی ہو جاتا ہے۔ کسی کے پیٹ میں گولہ **تلی** رکھ دیتا ہے کسی کے جگر میں خرابی لاحق ہونے سے جگر کھو بیٹھتا ہے۔ کسی کے گردہ تباہ ہو جاتے ہیں۔ کسی کا **دل و دماغ** ضعیف ہو جاتا ہے **معدہ** آلات خون علے العموم مہینوں بعد درست ہوتے ہیں۔ **الغرض** منبع و معدن آفات بخار ہندوستان میں **بوجہ حدت و شدت گرمائی** ہیں تیس سال سے اس فکر میں تھا اور صدہا نسخہ جات انگریزی یونانی وغیرہ بنا بنا کر مختلف دبائی بخاروں اور مختلف قسموں میں تجربہ کرتا رہا کسی پر بھروسہ و یقین نہ ہوا۔ آخر ہوتے ہوتے یداللہ دافع **بخار** پر تجربہ کثیر کے بعد وثوق ہوا۔ جو مندرجہ ذیل فوایدر کھتا ہے:-

بخار کیسی شدت سے ہو اس کے دینے سے اتر جاتا ہے۔
بخار سے تمام جسم درد کرتا ہو وہ تکلیف زایل ہو جاتی ہے۔
بخار سے مرض لمر میں درد ہو وہ قطعاً دور ہو جاتی ہے۔
بخار سے پیاس بے چینی اور منہ خشک ہوتا رہتا ہے۔
بخار سے پیٹ میں جلن۔ درد۔ قبض ہو وہ دور ہو جاتی ہے۔
بخار سے جسم جلتا ہو۔ آگ لگی ہو۔ جسم خشک معلوم ہوتا ہو۔ پسینہ اس قدر آتا ہے۔ کہ تمام جسم چکڑا ہوا اٹھل جاتا ہے۔ طبیعت بشاش حواس درست ہو جاتے ہیں۔ زبان لجس پر میل۔ بدبو جمی ہو۔ صاف ہو جاتی ہے +

الغرض بخار کے اتارنے کے لئے یہ بہت ہی **سریع الاثر** اور مفید دوا ہے۔ ترکیب **خوراک** جوان آدمی کو چار چار رتی عرق گاؤزبان یا چاہ سے دیں بچہ کو آدھ رتی عرق کے ہمراہ پلائیں۔ اگر پہلی پوڑی سے بخار نہ اترے۔ تو چار پڑیاں متواتر کھلائیں +

کیا آپ سست ہیں

یہ حالت ہیں سے کوئی بات پائی جاتی ہے تو اگر ان ہیں سے کوئی بات پائی جاتی ہے تو جلد مجھ کو بتلائیے۔ گرداب مرض سے نکالنے کا ذریعہ بتلاؤں گا۔ جس سے ہزاروں امیدوار صحت صحت یاب ہو ہیں۔ وہ ہمارا شربت مقوی اعضائے رئیسہ کیا خاک لائے گا؟ جو شہوانی لذات میں بیہودہ مواد نہ نکرے گا۔ کیا خاک لائے گا؟ جو شہوانی لذات میں بیہودہ کیلئے جان بوجھ کر اپنی آئندہ نسل کو کمزور ناتواں۔ بیکار بناتی ہیں۔ اور انکی حفاظت کیلئے کوئی چارہ نہیں کرتیں۔ جلو گر اپنی ہاتھوں اپنی مٹی نہ (مسکرات وغیرہ) خراب کرتے ہیں۔ شہوانی کشرت عیاشی نہیں جاسکتا وہ حیات سے زیادہ ممات کا طالب ہوتا ہے۔ غفل درست رہتی ہے نہ زیادہ کام آتی ہے۔ نہ اور نہ محورہ ہمیشہ درست کرتا ہے۔ حضور بلا اور منہ پھیکا پڑ جاتا ہے۔ سرور کرنے لگ جاتا ہے میں ہاتھ پاؤں میں لرزش ہونے لگتی ہے۔ دل کو کچھ کا کچھ نکل جاتا ہے۔ اور چہرے کی رونق کو کوسوں دور بھگا دیتی ہے۔ دل کو کوئی چیز پسند نہیں آتی۔ آنکھوں کا نور کم ہو جاتا ہے۔ غرض تمام چہرہ خاندان ہو جاتا ہے۔ آخر خاک چھانتے ہوئے دنیا سے کوچ کر جاتا ہے۔ ہمارا شربت مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ جو ان کی خرابی لاحق ہونے سے پیشتر ہی ان کو درست کرتا ہے۔ اور ان کو خراب کرنے والے مواد کو دور کرتا ہے۔ ۲ تولہ (عہ)

مقوی معدہ ہیضہ جوان مقوی معدہ اور خوش ذائقہ ہونیکے علاوہ قوت ہاضمہ بڑھاتا ہے۔ کلیجہ اور دل مثلا نیکو دور کرتا ہے پیٹ سے کچ اور منہ سے لیسدار تھوک دور کرتا ہے۔ ۴ تولہ (عہ)

خارش خشک و تر ہر صورت میں روز کی مالش سے کیسی ہی خارش خشک و تر ہو دور ہو کر آرام ہو جاتا ہے۔ ۲ تولہ (عہ)

نسخہ جات انگریزی یونانی کی قیمت فی نسخہ ۱۰ روپیہ ۱۰ روپیہ ۱۰ روپی

ممیرے کا سرمہ

مصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل ایگزیمینر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

معزز انگریزوں میڈیکل کالج کے پروفیسروں۔ نامور ڈاکٹروں۔ والیان ریاست اور ولایت کی یونیورسٹی کے سند یافتہ یوروپین ڈاکٹروں کے بعد تجربہ اس سرمہ کی تصدیق فرمائی ہے۔ کہ یہ سرمہ امراض ذیل کے لئے اکسیر ہے ضعف بصارت۔ تاریکی چشم۔ دہند۔ جالا۔ پڑوال۔ غبار۔ پہولا۔ سبل۔ سرخی۔ ابتدائی موتیا بند۔ ناخنہ۔ پانی جانا۔ خارش وغیرہ۔ معزز ڈاکٹر اور حکیم بجائے اور ادویہ کے آنکہوں کے مریضوں پر اب اس سرمہ کا استعمال کرتے ہیں۔ چند روز کے استعمال سے بینائی بہت بڑہجاتی ہے۔ اور عینک کی بہی حاجت نہیں رہتی۔ بچہ سے لیکر بوڑھے تک کو یہ سرمہ یکساں مفید ہے قیمت اس لئے کم رکھی ہے کہ عام و خواص اس سرمہ سے فائدہ اٹھا سکیں قیمت فی تولہ جو سال کے لئے کافی ہے۔ مبلغ دو روپیہ ممیرے کا سفید سرمہ اعلیٰ قسم فی تولہ (تین روپیہ) خالص ممیرہ فی ماشہ بیس روپیہ۔ مصری سرمہ فی تولہ ۴ خرچ بذمہ خریدار۔ درخواست کے وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ نقلی و جعلی ممیرے کے سرمہ کے اشتہاروں سے بچنا چاہیئے:

المشتہر۔ پروفیسر میا سنگہ اہلووالیہ۔ مقام بٹالہ۔ ضلع گورداسپور۔ (پنجاب)

تازہ سندات — ان سے بڑھکر اور کیا معتبر شہادت ہو سکتی ہے؟ — تازہ سندات

(۱) میں بڑی خوشی سے تصدیق کرتا ہوں کہ ممیرے کا سرمہ جو سردار میا سنگہ صاحب اہلووالیہ نے ایجاد کیا ہے بڑی بیش قیمت اور مفید دوا ہے بالخصوص مفصلہ ذیل امراض کے لئے بمنزلہ اکسیر ہے۔ آنکہوں سے بہت پانی کا جانا دہندہ سوزش ہر قسم جسکو عموماً آنکہہ آنا کہتے ہیں۔ جلن اور کمزوری نظر ناخنہ باہر اور اندر کی جہلی کا زخم اور ان سے پیپ کا گرنا چونکہ اس سرمہ میں کوئی مضر کیمیاوی شی نہیں ہے۔ اسلئے ہر کسی کے لئے اس کا استعمال مفید ہے مفصلات میں جہاں لائق ڈاکٹروں کا ملنا مشکل ہے وہاں ایسی مفید دوا کو ضرور پاس رکہنا چاہیئے اسلئے میں بلاشک و شبہ شہادت دیتا ہوں کہ مذکورہ بالا امراض کے لئے ممیرے کا سرمہ ضرور ہی مفید ہے۔

راقم۔ ڈاکٹر ڈی۔ ایم سانگلی صاحب بہادر ایم بی۔ ایم۔ ایس۔ سند یافتہ یونیورسٹی ایڈنبرگ انگلینڈ امرتسر۔

(۲) میں بڑی خوشی سے ممیرے کے سرمہ کے فائدہ بخش اثر کی نسبت شہادت دیتا ہوں کہ جو سردار میا سنگہ صاحب اہلووالیہ نے تیار کیا ہے۔ میں نے اسکا تجربہ اپنی ایک زیر علاج مسماۃ مریضہ اتم دیوی بعمر ۴۵ سال سکنہ لاہور پر کیا ہے۔ مریضہ مذکور کی آنکہوں کی پلکوں میں خورد خورد دانہ نکلے ہوئے تھے اور پڑوال پڑے تھے۔ اسکی آنکہیں عرصہ سے سرخ اور دکہتی ہوئی تہیں۔ ان میں سے کثرت سے مواد نکلتا تہا۔ اسکی بینائی میں اس قدر فرق آگیا تھا تاکہ سوئی میں دہاگہ بہی نہیں پرو سکتی تھی۔ اور وہ اون اشیاء کو جو اس سے تین گز کے فاصلہ پر رکہی جاتی تہیں۔ صفائی سے نہیں دیکہ سکتی تہیں۔ مریضہ مذکور نے تین روز تک سرمہ کا استعمال کیا جس کا نتیجہ یہ ہوا۔ کہ اس نے امراض مذکور سے کلی صحت پائی۔

راقم۔ خان بہادر ڈاکٹر محمد حسین خان ایل ایم۔ ایس اسسٹنٹ سرجن پنشنر و آنریری مجسٹریٹ لاہور سابق پروفیسر میڈیکل کالج لاہور۔

(۳) میں نے ممیرے کے سرمہ کا جو کہ سردار میا سنگہ نے تیار کیا ہے ان مریضوں پر جنکی آنکہیں بہت کمزور اور بیمار تہیں استعمال کر کے دیکہا مفید پایا۔ میری رائے میں خاصکر ان مریضوں کے واسطے جنکی آنکہوں سے پانی جاری رہتا ہے اور دہند غبار اور کمزوری نظر ہو یہ سرمہ نہایت مفید ہے۔

راقم۔ ڈاکٹر برج لعل گہوس رائے بہادر ایل ایم ایس اسسٹنٹ سرجن پروفیسر میڈیکل کالج لاہور۔ حال آنریری سرجن گورنر جنرل ہند

(۴) میں اس امر کی بڑی خوشی سے تصدیق کرتا ہوں کہ میں نے ممیرے کا سرمہ۔ جو کہ سردار میا سنگہ اہلووالیہ نے تیار کیا ہے۔ اپنے زیر علاج ایک قسم کے مریضوں پر استعمال کیا۔ میری رائے میں بینائی قائم رکہنے اور آنکہوں کی بیماریوں سے بچنے کے لئے ممیرے کے سرمہ کا استعمال بہت مفید ہے۔

راقم۔ خان بہادر ڈاکٹر سید امیر شاہ ایل ایم ایس اسسٹنٹ سرجن پروفیسر ویٹرنری کالج لاہور۔

پانچہزار روپے کا انعام

اگر کوئی شخص ممیرے کے سرمہ کی سندات میں سے جو قریب بارہ ہزار کے ہیں ایک کو بھی فرضی ثابت کر دے تو اسکو مبلغ پانچہزار روپیہ انعام دیا جائیگا۔ جو لاہور کے نیشنل بنک میں اسی مطلب کے لئے مارچ سنہ ۱۸۹۸ء میں جمع کیا گیا ہے

روز بازار پریس امرتسر میں منشی فاضل شیخ غلام محمد مالک و اڈیٹر کے اہتمام سے چھپا

وکیل نمبر ۳۰ جلد ۶ مورخہ ۲۲ اکتوبر ۱۹۰۹ء

پانچ سو روپیہ انعام

جو شباب کا نسخہ

وخضاب

خرچ آمد و رفت کے علاوہ اُس شخص کو دیا جائیگا جو

خضاب جہانقدر

سے زود اثر اچھا خضاب ہمکو بتاوے

ہمارا دعوےٰ ہے

کہ خضاب جہانقدر سے بڑھکر

کوئی خضاب ایجاد نہیں ہو سکتا۔

اِسکے لگانے سے

ایک منٹ میں بال سیاہ ہوتے ہیں اور آدمی جوان نظر آتا ہے۔ جنکے بال تھوڑے سفید ہوں اُنکو ایک سٹ چھ ماہ یا برس بھر کے لئے کافی ہے۔ مہینہ میں ایک یا دو دفعہ لگانے کی ضرورت ہوتی ہے +

یہ خوشبودار عرق ہے

جسکے لگانے سے بال سیاہ ملائم اور نرم رہتے ہیں +

قیمت فی سٹ دو روپے (عہ)

محصول ڈاک ایک سٹ کے لئے ۶/

ترکیب استعمال کا پرچہ ہمراہ روانہ ہوگا۔ اور فرمایشوں کی تعمیل بطریق ویلیو پے ایبل پارسل ہوگی +

خضاب جہانقدر کے بے نظیر اور عام پسند ہونے کی نسبت صدہا شہادتیں موجود ہیں۔ نمونہ کے طور پر ذیل کی سندات ملاحظہ ہوں +

گل محمد صاحب از مقام (بندر گراچی) جہاں قیمتے نظیر ہے۔ آپ کا خضاب اور بھیجدیجئے۔ واقعی آپ کا خضاب اسم بامسمّیٰ ہے +

ماکھورام صاحب سررشتہ دار از مقام پربھنی ریاست حیدرآباد دکن:- آپ سے دو سٹ خضاب کے منگوائے تھے وہ قریب الاختتام ہیں۔ براہ مہربانی چار سٹ خضاب جہانقدر اور بھیجدیجئے +

لالہ صاحب مجتبیٰ دکاندار قصبہ ٹنڈولہ ضلع شولاپور:- ایک شیشی خضاب جہانقدر اور بھیجدیجئے۔ دیسا عمدہ پہلے بھیجا تھا +

محمد ابراہیم صاحب خلیفہ از مقام کوہ تلک برار:- آپ کا خضاب بیسیوں جگہ یہاں آتا ہے۔ اسی قسم کا خضاب عمدہ مجھے بھی روانہ فرماویں۔

محمد شاہ دین صاحب بی۔ ان ریلوے کھرگپور ضلع مدناپور (بنگال)۔ دو سٹ خضاب موصول ہوئی۔ اب دو سٹ اور بھیجدیں +

محمد الطاف نبی صاحب مقام گونڈہ:- آپکے کارخانہ سے چند مرتبہ خضاب منگایا گیا۔ مہربانی فرماکر دو سٹ خضاب جلد روانہ فرماویں +

قاری محمد صاحب (۲۲ جنوری ۱۹۰۹ء):- آپ کا خضاب بیمثل ہے۔ ایک سیٹھ صاحب بمبئی سے نگھر آئے تھے۔ انہوں نے بھی منگوایا۔ ان شاء اللہ ہمیشہ منگایا کرینگے +

قاسم صاحب (۲۲ جنوری ۱۹۰۹ء):- آپکا خضاب بہت عمدہ ہے۔ ایک سیٹھ صاحب حیدرآباد دکن سے منگوا گئے تھے۔ وہ بھی منگوائینگے +

عبدالخالق صاحب از مقام (۲۲ جنوری ۱۹۰۹ء):- آپکا خضاب بہت عمدہ ہے۔ ایک دوست کے لئے منگایا تھا۔ اب ہمیشہ منگایا کرینگے +

سید غلام عباس صاحب ضلع رائے بریلی (۲۲ جنوری ۱۹۰۹ء):- آپکا خضاب بہت عمدہ ہے۔ ایک دوست کے لئے منگایا تھا۔ اب ہمیشہ منگایا کرینگے +

سید امداد علی صاحب (۲۲ جنوری ۱۹۰۹ء):- آپکا خضاب بہت عمدہ ہے۔ ایک دوست کے لئے منگایا تھا۔ اب ہمیشہ منگایا کرینگے +

سید عبداللہ صاحب ڈپٹی انسپکٹر گوجرہ ضلع لائلپور:- آپکا خضاب جہانقدر بہت عمدہ ہے۔ ایک دوست کے لئے منگایا تھا۔ اب دو سٹ روانہ فرماویں +

محمد حسین صاحب عطا جو سیمیٹ:- خضاب جہانقدر بہت عمدہ ہے۔ ایک دوست کے لئے منگایا تھا۔ اب دو سٹ اور بھیجدیں +

فضل الدین صاحب:- آپکا خضاب جہانقدر بہت اعلیٰ ہے۔ ایک دوست کے لئے منگایا تھا۔ اب دو سٹ اور بھیجدیں +

محمد عبداللہ صاحب پبلک ورکس انسپکٹر اجمیر:- آپکا خضاب جہانقدر بہت عمدہ ہے۔ ایک دوست کے لئے منگایا تھا۔ اب دو سٹ اور بھیجدیں +

سید حضرت علی شاہ صاحب از مقام:- آپکا خضاب جہانقدر بہت عمدہ ہے۔ ایک دوست کے لئے منگایا تھا۔ اب دو سٹ اور بھیجدیں +

نظام صاحب اخبار گورکھپور:- آپکا خضاب جہانقدر بہت عمدہ ہے۔ ایک دوست کے لئے منگایا تھا۔ اب دو سٹ اور بھیجدیں +

غلام الرحمن صاحب (ہزارہ آباد):- آپکا خضاب جہانقدر بہت عمدہ اور قابل قدر ہے۔ ایک سٹ اور بھیجدیں +

محمد عثمان صاحب (ہزارہ آباد):- آپکا خضاب جہانقدر بہت عمدہ اور قابل قدر ہے۔ ایک سٹ اور بھیجدیں +

رحیم بخش صاحب مشری ریلوے اور کتاب سہیلی (۱۹ جولائی ۱۹۰۹ء):- دو سٹ خضاب جہانقدر پہنچے۔ ایک سٹ اور ارسال فرماویں +

شیخ چاند صاحب سوداگر مقام دن (۱۰ جولائی ۱۹۰۹ء):- آپکا خضاب جہانقدر بہت اعلیٰ ہے۔ ایک سٹ بنام الدبخش صاحب پیشل روانہ فرماویں۔ آپکی سستی دوائی منگایا کرینگے +

اسمٰعیل سنگھ صاحب گنٹور:- خضاب جہانقدر بہت عمدہ ہے۔ ایک سٹ اور بھیجدیں +

محمد اسحاق خاں صاحب مرزا گنج (لکھنو):- آپکی شیشی خضاب جہانقدر میں چھ میں تقسیم کی ہیں۔ سب دوست خضاب جہانقدر کی تعریف کرتے ہیں۔ ایک دوست اور فرماویں +

صوبیدار ہرنام سنگھ صاحب:- خضاب جہانقدر بہت عمدہ ہے۔ ایک دوست اور بھیجدیں +

ٹھاکر حسین ناتھ سنگھ صاحب ڈپٹی کلکٹر مین پوری:- خضاب جہانقدر بہت عمدہ ہے۔ ایک دوست اور بھیجدیں +

سید حضرت علی شاہ صاحب مالک ریاض الاخبار (اودھ):- آپکا خضاب جہانقدر بہت عمدہ ہے۔ ایک دوست اور بھیجدیں +

تمام فرمایشیں بنام محمد امام الدین ایلو منیجر شیشی ہال بازار امرتسر

وکیل نمبر ۳۰ جلد ۶ — مطبوعہ ۲۲ اکتوبر سنہ ۱۹۰۰ء

NERVINE TONIC PILLS

نروائین ٹانک پلز

نامردی۔ جریان۔ رقت۔ کمزوری کا مجرب علاج اور افیون و شراب چھوڑانے کے لئے تریاق

ان گولیوں کے بڑے اجزاء پلولاڈومیانا کمپانزیٹا اور اکسٹراکٹ کوکا وغیرہ ہیں جنکو لنڈن کے مشہور و معروف دواسازان مسرز برگائن برجز اینڈ کمپنی و مسرز ہیولٹ اینڈسن گورنمنٹ کنٹریکٹرز وہیرنگ اینڈ کو وغیرہ وغیرہ تیار کرکے بھیجتے ہیں۔ یہ وہ گولیاں ہیں جنکے اجزاء کے فواید وخواص کی نسبت مشہور اور فاضل ڈاکٹروں نے غایت درجہ کی توصیف وثنا فرمائی ہے۔ نامردی اور کمزوری کے واسطے ان سے بڑھکر کوئی دوا خیال نہیں کیجاتی۔ یہ گولیاں قوت غریزی کو چمکاتی ہیں۔ دل کو خاطر خواہ نشاط و تفریح پہنچاتی ہیں۔ غم وحزن بھولے سے بھی نہیں آنے پاتے۔ ضعف اور خشکی دماغ کو بھی سریع التاثیر ہیں۔ سدر۔ دوار۔ طنین۔ نسیان کو بلیغ النفع ہیں۔ قوت حافظہ کو وہ تیزی دیتی ہیں۔ کہ برسوں کی بھولی بسری باتیں یاد آتی ہیں معدہ کی شکایتیں رفع کردیتی ہیں بدن کو تازہ اور خوش رونق بنادیتی ہیں۔ بھوک اتنی بڑھ جاتی ہے اور ہاضمہ میں وہ جودت آتی ہے کہ ادھر کھایا اُدھر ہضم۔ ثقیل ہو یا خفیف سب بھسم۔ دافع ریاح ہیں جگر کی خرابیوں کی اصلاح ہیں۔ چند ہی دنوں میں رنگت یاقوت کی طرح دمکنے لگتی ہے اور مثانہ کے اکثر عوارض کے لئے مخصوص الفواید ہیں۔ جریان۔ سرعت۔ رقت۔ ضعف۔ کثرت۔ تقطیر۔ سلسلبول کا نام تک نہیں رہنے پاتا۔ تولید و تغلیظ و تصلب عصب میں بعید ہیں۔ اکثر تفتہ جان عالم شباب میں مریض ہوکر محجوب رہجاتے ہیں اور بوجہ شرمساری و بیماری حسرت بھری آہیں بھرا کرتے ہیں انکے حق میں یہ رشک اکسیر مائدہ جان اور قوت روان ہیں

قیمت

باانتہمہ فوائد ۶۰ گولیاں دو روپے (عہ) محصول ڈاک بذمہ خریدار

روغن طلا

یہ روغن ایام جوانی کی بے احتیاطیوں اور غلط کاریوں کے تمام نقصوں کا دافع۔ رگوں و پٹھوں کی کمزوری کو سریع نافع ہے۔ اسکی مالش سے بلا تکلیف چھالوں اور دانوں کے رگ و پٹھے درست ہوتے ہیں۔ نروائین ٹانک پلز کے ساتھ اس طلا کی مالش سے بہت جلد صحت ہوتی ہے +

قیمت فیشیشی دو روپے۔ محصول ڈاک بذمہ خریدار +

تمام فرمائشیں بنام **محمد امام الدین ایلوپیتھک کیمیکل اسٹور** (ہال بازار) **امرتسر**

پاکیزہ پیغام

جوان شخص کو خرچ آمد و رفت کے علاوہ اس شخص کو دیا جائیگا جو ان گولیوں کے فوائد کے بغیر ان سے اچھا مقوی گولیوں کا ڈاکٹری نسخہ بتادے +

ڈاکٹر ہیمنڈ ہیل وائٹ ایف۔ سی۔ ایس۔ ایل۔ ایس: سوڈیمانا مقوی ہے جسمانی کمزوریوں کو دور کرتا ہے۔ کوکا عصبی اور عضلانی کمزوریوں کو دور کرتا ہے۔ طبیعت کو تحریک دیتا ہے اور ان شخصوں کو بہت مفید ہوں۔ افیون کی عادت کے باعث اپنی طاقت کھوچکے عادت دور ہو کر طبیعت بحال ہوجاتی ہے +

ڈاکٹر ہاورڈ لیچر پریامیڈ لسٹ و مصنف ایلیمنٹس آف فارمیسی:۔ وڈیمانا ضعف اور کمزوری کو فائدہ کرتا ہے اور کوکا شراب و افیون کی عادت چھوڑا کر طبیعت کو درست کردیتا ہے +

ڈاکٹر الفریڈ برنگ گرڈ ایم۔ ڈی۔ آر۔ ایس۔ فیلو آف دی رائل کالج آف فزیشنز آف لنڈن:۔ کوکا کمزوریوں میں نہایت عمدہ علاج ہے +

ڈاکٹر عبدالحکیم خاں صاحب۔ ایم۔ ڈی مصنف مفید عام و تشخیص امراض وغیرہ میڈیکل آفیسر ریاست پٹیالہ:۔ وڈیمانا محرک دماغ ہے۔ گردہ۔ رگوں اور پٹھوں کو خاصکر تحریک و تقویت دیتا ہے۔ مقوی۔ مہیج۔ ملین۔ مخرج صفرا اور مدر ہے۔ ضعف اور جریان میں نہایت فایدہ بخشتا ہے۔ ضعف قلب و گردہ میں بھی نہایت مفید ہے +

کوکا محرک۔ مقوی۔ دافع تکان ہے۔ ضعف عصبی و عضلانی لاغری کو فایدہ بخشتا ہے۔ عادت شراب و افیون کے چھوڑانے میں بڑی مدد ہے +

ڈاکٹر فریڈ ول ایم۔ ڈی۔ کوکا بلحاظ مقوی اعصاب ہونے کے اپنا ثانی نہیں رکھتا +

پاکیزہ پیغام

ڈاکٹر جے محل ہروس ایم۔ اے ایم۔ ڈی۔ ایف۔ سی۔ ایس۔ لنڈن۔ فیلو آف دی رائل کالج آف فزیشنز آف لنڈن۔ ممبر آف دی امریکن میڈیکل ایسوسی ایشن۔ مستحسن میڈیسن ہائے امریکہ:۔ کوکا دماغی ضعف میں مفید ہے۔ اسکے استعمال سے نہایت ہی جلد عادات چھوٹ جاتے ہیں +

ڈاکٹر ولیم ہیل وائٹ ایم۔ ڈی۔ ایف۔ سی۔ ایس۔ لنڈن۔ ممبر آف دی امریکن میڈیکل ایسوسی ایشن۔ مصنف میٹریا میڈیکا:۔ کوکا کمزوری کی حالت میں ہاسپٹل ٹانک ہے۔ اسکے استعمال سے طبیعت کو بوجھ جسمانی اور دماغی کمزوری کے نہایت مفید ہے۔ اسکا استعمال عصبی اور عضلانی کمزوریوں میں نہایت مفید ہے +

ڈاکٹر ولیم مارسڈن ایم۔ ڈی۔ ایف۔ سی۔ ایس۔ لنڈن۔ ممبر آف دی امریکن میڈیکل ایسوسی ایشن:۔ کوکا کمزوری عصبی و عضلانی کو فایدہ کرتا ہے اور ضعف دماغ و اعصاب میں مفید ہے +

ڈاکٹر ولیم مارسڈن ایل۔ سی۔ ایس۔ لنڈن۔ ممبر آف دی امریکن میڈیکل ایسوسی ایشن:۔ کوکا کمزوری عصبی و عضلانی کو فایدہ کرتا ہے اور ضعف دماغ و اعصاب میں مفید ہے +

ڈاکٹر ولیم مارسڈن ایل۔ سی۔ ایس۔ لنڈن۔ ممبر آف دی امریکن میڈیکل ایسوسی ایشن:۔ کوکا کمزوری عصبی و عضلانی کو فایدہ کرتا ہے اور ضعف دماغ و اعصاب میں مفید ہے +

ڈاکٹر ولیم مارسڈن ایل۔ سی۔ ایس۔ لنڈن۔ ممبر آف دی امریکن میڈیکل ایسوسی ایشن:۔ کوکا کمزوری عصبی و عضلانی کو فایدہ کرتا ہے اور ضعف دماغ و اعصاب میں مفید ہے +

مطبوعہ انوار استیم پریس ضیاء شیخ غلام محی الدین ایڈیٹر کرتبہ سرچھا

جناب - مندرجہ ذیل زیورات جسکا نقشہ اب آپ ملاحظہ فرمارہے ہیں یہ انھیں نامی کاریگروں سے تیار کرائے جاتے ہیں جو سونے اور چاندی کے زیورات بنایا کرتے ہیں اور ان زیورات کی وضع قطع بالکل سوائے چاندی کے زیورات کی طرح ہیں جب تک یہ نہ معلوم ہوجائے کہ اس پر سونیکا ملمع ہے

ممکن کیا ہے کہ تمیز ہیں آسکیں میری رائے میں اگر آپ کم خرچ بالانشین کے مصداق بننا چاہتے ہیں تو مندرجہ ذیل زیورات میں سے جس پر نچہ سونیکا ملمع کیا ہے وہ ایک یور منگا کر ہماری صداقت کا امتحان فرمائیں ——— براہ عنایت پورا نام زیور کا مع قیمت کے تحریر ہو

سنہرہ دلکش ہار

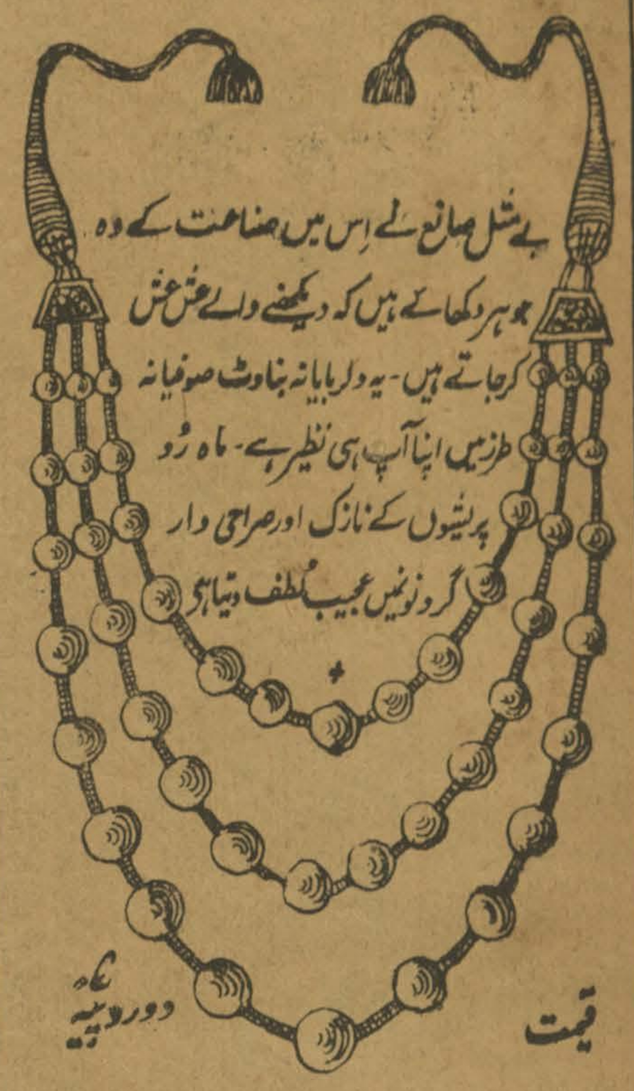

بے مثل صانع نے اس میں صناعت کے وہ ہنر دکھائے ہیں کہ دیکھنے والے عش عش کرجاتے ہیں - یہ دلربایانہ بناوٹ صوفیانہ طرز میں اپنا آپ ہی نظیر ہے - ماہ رُو پریشوں کے نازک اور صراحی دار گردنیں عجیب کلف دیتا ہے

قیمت دو روپیہ

دلفریب ہمیل

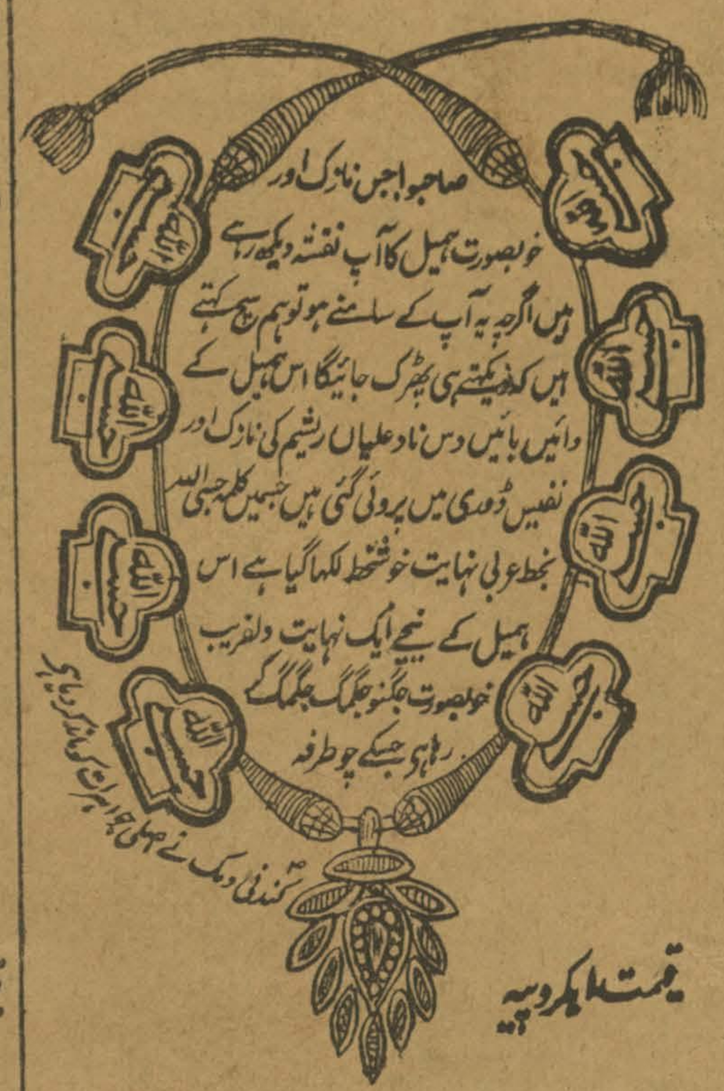

صاحبو! جن نازک اور خوبصورت ہمیل کا آپ نقشہ دیکھ رہے ہیں اگرچہ یہ آپ کے سامنے ہو تو ہم سچ کہتے ہیں کہ دیکھتے ہی پھڑک جائیگا اس ہمیل کے دائیں بائیں دس نادعلیاں ریشم کی نازک اور نفیس ڈوری میں پروئی گئی ہیں جسمیں کلمہ جبی اللہ بخط عربی نہایت خوشخط لکھا گیا ہے اس ہمیل کے نیچے ایک نہایت دلفریب خوبصورت جگنو جگمگ جگمگ کے رہا ہے جسکے چوطرفہ آگندی دمک نے ہمیل کی خوبصورتی کو دوبالا کردیا ہے

قیمت ایکروپیہ

قابل دید فنسی ہار

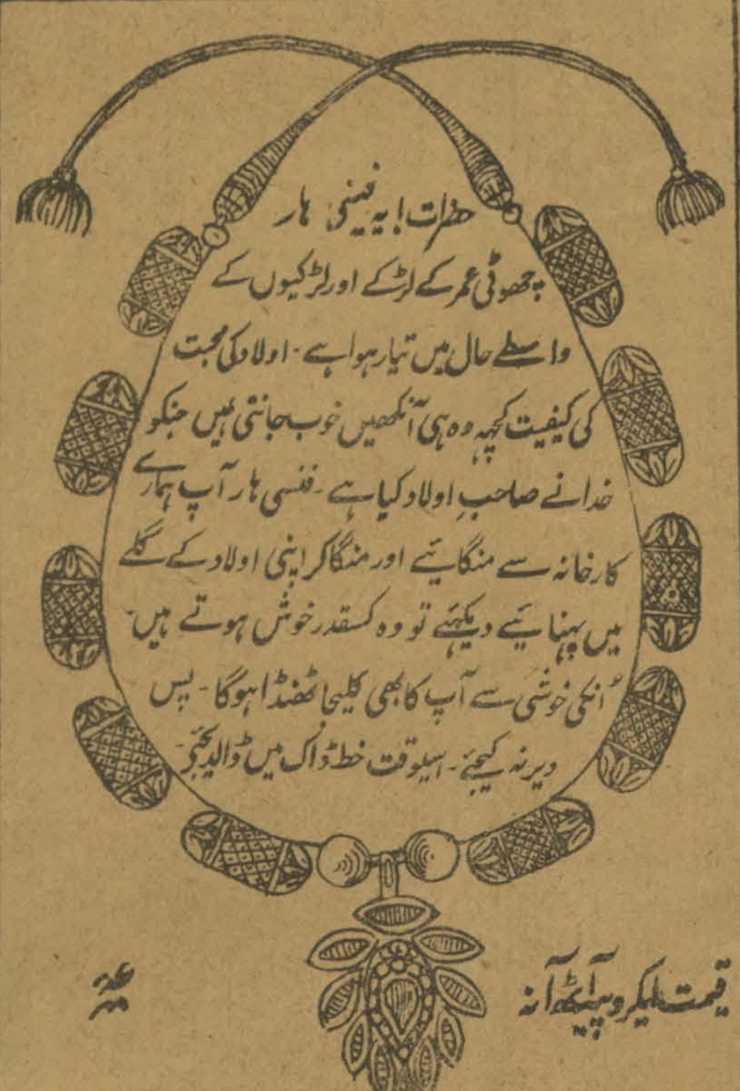

حضرات! یہ فنسی ہار چھوٹی عمر کے لڑکے اور لڑکیوں کے واسطے حال میں تیار ہوا ہے - اولاد کی محبت کی کیفیت کچھ وہ ہی آنکھیں خوب جانتی ہیں جنکو خدا نے صاحب اولاد کیا ہے - فنسی ہار آپ ہمارے کارخانہ سے منگائیے اور منگا کر اپنی اولاد کے گلے میں پہنائیے دیکھئے تو وہ کسقدر خوش ہوتے ہیں انکی خوشی سے آپ کا بھی کلیجا ٹھنڈا ہوگا - پس دیر نہ کیجئے - اسیوقت خط ڈاک میں ڈالدیجئے

قیمت ایکروپیہ آنہ عمدہ

گلیمیں پہننے کی سنہری زنجیر

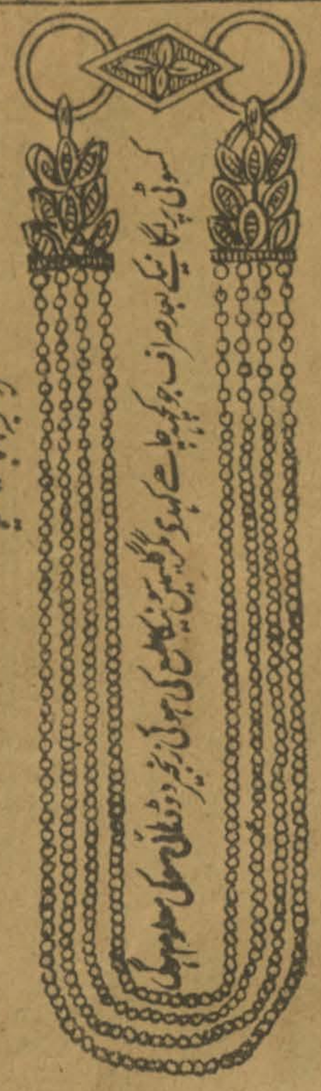

کسوٹی پر لگانے سے ہر دو اقسام کی گلیمیں کھوٹی ہوں گی زنجیر دوغلی ہی معلوم ہوگی

انگریزی چاندی کا جڑاؤ چندن ہار

قیمت عمدہ

والاقدر اس چندن ہار میں اور خالص چاندی کی چندن ہار میں اگر آپ تمیز کرسکتے تو ہم ہرگز آپ سے ہدیہ معاوضہ نہ لیتے لیکن آپ ہرگز تمیز نہ کرسکیں گے آپ ہی دیکھ لیں

انگریزی چاندی کا جڑاؤ کرن پھول

قیمت عمدہ فی جوڑ

اسوقت آپکو تعجب ہوگا کہ یہ کسی چیز کا نام ہے یا کوئی معمہ ہے جب کوئی چیز آنکھوں کے سامنے نئی آجاتی ہے اور

نہایت خوش نما جڑاؤ جھومر

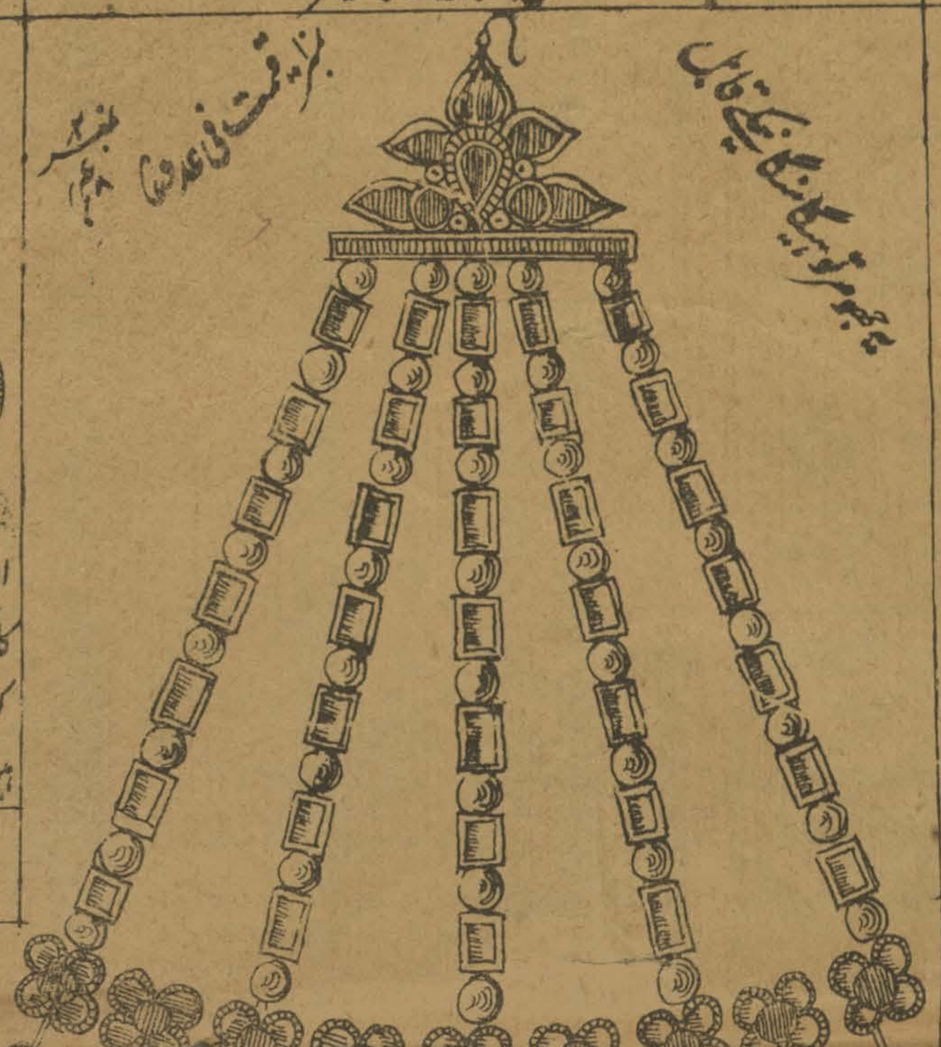

بجز قیمت فی عدد

یہ جھومر سونیکا ملمع کا ہے

سونیکا ملمع کیا ہوا جڑاؤ گلوبند

قیمت نمبر ۱ عمدہ نمبر ۲ عمدہ

حضرات اس سنہری جڑاؤ گلوبند کی نفاست و تراکت اور سنہرے پن پر غور فرمایئے اسکی آبداری اور خوشنمائی کو ملاحظہ کیجئے اسکی کاریگر نے اسکی موزونیت اور خوش وضعی میں اپنی کاریگری کا خاتمہ کردیا ہے اسمیں ایسے مناسب موقعہ سے شفاف و آبدار موتی جڑے ہیں کہ دیکھتے ہی بے ساختہ آفرین و مرحبا کا نعرہ نکلتا ہے

انگریزی چاندی کے خوشنما جوشن

قیمت فی جوڑ عمدہ

جوشن نہیں حسینوں کا قوت بازو سجیئے - گوری گوری اگدرائی ہوئی حسینوں کی باہوں پر کوئی ان جوشنوں کی بہار دیکھے - صاحب منگا کر دور سے دکھا دیجئے اگر زبردستی ہاتھ سے نہ چھن جائے تو تب ہی کہئے - خوبصورتی تو اسکی صوفیانہ بن پر ہر وقت صدقہ ہونیکو نیاہے

انگریزی چاندی کی خوشنما پیر کے توڑے یا کڑیاں

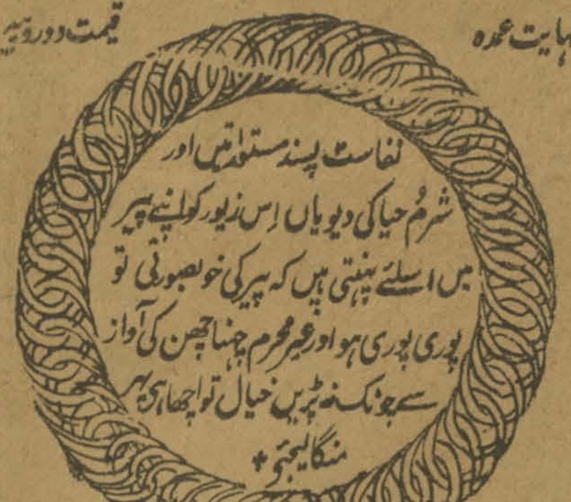

نہایت عمدہ قیمت دو روپیہ

نفاست پسند مستورات اور شرم حیا کی دیویاں اس زیور کو اپنے پیر میں اسلئے پہنتی ہیں کہ پیر کی خوبصورتی تو پوری پوری ہو اور غیر محرم چھنا چھن کی آواز سے چونکنہ پڑیں خیال تو اچھا ہی ہے منگا لیجئے

ڈائمن کٹ نما گلے کا چق

قیمت فی چاق

انگریزی چاندی کے دلفریب چھڑے

یہ چھڑے نہایت ہی نفیس اور خوبصورت ہیں بالکل اصلی چاندی کے معلوم ہوتے ہیں قیمت فی جوڑ عمدہ

صوفیانہ سنہری سلمی کڑے

سونے کی ملمع کی ہوئی گلابی بجلی

قیمت فی جوڑ عمدہ

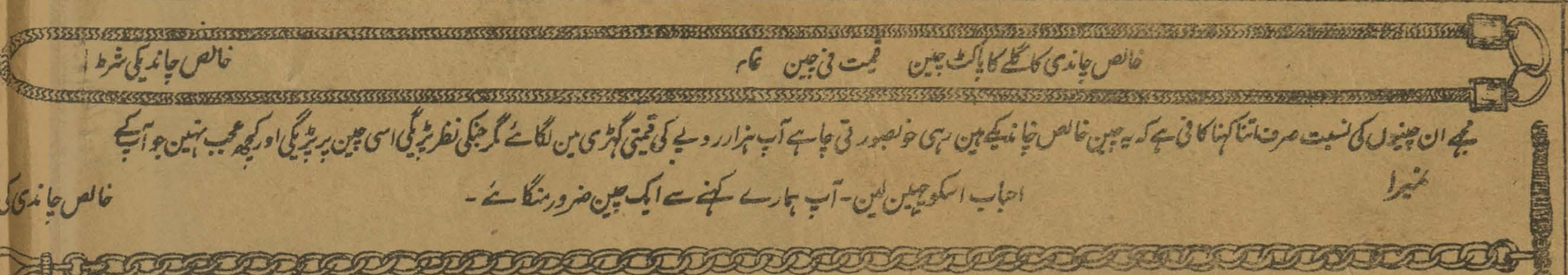

مجھے ان چینوں کی نسبت صرف اتنا کہنا کافی ہے کہ یہ چین خالص چاندی کے ہین رہی خوبصورتی چاہے آپ ہزار روپے کی قیمتی گھڑی مین لگائے مگر جنکی نظر پڑیگی اسی چین پر پڑیگی اور کچھ عجب نہین جو آپکے

نمبرا احباب اسکو چین لین۔ آپ ہمارے کہنے سے ایک چین ضرور منگائے۔

خالص چاندی کی

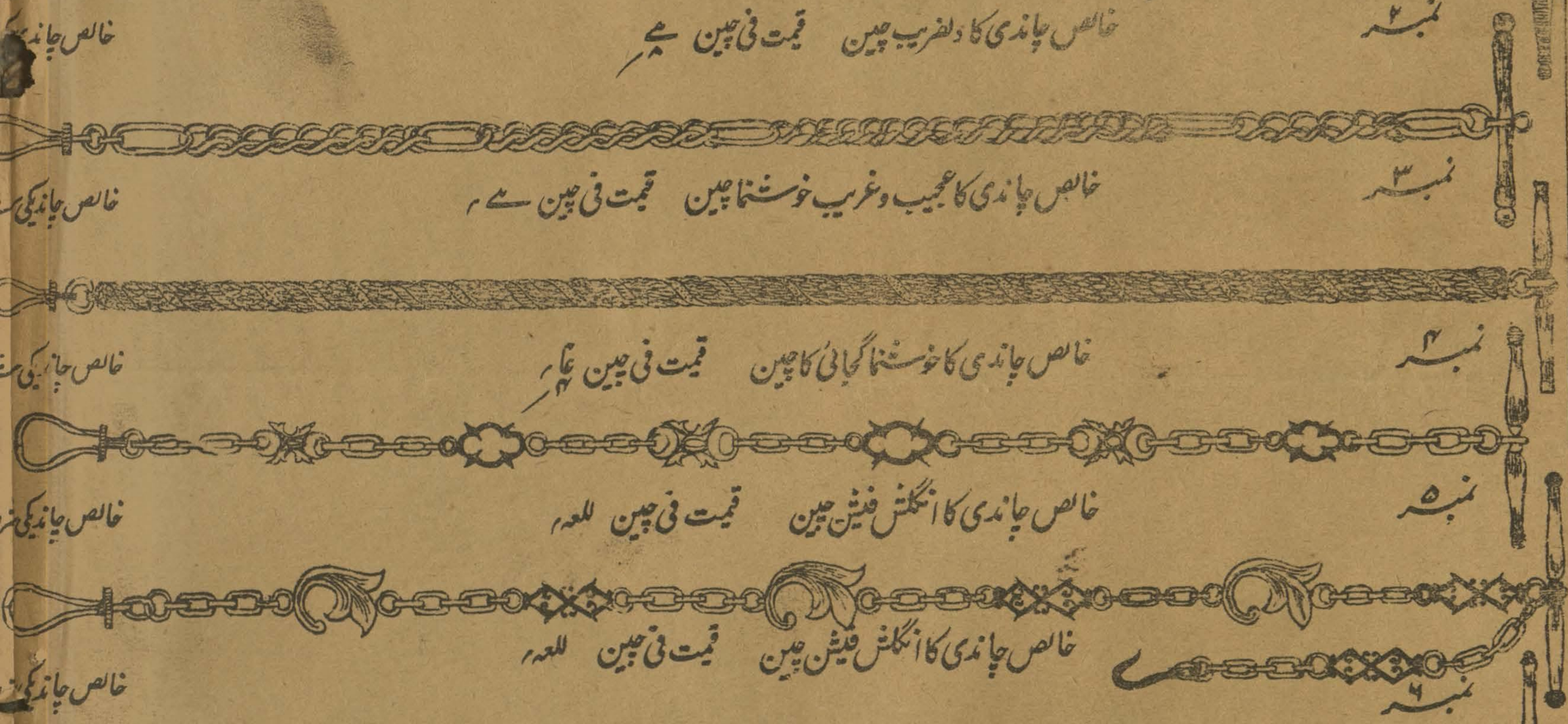
نمبر۲ خالص چاندی کا دلفریب چین قیمت فی چین ہے
خالص چاندی کی
نمبر۳ خالص چاندی کا عجیب وغریب خوشنما چین قیمت فی چین ہے
خالص چاندی کی
نمبر۴ خالص چاندی کا خوشنما گجائی کا چین قیمت فی چین عہ
خالص چاندی کی
نمبر۵ خالص چاندی کا انگلش فیشن چین قیمت فی چین للعہ
خالص چاندی کی
نمبر۶ خالص چاندی کا انگلش فیشن چین قیمت فی چین للعہ
خالص چاندی کی
نمبر۷ خالص چاندی کا گجرے نما چین قیمت فی چین ہے
خالص چاندی کی
نمبر۸ خالص چاندی کا موہن مالا کا چین قیمت فی چین ہے

خالص چاندی کے قابل پہننے کے زیور

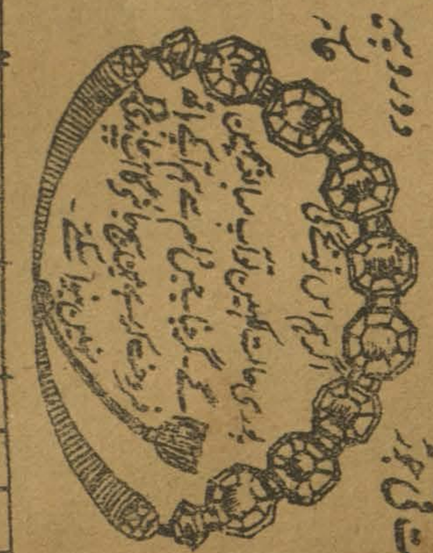

عطریات

عطر ایسی چیز ہے کہ ہر جگہ میسر آسکتی ہے مگر ایسا جیسا کہ ہمارے کارخانہ مین ملتا ہے منگا کر ملاحظہ فرمائیے

نام عطر	قیمت فی تولہ نمبر۱	قیمت فی تولہ نمبر۲
عطر حنا	عہ	عہ
عطر گلاب	عہ	عہ
عطر کیوڑا	عہ	عہ
عطر موتیا	عہ	عہ
عطر خس	عہ	عہ
عطر سہاگ	عہ	عہ

خالص چاندی کے جوتے

خالص دہلی کی بنی ہوئی پاپوش

جفت سلیم شاہی سادہ چمڑہ رنگ سیاہ یا سرخ
نری استر ملایم عمدہ پیمانہ ۱۴-۱۵-۱۶
قیمتی عہ سے عہ تک
ایضاً ۱۱-۱۲-۱۰-۱۴ سے عہ تک بچگانہ
۸ سے ۱۲ تک اور اسی قیمت کے گوکل نیچہ
بھی طیار ہوتے ہین کامدار نقلی بیل سچا کام
۱۴-۱۵-۱۶ پیمانہ تجمیتی عہ سے ہے تک
ایضاً کامدار ۱۱-۱۲-۱۳ قیمتی عہ سے للعہ تک
سلیمہ ستارہ قیمت للعہ سے ہے تک

خالص چاندی کے عمدہ جوتے

ایک سٹ منگا کر ملاحظہ کیجیے۔

خالص چاندی کے کرتے مین لگانیکے بٹن

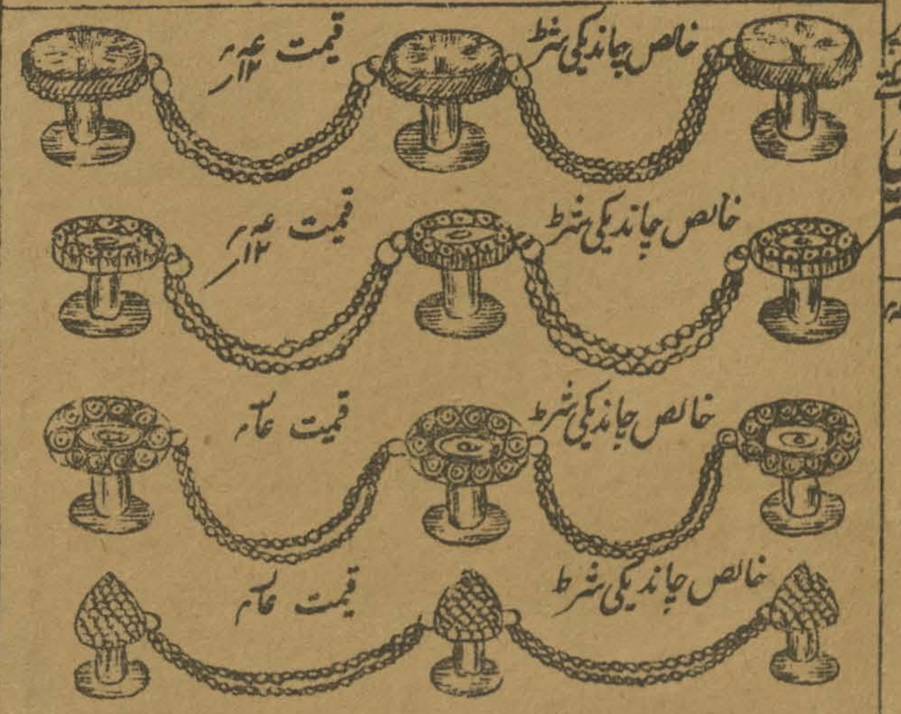

یہ بٹن خالص چاندی کے ہین انکی بناوٹ دلفریب اور سجاوٹ نہایت ہی دلربا ہے۔ انکی صوفیانہ وضع کچھ ایسی پیاری اور دل بہاتی ہے کہ دیکھتے ہی دل قابو سے نکلجاتا ہے۔ کیسے عمدہ سے عمدہ کپڑے کے کرتے مین ہون مگر جیب نظر پڑیگی تو انہین بٹنو نہ پڑیگی

خالص چاندی کی طلائی ملمع کی ہوئی جڑاؤ انگشتری

جناب سنئے جن انگشتریوں کے نقشے اسوقت ہم آپکو دکھا رہے ہین خالص چاندی کی ہین اور سونیکا ملمع کیا ہوا ہے نگینے سچے جواہرات کے مانند دمک رہے ہین جلدی آپ جوہریون کو دکھالین قیمت نمبر۱ عہ نمبر۲ عہ نمبر۳ عہ

خالص سونے کی جڑاؤ کیلین

والا جناب۔ اسوقت جن ناک مین پہننے کی کیلون کے نقشے آپ ملاحظہ فرما رہے ہین ان نازک کیلون کو آپ ہم سے منگا کر کسی حسین کی ناک مین پہنایئے اور قدرت کا تماشا دیکھیئے۔ قیمت ڈائمنڈ کٹ دانے کا نمبر۱ عہ

خالص چاندی کی طلائی ملمع کی ہوئی جڑاؤ آرسیان

یہ آرسی جسکا نقشہ پیش نظر ہے ہمنے منگائے اور اس سینری کا لطف اٹھائے یہ میرا خیال ہے کہ اگر کسی حسین کو یہ آرسی دیکر آپ مانگینگے تو بیچارے آرسی آپکو انگوٹھا ملیگا یہ آرسی خالص چاندی کی ہے اور اسپر سونیکا ملمع ہے عہ

خالص چاندی کا ملمع کیا ہوا تلوار نما خلال

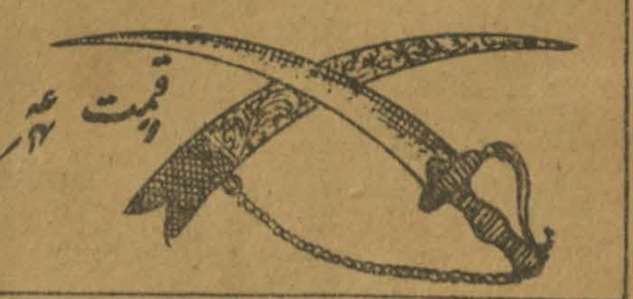

یہ خلال نہایت ہی نازک اور خوبصورت جس کے قبضے مین ایک نفیس و نازک چاندی کی زنجیر پڑی ہے۔ شوقین مزاج اسکو گلے مین ڈالتے اور خلال کے وقت کام مین لاتے ہین۔ قیمت عہ

خالص چاندی کی طلائی ملمع کی ہوئی جڑاؤ جیغہ

خالص چاندی کی قابل دید مُنہ نال

اگر آپ کو حقہ پینے کا شوق ہے تو ایک منہ نال ہمارے ہان سے ضرور منگائیے علاوہ چاندی کے نقش و نگار بھی بنے ہوئے ہین۔

خالص چاندی کی کیری ناعہ دانی

اسکے اندر کاریگر نے تین خانے بنائے ہین جنمین الائچی وغیرہ حفاظت کے ساتھ رہ سکتا ہے۔

خالص چاندی کے چٹکی چھلے

اگر آپ کسی خوبرو کو ریجھانا چاہتے ہین تو ایک جوڑ چٹکی چھلے ہمارے کارخانہ سے منگا کر ضرور دیکھیے پھر دیکھیں آپکی کہانتک مع سرانی

خالص چاندی کی طلائی ملمع کی ہوئی جڑاؤ جمپا کلی

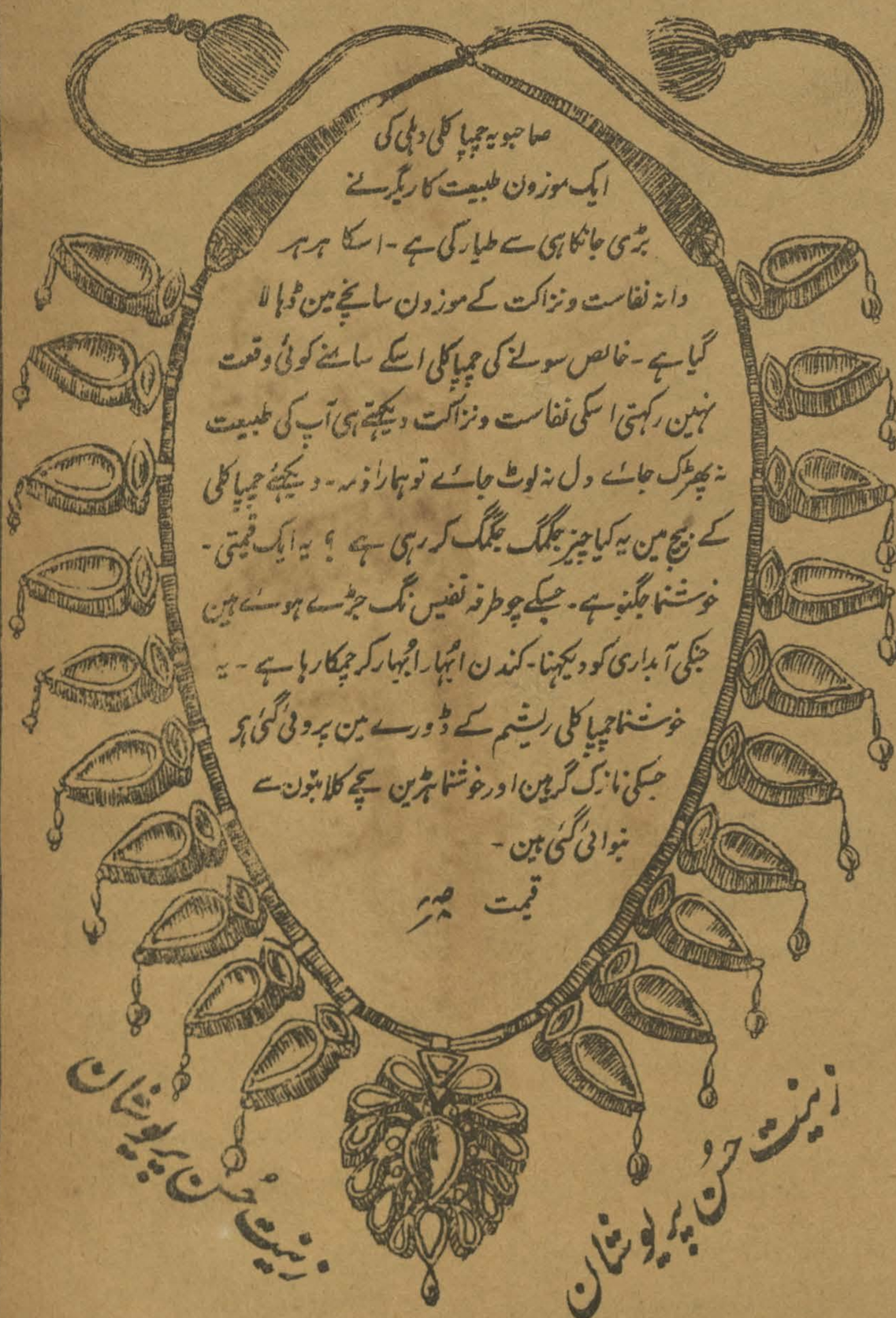
صاحبو یہ جمپا کلی دہلی کی
ایک موزون طبیعت کاریگر نے
بڑی جانکاہی سے طیار کی ہے۔ اسکا ہر ہر
دانہ نفاست و نزاکت کے موزون سانچے مین ڈھالا
گیا ہے۔ خالص سونے کی جمپا کلی اسکے سامنے کوئی وقعت
نہین رکھتی اسکی نفاست و نزاکت دیکھتے ہی آپ کی طبیعت
نہ پھڑک جائے دل نہ لوٹ جائے تو ہمارا ذمہ۔ دیکھیے جمپا کلی
کے بیچ مین یہ کیا چیز جگمگ جگمگ کر رہی ہے ؟ یہ ایک قیمتی۔
خوشنما جگنو ہے۔ جسکے چوطرفہ نفیس نگ جڑے ہوئے ہین
جنکی آبداری کو دیکھنا۔ کندن ابھار ابھار کر چمکا رہا ہے۔ یہ
خوشنما جمپا کلی ریشم کے ڈورے مین پروئی گئی ہے
جسکی نازک گرہین اور خوشنما ہرین بچے کلابتون سے
بنوائی گئی ہین۔
قیمت عہ
زینت حسن پریوشان
زینت حسن پریوشان

خالص چاندی کی قابل دید مُنہ نال

اگر آپ کو حقہ پینے کا شوق ہے تو ایک منہ نال ہمارے ہان سے ضرور منگائیے علاوہ چاندی کے نقش و نگار بھی بنے ہوئے ہین۔

حافظ رحیم الدین جنرل زیور فروش شہر دہلی متصل حویلی کالے صاحب سے طلب کرو

بھی جو پر پوشوں کے حسن کو دوبالا
کرنیوالی ہو تو ضرور ہی ہمچین طبیعت
والوں کے سامنے ایسے نام مزے
دیجاتے ہیں یہ کر نپھول جھمکے ایک
نامی صناع نے بنائے ہیں ؛

حضرات جھومر کے نقشے تو آپنے اور بھی دیکھے ہونگے اسکی بھی ایک جھلک ملاحظہ ہو سب سے بڑی
خوبی کی یہ بات ہے کہ اسکا کام ایسی پائداری کے ساتھ کیا ہوا ہے کہ کثرت استعمال سے بھی ماند
اور مدہم نہیں پڑتا بات تو جب ہی ہے کہ آپ منگا کر ملاحظہ کیجئے اور اسکی خوبی کی داد دیجئے

فینسی جڑاؤ چندن ہار

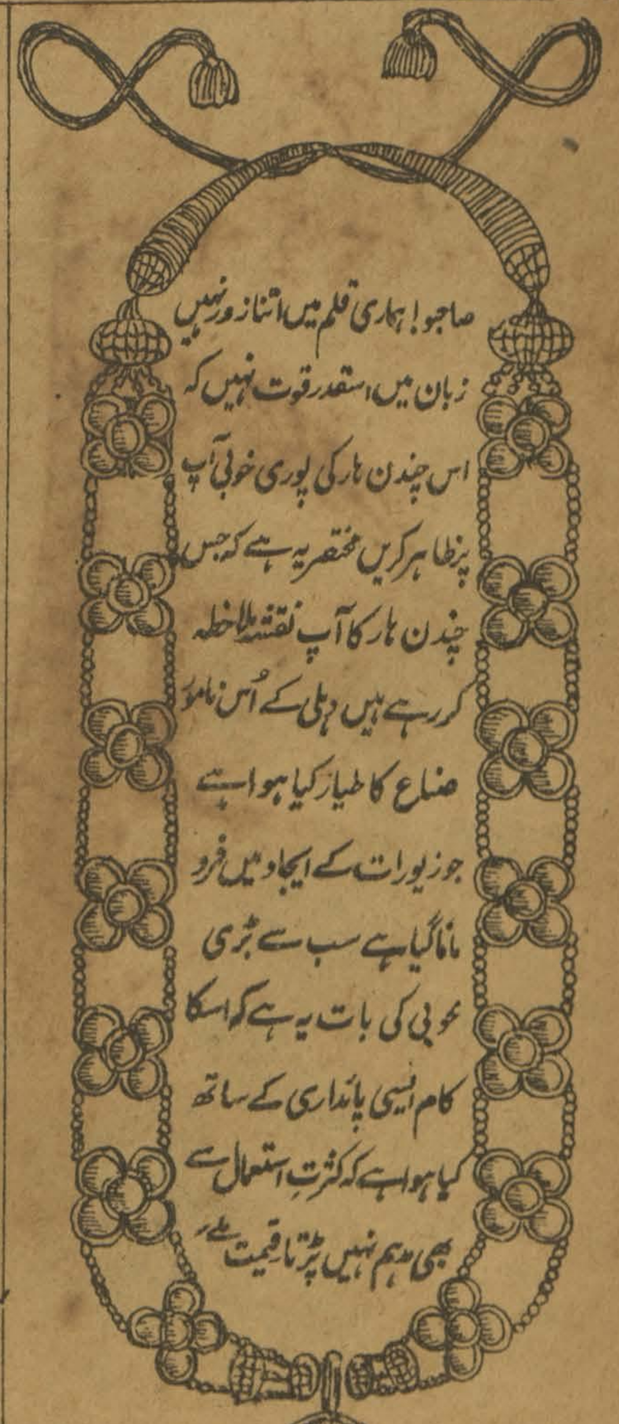

صاحبو! ہماری قلم میں اتنا زور نہیں
زبان میں اسقدر قوت نہیں کہ
اس چندن ہار کی پوری خوبی آپ
پر ظاہر کریں مختصر یہ ہے کہ جس
چندن ہار کا آپ نقشہ ملاحظہ
کر رہے ہیں دہلی کے اُس نامور
صناع کا طیار کیا ہوا ہے
جو زیورات کے ایجاد میں فرد
مانا گیا ہے سب سے بڑی
خوبی کی بات یہ ہے کہ اسکا
کام ایسی پائداری کے ساتھ
کیا ہوا ہے کہ کثرتِ استعمال سے
بھی مدہم نہیں پڑتا قیمت صرف

قیمت تین روپیہ

انگریزی چاندی کی ڈائمین کٹ ہاتھ کی چوڑیاں

قیمت فی جوڑ عہ ایک جوڑ میں ۱۲ چوڑیاں ہیں۔

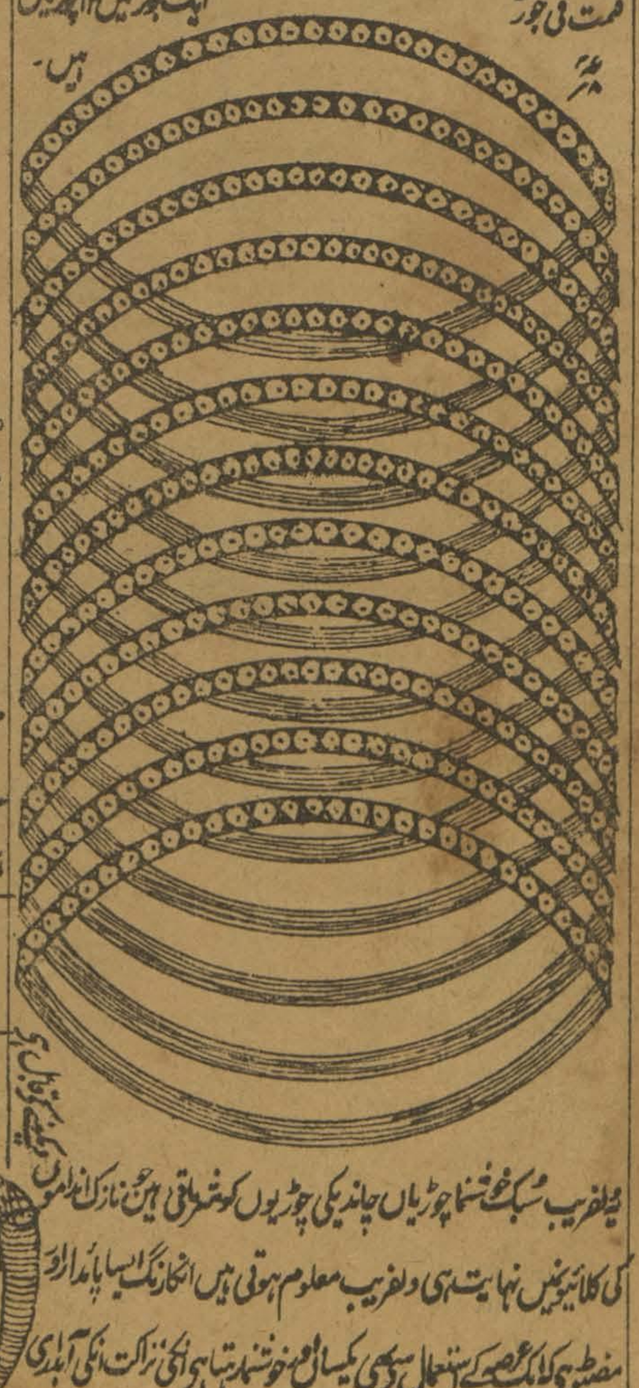

یہ نہایت خوبصورت اور نفیس چوڑیاں ہیں جو ہر ہاتھ پر بہت خوش نما معلوم ہوتی ہیں ہر جوڑ میں ۱۲ چوڑیاں ہیں ہر چوڑی کے ہر حصہ پر ڈائمین کٹ کا کام کیا ہوا ہے جو بہت ہی خوش نما معلوم ہوتا ہے ہر چوڑی کے ہر حصہ پر ڈائمین کٹ کا کام کیا ہوا ہے جو بہت ہی خوش نما معلوم ہوتا ہے

سونیکا ملمع کیا ہوا چانڈیکا

قیمت عہ آٹھ آنہ ۸

مختصر یہ ہے کہ جس مانگ ٹیکہ کا آپ نقشہ ملاحظہ کر رہے ہیں دہلی کے کاریگر نے نہایت خوشنما نہایت سبک بنا کر سونیکا پائدار طمع کیا ہے جسپر نہایت ہی سنہرا اور نفیس جڑاؤ کام ہے نیچے رنگین اور خوشنما آویزے جھوم رہے ہیں

طلائی ملمع کیا ہوا جڑاؤ بازو بند

قیمت فی جوڑ عہ

یہ جڑاؤ بازو بند نمونہ کے موافق خاص طور پر تیار کرائے گئے ہیں جسپر سونیکا گہرا اور نہایت پائدار طمع چڑھایا گیا ہے اسکی انوکھی بناوٹ دلفریب سجاوٹ ایسی عمدہ ہے کہ ایک مبصر اور پرکھنے والا شخص انہیں اور سونے کے بازو بندوں میں ہرگز ہرگز فرق نہیں کر سکتا ہے صنعتِ نیکھی سے تعلق رکھتی ہے

سونیکا ملمع کیا ہوا صوفیانہ کنگن

قیمت فی جوڑ عہ

سونے چاندی کے بڑے گہنے کی بہ نسبت سے کس کے سپرد کیجئے اور ہوسے یہ کنگن منگا کر استعمال کیا جائے اس کے واضع نے ہیں صنعت کا خاتمہ کر دیا ہے ؛

انگریزی چاندی کی خوشنما جانجہ

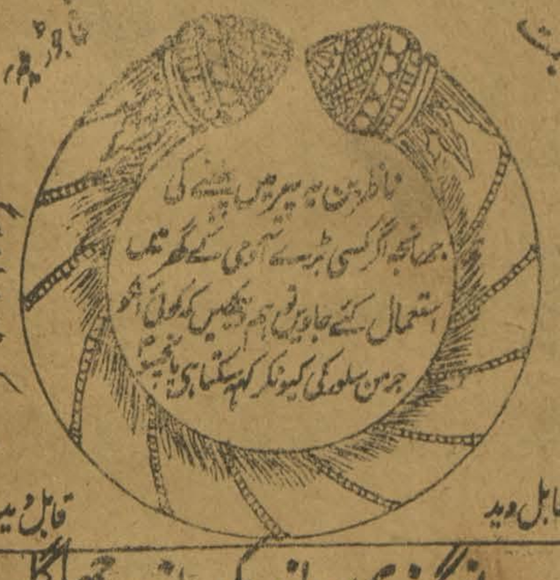

ناظرین یہ پیر میں پہننے کی جھانجہ اگر کسی بڑے آدمی کے گھر میں استعمال کیئے جاویں تو ہم یقین کرتے ہیں کہ کوئی شخص جرمن سلور کی کیونکر کہہ سکتا ہے پہچان

قابل دید

انگریزی چاندی کی دلفریب چھاگل

قیمت فی جوڑ عہ

یہ چھاگل نہایت پائدار اور خوش وضع ہے نفاست پسند شوقین لوگ اسے بڑے ذوق و شوق سے منگاتے ہیں ؛

انگریزی چاندی کا خوش نما طوق

قیمت فی طوق دو روپیہ عہ

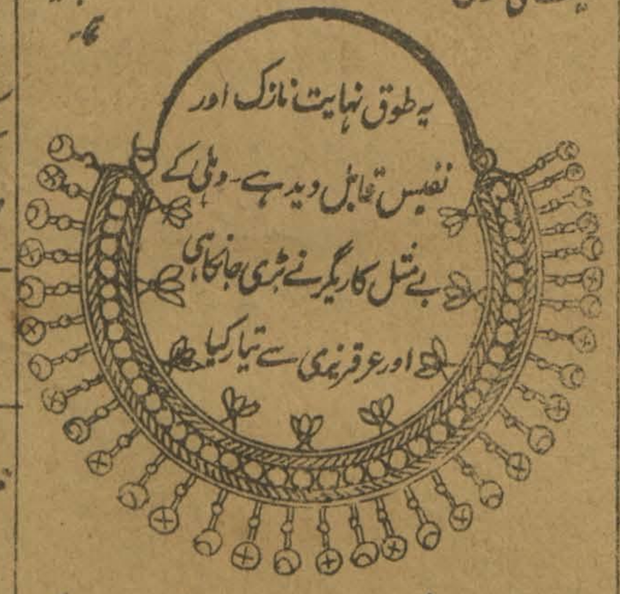

یہ طوق نہایت نازک اور نفیس قابل دید ہے۔ دہلی کے بے مثل کاریگر نے بڑی جانکاہی اور عرقریزی سے تیار کیا ہے جسے دیکھتے ہی ہر شخص کا دل ہاتھوں سے نکلجاتا اور مچل مچلکر دہائی دیتا ہے کہ اگر یہ طوق دلا دوگے تو چین پڑیگا اسکا رنگ نہایت ہی دیرپا اور مضبوط ہے برسوں کے استعمال سے نہیں بدلتا ؛

انگریزی چاندی کی گھونگرو دار پیر کے چھلے

قیمت عہ ۰۹۶۰ فی جوڑ

یہ پیر میں پہننے کے گھونگرو والے چھلے جو چاندی کیطرح ہمیشہ سفید رہیں گے یہ چھلے چھوٹے چھوٹے زنانہ پیر میں بہت ہی اچھے معلوم ہوتے ہیں عورتیں بہت پسند کرتی ہیں ؛

اسوقت دلی کے ایک مشہور و معروف موجد نے ایک نئی اور انوکھی چیز عورتوں کی پہنی ایجاد کی ہے جسے حسین عورتیں کانوں میں پہن کر نہایت ہی محظوظ ہوتی ہیں اس کے خوشنما اور نازک پھول ہوا کے استعمال سے بھی ویسے ہی رہتے ہیں جیسے ہم کے تازہ کھلے اور نازک پھول اس کے استعمال کے بعد بھی یہی معلوم ہوتا ہے کہ ابھی ابھی چنا گیا ہے ؛

ضرورت ہے کہ ہر ایک صاحب ذی مقدور اس کی خریداری کی طرف توجہ کریں

ہمارے ہاں کے زیور کی ضرورت ہے جو دیکھنے میں ہزار پانسو روپیہ کے معلوم ہوں اور قیمت میں ہزار پانسو پیسہ کا بھی نہ ہو ایسا ہی تو ان کروڑ نکو منگا لیجئے اور کسی پوش کے ہاتھ کی زینت بنایئے

مطبوعہ مطبع روز بازار امرتسر